وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔



تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی تعلیمات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا



☆ قرآن وسنت کی دعوت اور بالا دستی، امت
مسلمہ سے فرقہ پرستی اور مسلکی تعصب
کے خاتمے اور اتحاد و فلاح کا مرکز۔

☆ تعلیم مصطفیٰ ﷺ
کی کتب فی سبیل اللہ
حاصل کرنے کے
لیے رابطہ کریں۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹر وے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ شیخوپورہ پنجاب پاکستان
Cell: 0321-4110922, 0300-5115922

پرنٹرز: شیخ ایم آرٹ پریس لاہور 042-37231566 0302-4329566

المصطفٰے ﷺ مرکز کے اغراض و مقاصد

خدمت مخلوق خدا کی	محبت و اطاعت مصطفٰے ﷺ کی	عبادت خدا کی
اِرْحَمُوْ مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا(ترمذی)	قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ ترجمہ۔اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو(آل عمران-۳۱)	وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ(سورہ النساء-۳۶)

جو کام زیادہ کرنے ہیں ☆**قرآن و سنت پر عمل اور دعوت:** ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆**مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تعصبات کے خاتمے کی کوشش:** ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆**فلاح اتحاد امت کی کوشش:** ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆**فکر آخرت:** ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے ☆**شرک:** ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆**بدعت:** ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆**ظلم:** ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆**حقوق العباد میں کوتاہی:** ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

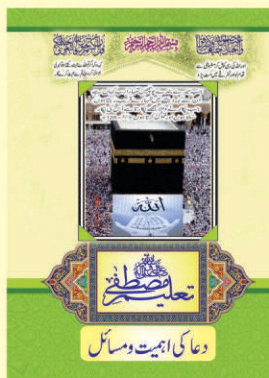
جن کا ادب کرنا ہے ☆**اہل بیت اطہارؓ:** ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆**صحابہ کرامؓ:** ترجمہ۔مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆**اولیاء کرام:** ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(مسلم)

☆**علماء کرام:** ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کی دیگر مطبوعات

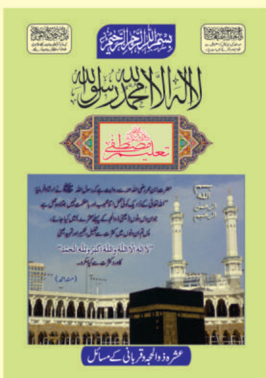




















واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اسلامی تعلیمات

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔ (آلِ عمران-۳۱)

تیرے رب کی قسم، یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں، اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ ﷺ کر دیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کرلیں (النساء-۶۵)

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اسکی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

﴿ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ﴾

باب نمبر 1

☆عقائد☆

☆اللہ تعالیٰ پر ایمان☆

﴿تمھارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ ڈھانک دیتا ہے وہ دن کو رات پر اور وہ اس کے پیچھے دوڑتی ہوئی چلی آتی ہے اور سورج، چاند اور ستارے سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا اور حکم دینا۔ بہت بابرکت ہے اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا۔ (الاعراف۔۵۴)﴾

﴿بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے نماز پڑھا کرو۔ (طٰہٰ۔۱۴)﴾

﴿اور اگر تم مومن ہو تو ایک اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو۔ (المائدہ۔۲۳)﴾

﴿اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر چڑھائی کرتے۔ (المؤمنون۔۹۱)﴾

﴿اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔ (الدخان۔۸)﴾

﴿(اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے؟۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (الاحقاف۔۴)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کیلئے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت

میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہے کہ میں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان سوائے پالان کی پچھلی لکڑی کے کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ بن جبلؓ۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجالائیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب سے محفوظ رکھے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ کا ادب ☆

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھو۔ (الحجرات۔۱)

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے ایسے زور سے نہ بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے (الحجرات۔۲)

بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آواز پست رکھتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقوٰی کیلئے آزمالئے ہیں ان کیلئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے (الحجرات۔۳)

بے شک جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ آپ کے نکلنے تک صبر کر لیتے تو یہ ان کیلئے بہتر تھا (الحجرات۴۔۵)

﴿(اے نبی ﷺ) کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہاری کوتاہیاں معاف کردے گا (آل عمران۔۳۱)

﴿تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں اور پھر جو فیصلہ آپ ان میں کردیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور (اسے) صحیح طور پر تسلیم کرلیں (النساء۔۶۵)﴾

﴿نہیں ہیں محمد ﷺ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلہ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔(الاحزاب۔۴۰)﴾

﴿نافرمان قیامت کے دن اپنے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا۔(فرقان۔۲۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا، جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد، (ماں) باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔(بخاری و مسلم)﴾

☆اہل بیت رسول ﷺ☆

﴿اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کردے تم سے ناپا کی اے نبی ﷺ کے گھر والو اور پاک کردے تمہیں پوری طرح۔(الاحزاب۔۳۳)﴾

﴿اور (مسلمانو) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول ﷺ کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔(الاحزاب۔۵۳)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوست رکھو اللہ کو اسلئے کہ وہ تم کو اپنی نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لئے (ترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر عائشہ صدیقہؓ کو جو فضیلت ہے اس کی مثال وہ برتری ہے جو ثرید (گوشت کے شوربے میں بھیگی روٹی) کو تمام کھانوں پر حاصل ہے۔(بخاری و ترمذی)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور ہر وہ بات جو اسے تکلیف دے مجھے ناپسند ہے۔(بخاری)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ سے کہ میں لڑنے والا ہوں اس سے جس سے تم لڑو اور ملنے والا ہوں اس سے جس سے تم ملو۔(ترمذی)﴾

☆اصحابِ رسول ﷺ☆

﴿ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول ﷺ اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور مدد کی ، وہی سچے ایماندار ہیں ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔(الانفال۔۷۴)﴾

﴿ اور مہاجرین و انصار میں سے سبقت لے جانے والے اور (سب سے) پہلے (ایمان لانے والے) اور جنہوں نے نیکی میں ان کی اتباع کی اللہ ان (سب) سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔(التوبہ۔۱۰۰)﴾

﴿ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی ، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں ، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔(النحل۔۴۱۔۴۲)﴾

﴿ پس عنقریب اللہ (اپنے دین کی حفاظت کیلئے) ایسے لوگ لائے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔ مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔(المائدہ۔۵۴)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخ کی آگ نہ لگے گی اس شخص کو جس نے دیکھا مجھ کو یا دیکھا اس کو جس نے دیکھا مجھ کو۔(ترمذی)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحابؓ کو گالی مت دو تم میں کوئی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مُد اور نصف مُد کے برابر نہیں ہو سکتا

(ترمذی وابوداؤد)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر صدیقؓ مجھے سب آدمیوں میں محبوب ترین ہیں۔ (بخاری ومسلم)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دو وزیر نہ ہوں آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے اور میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمین والوں سے ابوبکرؓ وعمرؓ ہیں۔ (ترمذی)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتا (ترمذی)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ سے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰؑ کیلئے ہارونؑ تھے۔ (بخاری وترمذی)﴾
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا میں دوست اس کا علیؓ دوست ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ)
﴿جبرائیلؑ یا کوئی فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہو اپنے لوگوں میں ان کو جو بدر میں موجود تھے اصحابؓ نے کہا وہ ہم سب سے بہتر ہیں اس نے کہا ہمارے نزدیک بھی جو فرشتے (بدر میں) حاضر ہوئے سب سے بہتر ہیں (ابن ماجہ)
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بغض رکھتا انصار سے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر (قیامت کے دن پر)۔ (ترمذی)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا: تم صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہو۔ (بخاری)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبد اللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ، ابیؓ بن کعبؓ، اور معاذ بن جبلؓ سے۔ (بخاری)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولیدؓ کے بارے میں فرمایا یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ننگی تلوار ہے۔ (بخاری)﴾
﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اے امت کے لوگو!

ہمارے امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔(بخاری)

☆اولیاء اللہ☆

سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم (یونس۔۶۲)

یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (یعنی جو) ایمان لائے اور پرہیز گار رہے، ان کیلئے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوش خبری ہے، اللہ جل شانہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی تو بڑی کامیابی ہے۔(یونس،۶۲۔۶۴)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔(بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆علمائے کرام☆

اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔(فاطر ۲۸)

وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔(البقرۃ۔۲۶۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ علم کی طلب و تحصیل میں نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہے، جب تک واپس نہ آئے۔(ترمذی)

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور (پانی میں رہنے والی) مچھلیاں سبھی اس بندے کیلئے دعائے خیر کرتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی اور دین کی تعلیم دیتا ہے۔(ترمذی)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ کا گزر دو مجلسوں پر ہوا جو آپ کی مسجد میں قائم تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا دونوں مجلسیں خیر کی اور نیکی کی مبارک مجلسیں ہیں یہ لوگ اللہ سے دعا اور مناجات میں مشغول ہیں، اللہ چاہے تو عطا فرما دے اور چاہے تو عطا نہ فرمائے۔ اور یہ لوگ علم دین حاصل کرنے میں اور نہ جاننے والوں کو سکھانے میں لگے ہوئے ہیں لہٰذا ان کا درجہ بالاتر ہے اور میں تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ ﷺ انہیں میں بیٹھ گئے۔(مسند دارمی)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اس کے علم دین نے نفع نہیں پہنچایا۔(ابوداؤد)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ (انہیں ڈرا ڈرا کر) نفرت پیدا نہ کرو۔(بخاری)﴾

☆ قرآن وسنت کی دعوت ☆

﴿ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(القمر۔۱۷)﴾

﴿ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔(النور۔۵۲)﴾

﴿ ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر لیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں۔ اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا۔ (المائدہ۔۳)﴾

﴿ اور جو تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔(الحشر)﴾

﴿ لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو

اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب۔۲۱)

﴾اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھاتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (العنکبوت۔٦٩)﴿

﴾اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر (لقمان ١٧)

﴾اور جن لوگوں نے نیکی میں ان (صحابہؓ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ۔١٠٠)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں (یعنی اس کا یہ حال ہو) کہ وہ اپنے شاندار تخت پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا ہو تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم تو بس اسی حکم کو مانیں گے جو ہم کو قرآن میں ملے گا۔ (ترمذی۔ابن ماجہ)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے۔ (ترمذی ابوداؤد)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری کوئی سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہو گئی تھی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ ہو گا۔ (ترمذی)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر میرا دور ہے پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد ہوں گے پھر ان کا جو اس کے بعد ہوں گے (بخاری و مسلم)﴿

☆فرقہ پرستی سے اجتناب☆

﴾اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر اور فرقہ بندی نہ کرو۔
(آلِ عمران۔١٠٣)﴿

﴾اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہو گا۔
(آل عمران۔١٠٥)﴿

﴾جنہوں نے اپنا دین الگ کرلیااور گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے۔(الروم۔۳۲)﴿

﴾جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ ﷺ کو کچھ سرو کار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے۔(الانعام۔۱۵۹)﴿

﴾اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔(الشوریٰ۔۱۴)﴿

﴾اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔(انفال۔۴۶)﴿

﴾وہی اللہ تعالیٰ جس نے اتاری تجھ پر کتاب جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض متشابہ آیات ہیں پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں فتنے کی طلب اور اس کی مراد کی جستجو کیلئے حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔(آل عمران۔۷)

﴾اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی (آل عمران)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی اور یہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضور ﷺ وہ کونسا فرقہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس راستے پر ہو گا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں۔(ترمذی)﴿

☆اخوت ومحبت☆

﴾مومن تو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔(الحجرات۔۱۰)﴿

﴾پس اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی مہربانی سے بھائی

بھائی بن گئے۔ (آلِ عمران۔۱۰۳)

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت مگر آپس میں رحم دل ہیں۔ (الفتح)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کیلئے محبت و بغض رکھے اور اللہ ہی کیلئے کوئی چیز دے اور اللہ ہی کیلئے روکے تو اس نے ایمان مکمل کرلیا۔ (ابی داؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن دوستی لگاتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو نہ کسی سے مانوس ہو اور نہ کوئی اس سے مانوس ہو (مسند احمد و حاکم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان کا قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری)

☆ خدمت وفلاح امت ☆

مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو۔ (البقرۃ)

لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو بھی بھلائی کا کام تم کرو گے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (البقرۃ۔۲۱۵)

مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں ہوں سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ۔۲۶۱)

﴿ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں ،مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، تنگ دستی دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔ (البقرۃ۔۱۷۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلم سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا اللہ اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلم پر پردہ ڈالے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے (مسلم)﴾

☆ دنیا و آخرت ☆

﴿یہ دنیاوی زندگانی تو بس چند دنوں کے استعمال کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔ (المومن۔۴)﴾

﴿ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے۔ (الرحمٰن، ۲۶۔۲۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہؓ اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور پر کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ چلتا مسافر۔ (بخاری)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (مسند احمد وترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے (مسلم)

☆ قیامت ☆

﴿کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک بڑے دن کیلئے اٹھائے جائیں گے، جس دن لوگ جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (المطففین۔۴)﴾

﴿جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا جو واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کھلم کھلا برحق ہے (النور۲۴۔۲۵)﴾

﴿جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی، حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (الحج۔۲)﴾

﴿لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ (الحاقہ۔۲۶)﴾

﴿جس دن ہم پرہیز گاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔ (مریم۔۸۵)﴾

﴿اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے قدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔ (الانبیاء۔۴۷)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک چار چیزوں کا حساب نہ دے لے گا: زندگی کہاں ختم کی؟ علم پر کیسے عمل کیا؟ مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا؟ اور اپنے جسم کو کہاں استعمال کیا؟ (ترمذی)

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا کہ زمین میں ستر گز تک پسینہ بہہ رہا ہوگا اور منہ اور کانوں تک پسینہ ہی پسینہ ہوگا۔ (بخاری ومسلم)﴾

☆جنت☆

﴿جنت میں وہ سب کچھ ہے جس کو تمہارے دل چاہیں، اور جس کے نظارہ سے تمہاری آنکھوں کو لذت و سرور حاصل ہو، اور تم اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو گے۔ (زخرف۔۷۱)﴾

﴿جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلا شبہ اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ (سورہ محمد ﷺ۔۱۲)﴾

﴿اور یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالا خانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ (الفرقان۔۷۵)﴾

﴿ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔ (الرحمٰن،۵۶۔۵۷)﴾

﴿بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔ (الاحقاف ۱۳،۱۴)﴾

﴿اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کیلئے، جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہی ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے۔ (سورہ ق۔۳۱۔۳۵)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں لے جانے والے اعمال یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت ایسے خلوص سے کرو کہ اللہ کے سوا نہ صرف یہ کہ کسی غیر کی عبادت نہ کرو بلکہ اللہ کی جو عبادت کرو، اس میں شرکت غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔ خالصتاً اللہ کی عبادت ہو اور اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے میل جول اور حسن سلوک کرو۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ جہنم ☆

﴿اور جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اوران کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (آل عمران۔۱۱۶)

﴿اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں (المائدہ۔۸۶)﴾

﴿اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ (سورۃ محمد ﷺ۔۱۵)﴾

﴿اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعائیں مانگتے رہو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔(المومن۔۶۰)﴾

﴿اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی ﷺ کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔(الملک۔۱۰)﴾

﴿اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(الفتح۔۱۳)﴾

﴿اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی ہے۔اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (المائدہ۔۷۲)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے تلووں کے نیچے آگ کا انگارا رکھ دیا جائے گا اور اس کے اثر سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستر گنا تیز ہے (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اعلان ہوگا کہ آج کے بعد موت نہیں ہے اس اعلان سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے رنج و غم میں اضافہ ہوگا (بخاری)

باب نمبر 2 ﴿حقوق العباد﴾

☆مسلمانوں کے حقوق☆

❁تعلیمات مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کے حقوق اور آداب ہیں ☆ جب ملے تو سلام کہے ☆ چھینک کا جواب دے ☆ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرے ☆ مر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے ☆ اگر کسی معاملہ میں قسم ڈال دے تو اس کی قسم پوری کرے ☆ خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کرے ☆ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے ☆ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو (اسے ظلم کرنے سے باز رکھ کر) یا مظلوم ☆ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، عزت اور مال حرام ہے ☆ مجلس سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے ☆ تین دن سے زیادہ گفتگو منقطع نہ کرے ☆ مسلمان کی غیبت نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، عیب جوئی نہ کرے، مذاق نہ اڑائے، برے القاب سے نہ پکارے، چغل خوری نہ کرے ☆ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے ☆ مسلمان کے ساتھ حسد نہ کرے، بغض نہ رکھے اور جاسوسی نہ کرے ☆ وعدہ خلافی نہ کرے، خیانت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، قرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے ☆ بڑوں کی عزت کرے اور چھوٹوں پر رحم کرے ☆ لغزش کو معاف کر دے اور درگزر کرے۔ ☆ پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے ☆ احسان کرنے پر اس کو بدلہ دے اگر بدلہ نہ دے سکے تو کثرت سے اس کیلئے دعا کرے۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

☆والدین کے حقوق☆

❁اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑکو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو اور محبت سے ان کیلئے جھک جاؤ اور یہ کہہ اے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں

نے بچپن میں میری تربیت کی ہے۔(بنی اسرائیل ۲۳۔۲۴)

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں، اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کی خدمت کر، یہی جہاد ہے۔(بخاری و مسلم)

ایک انصاری آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت شعاری میں سے کوئی چیز باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں: ۱۔ ان کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت و بخشش کی دعا کرنا ۲۔ ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا۔ والدین کی وفات کے بعد یہ باتیں ابھی تیرے ذمہ باقی ہیں۔(ابی داؤد)

☆ اولاد کے حقوق ☆

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم اس کیلئے ہے) جو پوری مدت دودھ پلانا چاہے اور باپ پر ان (ماؤں) کو دستور کے مطابق روٹی اور کپڑا دینا ہے۔(البقرۃ۔۲۳۳)

اور فقر کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔(بنی اسرائیل۔۳۱)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور اگر دس سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کیلئے مارو اور انہیں الگ الگ سلاؤ۔(ابی داؤد و ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی اولاد کی عزت کرو ان کے آداب بہتر بناؤ اس لئے کہ تمہاری اولاد تمہارے لئے اللہ کا ہدیہ ہے (ابن ماجہ)

☆ خاوند اور بیوی کے حقوق ☆

اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے کہ جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔(البقرۃ ۲۲۸)

اور مومن عورتوں سے کہیئے کہ اپنی آنکھیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی

حفاظت کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں، الّا یہ کہ جواز خود ظاہر ہو جائے (النور۔۳۱)

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بیوی کے خاوند پر کیا حقوق ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے اسے کھلا، جب تو لباس پہنے اسے پہنا، اس کے منہ پر نہ مار، اور برا نہ کہہ اور گفتگو ترک کرے تو صرف گھر کی حد تک۔ (ابی داؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مومن ایمان والی عورت سے نفرت نہ کرے، اگر اسے اس کی ایک عادت ناپسند ہے تو دوسری پسند آجائے گی۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد اپنے اہل پر حاکم اور ذمہ دار ہیں اور ان کی ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ابی داؤد، ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے خوش کرے، جب تو اسے حکم کرے تو تیری اطاعت کرے اور جب تو اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرے (طبرانی)

☆ رشتہ داروں کے حقوق ☆

اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو۔ (النساء۔۱)

اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں (الاحزاب۔٦)

پس رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں (الروم۔ ۳۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔ رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا۔ (ابی داؤد، ترمذی)

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین کو خیرات دینا (صرف) صدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔ (ابن ماجہ و ترمذی) ﴾

☆ پڑوسیوں کے حقوق ☆

﴿ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ (سب کے حقوق کی ادائیگی کرو)۔ (النساء۔۳۶) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ ہمسایہ کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرے۔ (بخاری) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ہمسایہ کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کی دیوار میں اس کا پڑوسی شریک ہو تو وہ اسے فروخت کرنے سے پہلے اس (پڑوسی) پر پیش کرے (حاکم)

☆ کافروں کے حقوق ☆

﴿ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو تو نہیں پائے گا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہوں۔ چاہے ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا کنبہ کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ (المجادلۃ۔۲۲) ﴾

﴿ جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ انصاف اور بھلائی کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (الممتحنہ۔۸) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے آپ پر حرام کر لیا ہے اور تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ (مسلم) ﴾

﴿ جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرتا ہے، وہ انہیں میں سے ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆جانوروں کے حقوق☆

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر زندہ جگر والی چیز (سے اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔(مسند احمد)﴿

﴾رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو (مخلوق پر) رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا (بخاری)

﴾بے شک اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے' جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور ذبح کرو تو ذبح کرنے کا اچھا انداز اپناؤ اور چھری تیز کرو اور ذبیحہ کو راحت دو۔(مسلم)﴿

﴾ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی، اس نے بلی کو باندھا اور اسے نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے قید سے چھوڑا کہ زمین کے جانور شکار کر کے کھاتی، یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔(بخاری)﴿

باب نمبر3 اچھے اور بُرے اعمال

﴾اچھے اعمال﴿

﴾اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کیلئے بسنے والے ہوں گے۔(البقرۃ۔۲۔۸۲)﴿

﴾حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ: وقت پر نماز ادا کرنا، پھر میرے پوچھنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے بعد سب سے زیادہ محبوب عمل والدین سے حسن سلوک ہے۔اور اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے۔(بخاری و مسلم)﴿

☆پسند☆

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کیلئے پسند کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)﴿

☆صحبت☆

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا : نیک شخص کی صحبت اور برے شخص کی صحبت کی مثال مشک بیچنے والے اور بھٹی دھونکنے والے کی سی ہے۔مشک بیچنے والا یا تجھے تحفۃً مشک دے گا یا تو اس سے خریدے گا ورنہ تجھے کم از کم اچھی خوشبو تو پہنچے گی۔لیکن بھٹی دھونکنے والا یا تیرے کپڑے جلا ڈالے گا یا تجھے اس سے بری بو پہنچے گی(بخاری و مسلم)﴿

﴾رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن اعمال میں ان کی برابری نہیں کرتا ؟ آپ ﷺ نے فرمایا:(قیامت کے روز) انسان انہی کے ساتھ ہوگا جن سے محبت کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)﴿

☆حسن سلوک☆

﴾اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔(البقرۃ۔۲۔۸۳)﴿

﴾کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو،وہ ماں باپ کیلئے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے۔البقرۃ(۲:۲۱۵)﴿

﴾ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا : تیری ماں،اس نے پوچھا:اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں،اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تیری ماں،اس نے پھر دریافت کیا اسکے بعد کون زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد تیرا باپ۔(بخاری و مسلم)﴿

☆نیکی☆

﴾مگر جس نے ظلم کیا،پھر بدی کے بعد نیکی کی،تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(النمل۔۲۷۔۱۱)﴿

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے راستے میں

ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کر دیا اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی پہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا۔ (بخاری و مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی، محبت اور شفقت کرنے کی بنا پر جسم واحد کی طرح ہیں کہ اگر جسم کے ایک عضو میں درد ہو تو سارا جسم اس کی تکلیف میں شریک ہو کر بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ زبان اور ہاتھ ☆

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو! یہ بھی ایک صدقہ ہے جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حسن خلق ☆

اور یقیناً آپ ﷺ بڑے اخلاق پر فائز ہیں (یعنی حضرت محمد ﷺ)۔ القلم (۴)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔ (احمد و ابوداود)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایمان والوں میں کامل ایمان والے اچھے اخلاق والے ہیں۔ (احمد و ابوداود)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک مجھے تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں (بخاری)

☆ صبر ☆

اے ایمان والو! صبر کرو، ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) جمے رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (آل عمران۔۲۰۰)

اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، یقیناً یہ پختہ کردار میں سے ہے (لقمان۔۱۷)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا، اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔(بخاری، مسلم)﴾

﴿حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف، کوئی جسمانی بیماری، کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔(بخاری، مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک ایسا وقت آجائے گا جس میں اہل دین کے لیے دین پر جمے رہنا انگارے کو ہاتھ میں لینے کی طرح ہوگا (ترمذی)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو برابر اس کے نفس، اولاد اور مال میں آزمایا جاتا ہے حتیٰ کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا (ترمذی)﴾

☆شکر☆

﴿پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (البقرۃ۔۲۔۱۵۲)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو، اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز و سامان میں بڑھے ہوئے ہیں، تاکہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں، وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔(مسلم)﴾

☆توکل☆

﴿اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے (التغابن۔۱۳)﴾

کہہ دو وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے (الرعد۔۳۰)﴾

﴿حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ اگر اللہ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو

روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ خالی ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں واپس آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں (ترمذی)

ایک آدمی نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں آپ ﷺ نے فرمایا پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔ (ترمذی)

☆ ایثار و قربانی ☆

﴿ اور اپنے آپ پر (دوسروں کو) ترجیح دیتے ہیں، چاہے خود محتاج ہوں اور جو نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا وہ کامیاب ہے۔ (الحشر۔۹) ﴾

﴿ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (التغابن۔۶۴۔۱۶) ﴾

﴿ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ عدل ☆

﴿ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ اعتدال کیساتھ، نہ ضرورت سے زیادہ اور نہ کم۔ (الفرقان۔۶۷) ﴾

﴿ اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے (الحجرات۔۹)

﴿ اور جب بات کہو تو انصاف کرو، چاہے وہ رشتہ دار (کے خلاف) ہی ہو۔ (الانعام۔۱۵۲) ﴾

﴿ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے۔ وہ جو اپنے فیصلہ جات، اہل و عیال اور جو ان کی حکمرانی میں ہوں، ان میں انصاف کرتے ہیں۔ (مسلم) ﴾

☆رحم☆

﴾ پھر وہ ان لوگوں سے ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ دائیں جانب (سعادت) والے ہیں۔ (البلد۔۱۷۔۱۸)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ (بخاری)﴿

☆شرم وحیا☆

﴾ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔ (البقرۃ۔۲۔۲۶۸)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے (بخاری، مسلم)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کی ستر یا ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں، افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ اور کم تر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (بخاری ومسلم)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیا ایمان ہے اور ایمان بہشت میں لے جائیگا اور بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم کا موجب ہے۔ (مسند احمد)﴿

☆احسان و بھلائی☆

﴾ اور احسان کرو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (البقرۃ۔۱۹۵)﴿

﴾ بے شک اللہ انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خیر گیری کا حکم دیتا ہے۔ (النحل۔۸۵)﴿

﴾ بے شک اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے، جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور ذبح کرو تو ذبح کرنے کا اچھا انداز اپناؤ اور چھری تیز کرو اور ذبیحہ کو راحت دو۔ (مسلم)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز میں کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے' اگر ایسے نہیں تو پھر یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے (بخاری و مسلم)

☆ سچائی ☆

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچائی اختیار کرو۔ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور انسان برابر سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو' جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔(مسلم)﴿

☆ تواضع وانکساری ☆

﴾ اور جو مومن آپ ﷺ کے پیروکار ہوگئے ہیں' ان کے لئے اپنا بازو جھکا دیں۔ (الشعراء۔۲۱۵)﴿

﴾ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے۔(القصص)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: خیرات مال کو کم نہیں کرتی۔ معاف کرنے پر اللہ بندے کو اور عزت عطا کرتا ہے اور جو (اللہ کے لئے) تواضع کرے' اللہ اسے اونچا کرتا ہے۔(مسلم)﴿

☆ رزق حلال ☆

﴾ اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ (البقرہ۔۱۶۷)﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا اور اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے تھے (بخاری)

﴾ عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کمائے' پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے

قبول نہیں کیا جائے گا (مشکوٰۃ)

☆تجارت☆

اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کر دیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ (البقرۃ۔۲۷۵)

اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔ بنی اسرائیل (۱۲)

رافع ابن خدیجؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا'' آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)

نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو نرمی اور خوش اخلاقی برتتا ہے خریدنے میں اور بیچنے میں اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے میں۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں، شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے تاجروں کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز وقتی طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخر کار برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

نبی ﷺ نے ناپ اور تول والے تاجروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: وہ شخص جو اشیاءِ ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اسے اللہ رزق دے گا (ابن ماجہ)

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ: کتنا برا ہے اشیاءِ ضرورت کو روک لینے والا آدمی، اگر اللہ چیزوں کے نرخ کو سستا کرتا ہے تو

اسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوش ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: نہیں جائز کسی شخص کے لیے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہے اسے بیان کر دے۔ اور نہیں جائز کسی کے لیے جو اس عیب کو جانتا ہو مگر یہ کہ اسے صاف صاف کہہ دے۔ (ابن ماجہ)

☆ قرض ☆

مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار تیار ہو جاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑنے کو اور اگر توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھدار ہو۔ (البقرۃ۔۲۸۰)

رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔ تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مالدار قرض دار کا قرضہ ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ مزدوری ☆

کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔ (الزخرف۔۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی مزدوری کی کمائی ہے بشرطیکہ اپنے مالک کا کام خیر خواہی اور خلوص سے انجام دے۔ (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ)

☆علم☆

﴿کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔ البقرۃ (۶۷)﴾

﴿(اے پیغمبر ﷺ) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ (الزمر۔۹)﴾

﴿اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو (طٰہٰ۔۱۱۴)﴾

☆اخلاص☆

﴿اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کیلئے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔ (البقرۃ۔۲۰)﴾

﴿کہہ دے کے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (الانعام۔۱۶۲)﴾

﴿اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ (الحج۔۳۷)﴾

﴿برے اعمال﴾

☆ظلم☆

﴿الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق سرکشی کرتے پھرتے ہیں' ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ الشوریٰ (۴۲)﴾

﴿رب کائنات نے فرمایا ہے کہ: اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے (مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور جو ایک بالشت کے بقدر ظلم کرے گا' اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے گلے میں سات زمینوں کے طوق ڈالے گا۔ (بخاری ومسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مار لیا' اللہ نے اس کیلئے جہنم واجب اور بہشت حرام کر دی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یا

رسول اللہ ﷺ! چاہے وہ معمولی حق ہو؟ فرمایا: چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو (مسلم)

☆حسد☆

﴿کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس فضل پر جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے (النساء۔۵۴)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ کرو، اعراض نہ کرو اور قطع تعلقی نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ گفتگو ترک کرے (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسد سے بچو! یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے، جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ (ابی داؤد)﴾

☆کسی کی مصیبت پر خوش ہونا☆

﴿حضور ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا، اور مصیبت ہٹا دے گا، اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

☆فحش گوئی اور بدزبانی☆

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن مومن کی میزان (ترازو) میں رکھی جائے گی، وہ اس کا حسن اخلاق ہوگا، اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے۔ اور مسلمانوں سے جنگ کرنا کفر ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆وعدہ خلافی☆

﴿پس جو عہد توڑ دے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ (الفتح۔۱۰)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بھائی سے مناظرہ نہ کر، اور نہ اس سے مذاق کر، اور نہ ہی وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کر۔ (ترمذی)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا : قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کا جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ریا☆

﴿تو ایسے نمازیوں کیلئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں' جو ریا کرتے ہیں اور برتنے کی عام چیز کا (عاریتاً دینے سے) انکار کر دیتے ہیں۔ (الماعون۔۴۔۷)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے اپنے کسی عمل میں میرے غیر کو شریک کیا' وہ سارا اسی کا ہے' میں اس سے بری ہوں اور شرک سے' میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ (مسلم)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کو دکھلاوے کے لئے عمل کرے' اللہ تعالیٰ اسے دکھلا دے گا' اور جو شہرت کیلئے کام کرے اللہ تعالیٰ اسے مشہور کر دے گا۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆غرور و تکبر☆

﴿اور جنگ حنین کا دن یاد کرو جب تمہیں کثرت پر ناز تھا' سو اس نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔ التوبہ (۲۵)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نگاہ نہیں کرے گا جس کا ازار تکبر کی وجہ سے نیچے لٹکتا ہو۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا : مومن کی مثال کھیت کے نرم و نازک پودوں کی سی ہے کہ ہوا چلتی ہے تو وہ جھک جاتے ہیں، اسی طرح مومن جب ذرا سیدھا ہوتا ہے (یعنی اکڑتا ہے) تو بلا اور مصیبت اسے جھکا دیتی ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے جو سخت ہوتا ہے اور سیدھا رہتا ہے لیکن اللہ چاہتا ہے اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆عاجزی اور سستی☆

﴿آپ ﷺ نے فرمایا: مفید کاموں کی حرص کر اور اللہ سے مدد طلب کر اور عاجزی کا مظاہرہ نہ کر۔ اگر تجھے کوئی (مصیبت) پہنچے تو یہ نہ کہہ' اگر میں اسطرح کر لیتا تو یوں ہو جاتا۔ البتہ یہ کہہ کہ اللہ نے اسی طرح مقدر کیا تھا اور جو اس نے چاہا سو کیا۔ اس

لئے کہ اگر کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔(مسلم)

آپ ﷺ نے دعا مانگی: اے اللہ! ہم عاجزی اور سستی سے تیری حفاظت چاہتے ہیں اور بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور ہر ناپسند عادت اور غیر مفید عمل سے تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔(بخاری)

☆جادوٹونا☆

البتہ شیطان کفر کیا کرتے تھے، وہ لوگوں کو سحر کی تعلیم دیتے تھے(البقرہ ۱۰۲)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سات مہلک امور سے اجتناب کرو: 1۔اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2۔جادوٹونا کرنا۔ 3۔بلا جرم کسی کو قتل کرنا۔ 4۔سود کھانا۔ 5۔یتیم کا مال ہڑپ کر جانا۔ 6۔میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ 7۔پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔(بخاری و مسلم)

☆زنا☆

اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ یقیناً یہ بڑی بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔ (الاسراء۔۳۲)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا فحش کلامی ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پیر کا زنا چلنا ہے اور کان کا زنا سننا ہے، نفس تو خواہش و شہوت کا اظہار کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق اور تکذیب کرتی ہے(بخاری)

☆شراب☆

اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر اور اس کے پینے اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھا کر لے جائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر(ابوداود و حاکم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور بعد ازاں اس سے توبہ نہ کی وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔(بخاری و مسلم)

☆جوا☆

اے ایمان والو! شراب اور جوئے اور بت اور پانسے نری گندی باتیں ہیں،

شیطان کے کام ہیں' سو ان سے بچے رہو تا کہ فلاح پاؤ۔ (المائدہ۔۹۰)

☆ تہمت ☆

جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر جو بے خبر ہیں' ایمان والیاں ہیں' ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں' اور ان کے لیے سخت عذاب رکھا ہوا ہے۔ (النور۔۲۳)

☆ خیانت و چوری ☆

اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کرے گا۔ (آل عمران۔۱۶۱)

چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنیوالی عورت' دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو' ان کے کرتوتوں کے عوض' اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر' اور اللہ بڑا قوت والا اور دانا و بینا ہے۔ (المائدہ۔۳۸)

☆ خودکشی ☆

اور اپنی جانوں کو مت قتل کرو' بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے' اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔ (النساء۔۲۹۔۳۰)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جس نے لوہے کی کسی چیز سے خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے کے ذریعہ ہمیشہ اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا' اور جس نے زہر پی کر خودکشی کر لی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اپنے ہاتھ سے زہر کھاتا رہے گا' اور جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی تو وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔ (مسلم)

☆ رشوت ☆

اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے' تو یہی لوگ تو کافر ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے موافق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ (المائدہ،۴۴۔۴۵)

﴿اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ اس غرض سے کہ تمہیں لوگوں کے مال کا ایک حصہ ظالمانہ طریقہ سے کھانے کا موقع ملے حالانکہ تم جان رہے ہو۔ (البقرۃ، ۱۸۸)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رشوت لینے والے اور دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے (ابن ماجہ)

☆ مشابہت ☆

﴿حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں اور عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرتے ہیں ۔(بخاری)﴾

﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی ہے۔ (بخاری)﴾

☆ چغلی ☆

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا (بخاری و مسلم)

﴿حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے (ایک روایت کے مطابق فرمایا بلکہ وہ بڑی چیز ہے) ان میں ایک قبر والا تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری کیا کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ دنیا کے لیے علم ☆

﴿بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو کہ ہم کھلی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کے طور پر نازل کر چکے ہیں، بعد اس کے کہ ہم ان لوگوں کے لیے کتاب میں بیان کر چکے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں، البتہ جو لوگ توبہ کر لیں اور اپنے طرزِ عمل کو درست اور ظاہر کر دیں، یہ وہ لوگ ہیں

جس کو میں معاف کردوں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم والا ہوں (البقرہ،۱۵۹۔۱۶۰)

﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لیے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔ (ابن ماجہ)﴾

☆ منافقت ☆

﴿جس شخص میں چار طرح کی صفات پائی جائیں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک صفت موجود ہو تو وہ نفاق کی ایک صفت کا حامل سمجھا جائے گا حتی کہ اسے چھوڑ دے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے اور گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرنے لگے۔ (بخاری)﴾

☆ کاہن اور نجومی ☆

﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی نجومی اور کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے شریعت محمدیہ کا انکار کردیا۔ (مسلم)﴾

﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی نجومی کے پاس جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی (مسلم)﴾

☆ تصویریں ☆

﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ایسی تصویریں بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب سے دوچار ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن چیزوں کو بنایا ہے ان بنائی چیزوں میں روح ڈال کر زندہ کرو۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور میں نے ایک طاق یا الماری پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا اور اس پردے میں تصویریں تھی، رسول اللہ ﷺ نے جب اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت تخلیق کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس کے

ایک یا دو تکیے بنا ڈالے (مسلم)

☆نوحہ گری اور سینہ کوبی☆

﴾نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چہرے کو زدوکوب کرے اور گریبان پھاڑے اور جاہلانہ نعرہ بازی کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (بخاری)﴿

☆بحث ومباحثہ☆

﴾نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ہدایت ہونے کے بعد اس وقت گمراہ ہو جاتی ہے جب وہ بحث ومباحثہ میں پڑ جاتی ہے۔ (مسند احمد، ترمذی)﴿

☆ناپ تول☆

﴾اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بڑی خرابی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیئے کہ جب لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔ المطففین (۱۔۳)﴿

﴾اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ بنی اسرائیل (۳۵)﴿

☆مسلمان کو کافر ٹھہرانا☆

﴾نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر مخاطب کیا تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق ہو گیا۔ (بخاری)﴿

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مومن پر لعنت بھیجنے کا گناہ مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے، نیز مومن پر کفر کی تہمت لگانے کا گناہ بھی مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)﴿

☆بدعت وگمراہی☆

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جو دین میں موجود نہیں وہ بات مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)﴿

﴾رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حوض کوثر پر میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور وہاں تمہارا استقبال کروں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیئے جائیں گے

پھران کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب ! یہ تو میرے ساتھی ہیں ۔تو کہا جائے گا، آپ ﷺ کو نہیں معلوم ان لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد دین میں نئی نئی راہیں (یعنی بدعتیں) پیدا کر لی تھیں (بخاری)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کا گناہ اتنا ہی ہوگا جتنا اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا ہوگا اوران کے گناہوں میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔(مسلم)

☆سود و حرام☆

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ۔(البقرہ۔۱۸۸)

فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ بے شک سود کا مال اگر چہ بہت ہو جائے (لیکن) اس کا انجام کم ہو جانے ہی کی طرف ہے (یعنی بالآخر وہ مال ہلاک ہو کر رہے گا)۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ: حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کے دونوں گواہوں پر، اور سود کے لکھنے والے پر۔(بخاری)

☆غصہ☆

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ طاقتور تو درحقیقت وہ ہے جو غصہ کے موقع پر اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔(بخاری)

حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: غصہ شیطانی اثر کا نتیجہ ہے، اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے تو جس کسی کو غصہ آئے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔(ابوداؤد)

حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس کو غصہ آئے وہ **اعوذ با للّٰہ من الشیّطان الرّجیم** پڑھے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ ختم ہو جائے گا (بخاری)

﴿رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا، اور جو اپنے غصہ کو رد کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عذاب کو اس سے ہٹائے گا اور جو خدا سے معافی مانگے گا خدا اس کو معاف کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆جھوٹی قسم اور جھوٹ☆

﴿نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے سامان تجارت بیچنے میں جھوٹی قسم کھائی اور اس کی وجہ سے زیادہ دام انہیں ملے۔ دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی اور اس کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کا مال لے لیا۔ تیسرے وہ لوگ جو زائد از ضرورت پانی کو روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کہے گا، میں تجھ سے آج اپنا فضل روک لوں گا جیسے کہ تو نے وہ زائد پانی روکا جو تیرا اپنا پیدا کیا ہوا نہ تھا۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص نے جھوٹی قسم اس لیے کھائی تا کہ کسی مسلمان بھائی کا مال بٹور یا لوٹ لے تو وہ (قیامت میں) اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔ (بخاری)﴾

﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: گناہ کبیرہ یہ چیزیں ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور کسی نفس کو قتل کرنا، اور جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری)﴾

☆دورخاپن☆

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا، کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں دورخاپن اختیار کرے گا تو قیامت کے دن

اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔ (بخاری)

☆ غیبت ☆

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ واقف ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے کہ جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو جب بھی یہ غیبت ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوئی، اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیبت زنا سے زیادہ سخت تر گناہ ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! غیبت زنا سے سخت گناہ کیوں کر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔ لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معافی نہ دے دے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کر اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی ہے، تو یوں کہے کہ اے اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔ (مشکوٰۃ)

☆ تعصّب ☆

حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (مشکوٰۃ)

راوی ابوفسیلہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ: اپنے لوگوں سے محبت کرنا کیا عصبیت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دے (مشکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (کسی ناجائز معاملہ میں) اپنی قوم کی مدد کرتا

ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور یہ اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ جا گرا۔ (ابوداؤد)

☆ خوشامد ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی پھینکو۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصے ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ قتل ☆

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: (قیامت کے روز) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو دو مسلمان آپس میں تلوار سے لڑتے ہیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جاتے ہیں۔ مقتول اس لئے جہنم میں جائے گا کہ وہ خود بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا۔ (بخاری و مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی (مسلمان) کلمہ گو کا قتل صرف ان تین صورتوں میں جائز ہے، ۱۔ جان کے بدلے جان کا قانون اس پر نافذ ہو (یعنی اس نے کسی کو قتل کیا ہو)، ۲۔ شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے، ۳۔ دین سے خارج ہو کر جماعت مسلمہ سے الگ ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

☆ دنیا اور مال کی محبت ☆

رسول کریم ﷺ نے انصار سے فرمایا کہ: بخدا! مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ میں جس بات سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم کو بھی اسی طرح فراخی اور خوشحالی میسر نہ آ جائے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو میسر آئی تھی اور تم بھی دنیا کی رغبت میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش میں لگ جاؤ جیسے تم سے پہلی امتوں کے لوگ لگ گئے اور یہ دنیا تم کو بھی اسی طرح ہلاک کر دے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا۔ (بخاری و مسلم)

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دو باتیں بڑھتی اور پلتی جاتی ہیں (۱) مال کی محبت (۲) لمبی عمر کی خواہش (بخاری و مسلم)

☆ بدگمانی ☆

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ، نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکے کیلئے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو، اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ (بخاری و مسلم)﴾

☆ سرگوشی ☆

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تین شخص ہوں تو ان میں سے دو شخص تیسرے کو نظر انداز کر کے آپس میں سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ اور لوگ تم سے آملیں۔ یہ احتیاط اس لئے ضروری ہے کہ اس طرح اسے رنج ہوگا۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ بے پردگی ☆

﴿قرآن پاک میں ارشاد ہے: اے نبی ﷺ اپنی بیویوں سے، اپنی بیٹیوں سے اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جائے گی (کہ وہ مومن ہیں) پھر ستائی نہ جائیں گی۔ (الاحزاب۔۵۹)﴾

﴿حضرت ام سلمہ ؓ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھی اور آپ ﷺ کے پاس حضرت میمونہ ؓ بھی تھیں۔ اتنے میں حضرت عبداللہ بن ام مکتوم ؓ آئے اور یہ پردے کے حکم کے بعد کی بات ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم دونوں ان سے پردہ کرو، فرماتی ہیں ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا وہ اندھے نہیں ہیں؟ وہ نہ ہم کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ پہچان سکتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم دونوں اندھی ہو؟

تم دونوں نہیں دیکھتی ۔(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی محرم کے سوا کسی دوسری عورت کے ساتھ علیحدگی میں نہ بیٹھے (بخاری و مسلم)

حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جہنم کی دو ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا۔ ایسی قوم جن کے پاس گائے کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے (ان کے) ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور برہنہ لباس پہننے والی عورتیں ہوں گی، لوگوں کو مائل کرنے والی، مٹک مٹک کر چلنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہان کی طرح ہوں گے ۔ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو بڑی مسافت سے پائی جائے گی ۔(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر لعنت کی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں ۔(بخاری)

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر نکلی اور لوگوں کے پاس سے گزری تا کہ وہ اس کی خوشبو محسوس کریں تو وہ بدکار ہے اور ہر آنکھ (اسے دیکھنے والی) بھی بدکار ہے ۔(نسائی)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے ۔(بخاری و مسلم)

گانا بجانا

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو لغو باتوں کو خریدتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ کریں اور اسے مذاق بنائیں یہی لوگ ہیں ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے ۔(لقمان ۔٦)

﴿ حضرت نافعؒ فرماتے ہیں ایک بار حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے کسی چرواہے کی بانسری کی آواز سنی تو جلدی سے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنی سواری کو راستے سے موڑ دیا اور بار بار مجھ سے پوچھتے تھے کہ اے نافعؒ! کیا وہ آواز آتی ہے۔ میں کہہ دیتا تھا: ہاں! یہ سن کر چلتے جاتے یہاں تک کہ میں نے کہا: اب وہ آواز نہیں آتی تب اپنے ہاتھ کانوں سے جدا کئے اور سواری کو راستے کی طرف لوٹایا اور بولے کہ میرے سامنے رسول اللہ ﷺ نے کسی چرواہے کی بانسری سنی تھی تو آپ ﷺ نے یہی عمل فرمایا تھا جیسا میں نے کیا۔ (ابوداؤد) ﴾

﴿ حضرت عبد اللہؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرمارہے تھے گانا بجانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔ (ابوداؤد) ﴾

حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے دو آوازوں سے جن میں حماقت اور فجور پایا جاتا ہے منع فرمایا ہے۔ ایک گانے بجانے کی آواز سے اور دوسرے مصیبت کے وقت کی آواز سے۔ (ترمذی) ﴾

حضرت سہل بن سعدؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں خسف یعنی زمین میں دھنس جانا اور قذف یعنی آسمان سے پتھر برسنا اور مسخ یعنی صورتوں کا بدل جانا واقع ہوگا۔ صحابہؓ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کب ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب گانے بجانے کی چیزیں عام ہوں گی اور گانے والیاں عام ہوں گی اور شراب حلال تصور کی جائے گی۔ (ابن ماجہ) ﴾

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میری امت پندرہ خصلتیں اختیار کرے گی تو ان پر عذاب نازل ہوگا۔ ان پندرہ میں سے ایک یہ ہے کہ گانے والی لونڈیاں اور گانے والی چیزیں اختیار کریں گے۔ (ترمذی) ﴾

باب نمبر 4

☆ آداب اور سنت ☆

☆ اتباع سنت ☆

☆ یقیناً اللہ اور آخرت کی امید رکھنے والوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔ (سورۂ احزاب ۲۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے فتنہ وفساد کے وقت جس شخص نے میری سنت کو مضبوط پکڑا۔ اس کیلئے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دوست رکھا میری سنت کو پس اس نے دوست بنایا مجھ کو۔ اور جس نے دوست بنایا مجھ کو وہ بہشت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ نیت ☆

﴿ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں خلوص (نیت) کے ساتھ اللہ کی عبادت کروں۔ (الزمر۔۱۱) ﴾

﴿ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اس میں تم پر گناہ نہیں لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔ (الاحزاب۔۵) ﴾

﴿ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر مرد کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا اور پھر اسے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکا تو اس کے لئے نیکی لکھ دی جائے گی۔ (مسلم) ﴾

☆ مہمان نوازی ☆

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کو تکلیف نہ دے اور جو شخص خدا اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴾ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور خاطر و مدارات کا زمانہ ایک دن اور ایک رات ہے اور مہمان کی ضیافت کی مدت تین دن اور تین رات ہے اور اس کے بعد کی مہمان نوازی صدقہ اور خیرات ہے اور مہمان کو چاہیے کہ وہ اپنے میزبان کے ہاں زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہرے کہ وہ تنگ آ جائے (بخاری و مسلم) ﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے (بیہقی) ﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلائی، روزی اور برکت اس گھر کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے جس میں کھانا کھلایا جاتا ہے جس طرح اونٹ کا گوشت کاٹنے میں چھری تیزی سے کوہان کی طرف جاتی ہے (ابن ماجہ) ﴿

☆ داڑھی، لبیں اور بال ☆

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی ڈاڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو کاٹو کہ مشرکین داڑھی کٹواتے اور مونچھیں بڑھاتے ہیں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ مونچھوں کو پست کرو یعنی باریک ترشواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔ (بخاری و مسلم) ﴿

﴾ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ہمارے لیے وقت معین کیا گیا، لبوں کے بال کتروانے، ناخن کٹوانے، بغل کے بال اکھاڑنے اور زیر ناف کے بال مونڈنے کا یہ کہ ہم اس کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں (مسلم) ﴿

﴾ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جس شخص کے سر پر اور داڑھی کے بال ہوں اس کو چاہئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے (ابوداؤد) ﴿

☆ خوشبو و سرمہ ☆

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے مردوں کی خوشبو وہ ہے جس میں صرف بو ہو اور ہلکا رنگ ہو اور عورت کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ شوخ ہو اور ہلکی خوشبو ہو (ترمذی و نسائی)

☆ سلام ☆

﴿ ایک شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا اسلام کی کونسی عادت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کھانا کھلانا اور جاننے والے اور نہ جاننے والے سب کو سلام کرنا (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار سلام کرے پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا سلام کرے بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی سلام کریں بہت سے آدمیوں کو۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے باہر جاؤ تو گھر والوں کو سلام کر کے رخصت کرو (بیہقی) ﴾

☆ اجازت حاصل کرنا ☆

﴿ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک قرض کے معاملہ میں جو میرے والد پر تھا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور دروازہ کھٹکھٹایا آپ ﷺ نے پوچھا کون ہے میں نے عرض کیا میں ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: میں ہوں، میں ہوں، گویا آپ ﷺ نے میرے الفاظ کو برا سمجھا۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر جاتے تو دروازہ کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دروازہ کے دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے اور کہتے (یعنی اجازت حاصل کرنے کے لیے) السلام علیکم اور دروازہ کے سامنے نہ کھڑا ہونا اس وجہ سے تھا کہ اس زمانہ میں دروازوں کے سامنے پردے پڑے ہوئے نہ تھے (ابوداؤد) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں کوئی شخص تین مرتبہ اجازت حاصل کرے اور اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا آئے (بخاری)

☆ مصافحہ اور معانقہ ☆

﴿ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے (احمد، ترمذی، ابن ماجہ) ﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی پوری عیادت یہ ہے کہ تم اپنا ہاتھ مریض کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس سے اس کا حال پوچھو اور پورا اسلام کرنا یہ ہے کہ سلام کے بعد تم مصافحہ بھی کرو (مسند احمد)﴾

☆ مجلس ☆

﴿رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہاں خود بیٹھے البتہ مجلس میں وسعت اور فراخی پیدا کرو (بخاری و مسلم)

﴿جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو جہاں مجلس پہنچی ہوتی' وہیں بیٹھ جاتے (صحیح بخاری)﴾

﴿تم میں سے کوئی اگر اپنی مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق رکھتا ہے (مسلم)﴾

﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنا بری بات ہے کوئی شخص دوسرے کی ایسی بات پر کیوں ہنسے جو وہ خود بھی کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

﴿جناب محمد مصطفےٰ ﷺ کی مختلف سنتیں﴾

﴿سونے اور جاگنے کی سنتیں﴾

☆ سونے سے پہلے بستر کو جھاڑتے۔

☆ آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنا ناک تین مرتبہ صاف کرتے اور مسواک کرتے۔

☆ نماز عشاء سے پہلے نیند اور نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا پسند نہ فرماتے۔

☆ ارشاد فرماتے جب تو نیند (کیلئے) بستر پر آئے تو نماز جیسا وضو کر اور پھر اپنی دائیں جانب لیٹ جا۔

☆ پیٹ کے بل لیٹنے سے منع فرماتے۔

قضائے حاجت کی سنتیں

☆ بیت الخلاء جاتے ہوئے بایاں پاؤں پہلے اندر رکھتے اور دعا پڑھتے۔
☆ قضائے حاجت کے وقت چہرہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرتے اور نہ ہی باتیں کرتے۔
☆ قضائے حاجت کے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں پاؤں پورا زمین پر رکھتے اور اس پر وزن دے کر زمین پر بیٹھتے۔
☆ ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع فرماتے۔
☆ پانی کے کنارے، راستے کے درمیان، سائے کی جگہ پیشاب کرنے سے منع فرماتے۔
☆ بائیں ہاتھ کی کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بائیں کان کے نیچے رکھتے۔
☆ استنجا کرنے، ناک صاف کرنے اور جوتا اٹھانے میں بایاں ہاتھ استعمال فرماتے۔

لباس کی سنتیں

☆ لباس اتارنے اور پہننے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے۔
☆ ہمیشہ پاک صاف خوشنما رہتے۔
☆ خوشبو بہت پسند رکھتے۔
☆ جمعہ کے دن اچھے کپڑے پہنتے غسل کرتے اور خوشبو لگاتے۔
☆ پاجامہ، شلوار، قمیص، جوتا دائیں طرف سے پہننا شروع کرتے اور اتارتے وقت بائیں طرف سے پہلے اتارتے۔
☆ کپڑے اور جوتا جھاڑ کر پہنتے۔
☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑتے اور پہلے دایاں پاؤں جوتے میں داخل کرتے۔

کھانا کھانے کی سنتیں

☆ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے شروع

کرتے اور اپنے آگے سے کھاتے۔

☆ تین انگلیوں سے کھاتے اور بعد میں انگلیاں چاٹ لیتے اور برتن اچھی طرح صاف کرتے اور ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور کھانے کے بعد مسنون دعا پڑھتے۔

☆ لقمہ گر جاتا تو صاف کر کے کھا لیتے۔

☆ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دیتے۔

☆ کھانے کے بعد چکنائی والے ہاتھ ایڑیوں یا پنڈلیوں پر ملتے تھے۔

☆ سالن بناتے تو شوربہ زیادہ رکھتے تاکہ پڑوسیوں کا خیال رکھا جائے۔

☆ کدو پسند فرماتے۔ ☆ میٹھی چیز چبا کر نومولود کے منہ میں ڈال دیتے۔

☆ ﴿ جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے۔

☆ ارشاد فرماتے جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بِسمِ اللّٰہ پڑھ کر شروع کرے، اگر اللہ کا نام لینا بھول جائے تو بِسمِ اللّٰہِ اَوَّلَهُ وَ اٰخِرَهُ (اللہ کے نام سے اس کام کے آغاز و اختتام پر) کہے۔

☆ ٹیک لگا کر نہ کھاتے۔

☆ آپ ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب جوئی نہیں کی۔ چاہتے تو کھا لیتے اور نہ چاہتے تو چھوڑ دیتے۔

☆ پانی پینے میں تین بار سانس لیتے۔

☆ برتن میں سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع فرماتے۔

﴿ چلنے پھرنے کی سنتیں ﴾

☆ گھر سے نکلتے وقت مسنون دعا پڑھ کر نکلتے۔

☆ اونچائی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور اترتے ہوئے سبحان اللہ کہتے۔

☆ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھتے اور مسنون دعا پڑھتے اور باہر نکلتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالتے اور دعا پڑھتے۔

☆ راہ پر چلتے ہوئے دائیں طرف چلتے۔
☆ چال میں نظریں نیچی رکھتے اور تیز چلتے جیسے کوئی اہم کام ہو۔
☆ ہر آتے جاتے کو سلام کرتے پہچانتے یا نہ پہچانتے ہوئے بھی۔
☆ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے۔
☆ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دیتے۔
☆ ارشاد فرماتے کہ سوار ہونے والا، پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑی جماعت زیادہ جماعت کو سلام کرے۔

﴿سفر کی سنتیں﴾

☆ جمعرات کے دن سفر کرتے۔
☆ اگر تین آدمی سفر پر نکلتے تو ایک کو امیر بنانے کیلئے فرماتے۔
☆ سفر سے واپسی پر دعا پڑھتے۔
☆ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے بہت دور تک اس کے ساتھ جاتے۔
☆ اکیلے سفر کرنے سے منع فرماتے۔

﴿گھریلو امور کی مختلف سنتیں﴾

☆ چھینکتے وقت ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھتے۔
☆ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے تھے۔
☆ اپنے کام زیادہ تر خود کیا کرتے تھے۔
☆ سب کے ساتھ حسن خلق سے پیش آتے۔
☆ بچوں سے بہت پیار فرماتے اور کبھی کبھار ان سے کھیلتے بھی تھے۔
☆ بچوں کی پیدائش کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر فرماتے۔
☆ ساتویں روز سر مونڈھتے اچھا نام رکھتے اور عقیقہ فرماتے۔

☆ رمضان میں عبادت کو اور بڑھا لیتے اور آخری دس دن تو مسجد ہی کے ہو کر رہ جاتے یعنی دس دن کا اعتکاف فرماتے۔

☆ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی سے منع فرماتے۔

☆ ارشاد فرماتے سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش بشاش رہو۔

☆ جب راستے پر چلتے تو نہایت جمے ہوئے قدم رکھتے اور اس طرح قوت کے ساتھ چلتے کہ جیسے کسی نشیب میں اتر رہے ہوں۔

☆ عید پڑھنے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرتے۔

☆ عیدالفطر کے دن گھر سے کھجوریں (میٹھا) کھا کر جاتے۔

☆ عیدین میں غسل کرتے اور نئے یا دھلے کپڑے پہنتے۔

☆ عیدالاضحیٰ کے دن عید پڑھنے کے بعد قربانی کا گوشت کھاتے۔

☆ آپ ﷺ فرماتے: دس چیزیں فطرت میں شامل ہیں مونچھیں کٹوانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈال کر صاف کرنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا، بغل کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا، استنجا کرنا، ختنہ کرنا۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

باب نمبر 5

عبادات

☆ ذکر الٰہی ☆

﴿ پڑھ جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور بلا شبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے (العنکبوت۔۴۵) ﴾

﴿ مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔ (البقرۃ۔۱۵۲) ﴾

﴿ اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔ (الاعراف۔۲۰) ﴾

﴿ کہہ دے بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے

اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے ان کے دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔ (الرعد۔۲۷،۲۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن آدم نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جو ذکر الٰہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے نجات دینے والا ہو۔ (ابن ابی شیبہ، طبرانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا یہ الفاظ کہنا میرے لئے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے، اور وہ الفاظ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ : ترجمہ ”اللہ تعالیٰ پاک اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے“ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے لیکن اعمال کے ترازو میں بھاری اور بخشنے والے خدا کے نزدیک بہت پیارے ہیں (اور وہ یہ ہیں)، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ: ترجمہ ”پاک ہے وہ ذات اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور پاک ہے وہ ذات جو عظمت والی ہے (بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ان کلمات کو دن میں سو مرتبہ کہے اس کو سو غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ مٹا ڈالے جائیں گے اور اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ شخص جس نے ان کلمات کو زیادہ پڑھا (اور وہ کلمات یہ ہیں) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ : ترجمہ ”خدا کے سوا کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے“ (بخاری و مسلم)

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوموسیٰ کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلادوں؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ یہ ہے، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ : ترجمہ ''برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے'' (بخاری و مسلم) ﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین ذکر ، لَآ اِلٰہَ اِلَا اللّٰہُ (اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب تعریف اللہ کیلئے) ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ) ﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ذکر الٰہی کرتا ہے اور جو ذکر الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کی مانند ہیں''۔ (بخاری و مسلم) ﴿

﴾ حضرت ابی درداءؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو تمہارے ان اعمال سے جو بہترین اعمال ہیں اور بہت پاکیزہ اعمال ہیں تمہارے بادشاہ کے خیال میں اور بہت بلند اعمال ہیں تمہارے درجات میں اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور بہتر ہیں تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم اپنے دشمن سے (یعنی لڑائی میں) اور مارو تم ان کی گردنوں کو اور ماریں وہ تمہاری گردنوں کو۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خدا کا ذکر ہے۔ (ترمذی و مالک) ﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ ہوں وہ دریا کی جھاگ کے برابر (بخاری و مسلم)

☆ حضرت سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (حضرت یونسؑ) کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. ترجمہ: خداوند تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔ اس دعا کو پڑھ کر جو مسلمان بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی ٹہنیوں پر لاٹھی ماری، پتے جھڑ کر زمین پر گرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** اور **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہنے سے بندے کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے ہیں (ترمذی)

☆ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، مجھے ایسی بات سکھلا دیں جسے میں کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔ **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا للّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ** ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اس کی کبریائی ہے، اللہ کیلئے سب سے زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے پاکیزگی ہے جو جہانوں کا رب ہے، گناہ سے پھرنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے جو غالب حکمتوں والا ہے۔ اس نے کہا، یہ سب باتیں تو میرے رب کیلئے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔ **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ** . ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت سے نواز اور مجھے اپنی عطا سے سرفراز فرما۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہ** اور تینتیس مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** اور تینتیس مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہتا ہے اور پھر سو کی گنتی پوری کرتے ہوئے پڑھتا ہے **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.** تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔ (مسلم)

☆ جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ فرماتے۔اور یہ دعا پڑھتے اَللّٰھُمَّ اَنتَ السَّلَامُ وَمِنکَ السَّلَامُ تَبَارَکتَ یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ ترجمہ: اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ملتی ہے اے عزت وجلالت کے مالک، تو بڑی برکتوں والا ہے۔(مسلم)

☆ حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا، اے معاذؓ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پھر فرمایا اے معاذؓ میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں، تو ہر نماز کے بعد ان کلمات کا کہنا ترک نہ کرنا۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکرِکَ وَشُکرِکَ وَحُسنِ عِبَادَتِکَ ترجمہ: اے اللہ! تو اپنے ذکر، شکر اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے پر میری مدد فرما(ابوداؤد)

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار جائے اور یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے(اور وہ الفاظ یہ ہیں) لَآ اِلٰہَ اِلا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِ وَیُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوتُ اَبَدًا اَبَدًا. بِیَدِہِ الخَیرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ: ترجمہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں آئے گی اسی کے قبضہ میں ہے ساری بھلائی اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے“(ترمذی وابن ماجہ)﴾

☆ درود شریف ☆

﴿ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔(الاحزاب۔۵۶)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہے۔(ترمذی)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے

ہیں اور میرے امتیوں کا صلوٰۃ وسلام مجھے پہنچاتے ہیں (نسائی)

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ پر درود زیادہ بھیجا کروں آپ ﷺ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیلئے مخصوص کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود کیلئے مخصوص کردوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ پھر میں آدھا وقت مخصوص کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو، اور اگر اور زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی حصہ اس کیلئے مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ میں اپنی دعا کا سارا وقت مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ کی طرف سے کفایت کی جائے گی اور تمہارے گناہ وقصور معاف کردیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل اور کنجوس ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

حضرت عمر بن خطابؓ کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی ﷺ پر۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، پس تم اس میں کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جائے گا صحابہؓ نے پوچھا، یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر ہمارا درود کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ آپ ﷺ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے مبارک جسموں کو زمین پر حرام کردیا ہے (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میری قبر کو سجدہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو، اس

لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ (ابوداوٗد)

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اسے جواب دیتا ہوں (ابوداوٗد)

﴾ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ جب کہ اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور نہ نبی ﷺ پر درود پڑھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس نے جلد بازی کی ہے، پھر آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے فرمایا ، جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہیئے کہ پہلے اپنے رب کی حمد وثناء کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

حضرت ابومحمد کعب بن عجرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر سلام پڑھنے کا طریقہ جان لیا ہے۔ پس ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل کی ، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ (بخاری)

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ الفاظ کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا (یعنی وہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے) جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ: ترجمہ ’’اے اللہ جزا دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کے وہ اہل ہیں‘‘ (الطبرانی) ﴿

☆کلمہ☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ دل کے اخلاص سے کہے **لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** اس کیلئے لازماً آسمانوں کے دروازے کھل جائیں گے یہاں تک وہ کلمہ عرش الٰہی تک پہنچے گا بشرطیکہ وہ آدمی کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔(ترمذی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ اے میرے رب مجھ کو کوئی کلمہ تعلیم فرما جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کیا کروں تو اللہ نے فرمایا اے موسیٰ **لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـه** کہا کرو انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے رب یہ کلمہ تو تیرے سارے ہی بندے کہتے ہیں میں تو وہ کلمہ چاہتا ہوں جو آپ خصوصیت سے مجھے ہی بتائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ اگر ساتوں آسمانوں اور میرے سوا سب کائنات میں سے آسمانوں کی جو آبادی ہے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور **لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه** دوسرے پلڑے میں تو **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** کا وزن ان سب سے زیادہ ہوگا۔(شرح السنہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مرے اور یہ گواہی دیتا ہو، **لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰه** دل سے یقین کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا(ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا افضل ذکر **لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه** اور افضل دعا **الحمدلله** ہے(ابن ماجہ)

☆استغفار☆

☆اور تو کہہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔(المومنون۔۱۱۸)

☆اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے بھی (سورہ محمد ﷺ۔۱۹)

☆اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے (الفرقان۔۷۱)

☆اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا

ہے جو تم کرتے ہو۔(الشوریٰ۔۲۵)

☆ جو شخص کسی برائی کا ارتکاب کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا (سورۃ الانفال۔۳۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔ سورج کے مغرب سے طلوع تک ایسا ہوتا رہے گا۔(مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص استغفار کی پابندی کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے اسے نجات عطا کرتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو یہ کہے، **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ** ترجمہ: میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں"۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو۔(ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے قبل یہ کلمات کثرت سے پڑھتے تھے۔ "**سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ** ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تیری خوبیوں کے ساتھ، میں تجھ سے معافی کا طلب گار ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔(بخاری)

باب نمبر 6 ﴿طہارت و پاکیزگی﴾

☆ اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک وصاف رہنے والے اپنے

بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔(البقرۃ۔۲۲)
☆ اس میں ہمارے ایسے بندے ہیں جو بڑے پاکیزگی پسند ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک وصاف رہنے والے بندوں سے محبت کرتا ہے۔(توبہ۔۱۰۸)

☆قضائے حاجت اور استنجاء کا مسنون طریقہ☆

☆ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیئے : بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ. شروع اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اے اللہ کریم ! بیشک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جننیوں سے(ترمذی)
☆ قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف چہرہ اور پیٹھ نہ کریں باتیں اور ذکر الٰہی نہ کریں پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں پیشاب یا استنجا کرتے وقت عضو مخصوص کو دایاں ہاتھ نہ لگائیں۔(بخاری،ابوداؤد)
☆ بیت الخلا سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں غُفْرَانَکَ۔ اے اللہ میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں(ابن ماجہ)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لعنت کے تین اسباب سے اجتناب کرو۔گھاٹوں پر، شاہراہ عام پر اور سایہ کے نیچے رفع حاجت کرنے سے۔(ابوداؤد)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب دو آدمی قضاء حاجت کریں تو ان کو ایک دوسرے سے پردہ میں ہونا چاہیئے اور اس حالت میں ایک دوسرے سے باہم گفتگو بھی نہ کریں۔اس لئے کہ ایسے فعل پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔(مسند احمد)
☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہم قضاء حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ رخ ہوں یا دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین ڈھیلوں سے کم سے استنجا کریں یا گوبر، لید اور ہڈی سے استنجا کریں(مسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیشاب(کی چھینٹوں)سے بچو۔اکثر عذاب قبر اسی کی وجہ سے ہوتا ہے(دار قطنی)
☆ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قضائے

حاجت کی تعلیم دیتے ہوئے ہمیں فرمایا کہ ہم بائیں پاؤں پر وزن دے کر بیٹھیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی پیشاب کرے تو عضو مخصوص کو تین مرتبہ جھاڑ لے۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء گئے۔ ایک برتن میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے استنجا کیا پھر ایک اور برتن میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے وضو کیا۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ کو بحالت پیشاب کسی نے سلام کیا تو نبی ﷺ نے جواب نہ دیا۔ فراغت کے بعد آپ ﷺ نے وضو کیا اور فرمایا، میں نے مناسب نہ سمجھا کہ طہارت کے بغیر سلام کا جواب دوں۔ (ابوداؤد)

☆ نجاست کے مسائل ☆

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ (کپڑے پر لگی ہوئی) منی کو دھویا کرتے تھے۔ پھر اسی کپڑے کو زیب تن فرما کر نماز پڑھ لیتے تھے اور میں دھونے کے نشان اور اثر کو صاف طور پر دیکھتی تھی۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیا کرتی تھی پھر آپ ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا فرما لیتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حیض کا خون جو کپڑے کو لگ جائے کے متعلق فرمایا۔ پہلے اسے کھرچ ڈالو پھر پانی سے مل کر دھولو پھر اس پر کھلا پانی بہاؤ پھر اس میں نماز پڑھ لو۔ (بخاری و مسلم)

☆ حسین بن علیؓ (جب شیر خوار تھے) نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھینٹے دیے۔ اور فرمایا لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹا دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سمندر کے پانی کے متعلق فرمایا کہ، اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً پانی کو کوئی چیز ناپاک و پلید نہیں کرتی۔ الا یہ کہ پانی پر اس ناپاک و پلید چیز کی بو، ذائقہ اور رنگت غالب ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص حالت جنابت میں ہو وہ کھڑے پانی میں غسل نہ کرے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی کے برتن میں جب کوئی کتا منہ ڈال جائے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔ سب سے پہلے اسے مٹی مل کر۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے متعلق ارشاد فرمایا وہ نجس نہیں کیونکہ یہ ہر وقت آمد و رفت رکھنے والا گھریلو جانور ہے (نسائی، ابن ماجہ)

☆غسل کا مسنون طریقہ☆

☆ حضرت میمونہؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے غسل کرنے کیلئے پانی رکھا اور کپڑا اڈال کر پردہ کیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو پھر دوبارہ دھویا۔ اس طرح دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا۔ پھر شرم گاہ کو دھویا۔ پھر بایاں ہاتھ زمین پر رگڑا پھر اس کو دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ چہرہ کو دھویا اور کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر سر پر اور اس کے بعد تمام جسم پر پانی ڈالا۔ پھر جہاں غسل کیا تھا اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھوئے۔ اس کے بعد میں نے آپ ﷺ کو کپڑا دیا (بدن صاف کرنے کیلئے) لیکن آپ ﷺ نے کپڑا نہیں لیا اور پھر آپ ﷺ ہاتھ جھٹکتے ہوئے وہاں سے چلے۔ (بخاری و مسلم)

☆ غسل جنابت میں پانی ناک کے اندر اور سر و داڑھی کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بال کی تہہ میں جنابت کا اثر ہوتا ہے اس لئے بالوں کو اچھی طرح دھویا کرو اور جسم کو اچھی طرح (مل کر) صاف کیا کرو (ابوداؤد)

☆غسل کے مسائل☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب دونوں (کی) شرم گاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔(بخاری)

☆ اسلام قبول کرنے پر غسل کرنا واجب ہے، رسول اللہ ﷺ نے ثمامہ بن اثال ؓ کو اسلام قبول کرنے کے وقت نہانے کا حکم دیا۔(مسلم)

☆ مقداد ؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اخراج مذی پر غسل واجب نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف وضو کرکے نماز پڑھ لینی چاہیئے۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرتے تھے۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب ؓ کی وفات پر ان کو غسل دینے کا حکم ارشاد فرمایا (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی کا استعمال خروجِ پانی سے ہے(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جو خواب میں وہی کچھ دیکھے جو ایک نوجوان مرد دیکھتا ہے(یعنی احتلام) کہ وہ غسل کرے۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ چار چیزوں کی وجہ سے غسل فرمایا کرتے تھے۔ جنابت، جمعہ کے روز، سینگی لگوانے کے بعد اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔(ابوداوٗد)

☆ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جائے پھر دوبارہ لطف اندوز ہونے کا ارادہ ہو تو درمیان میں وضو کرلے(مسلم)

☆جنابت اور غسل کے مسائل☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حائضہ عورت اور جنبی آدمی قرآن پاک میں سے کچھ بھی نہ پڑھے(ترمذی)

☆ حائضہ عورت اور جنبی آدمی مسجد میں داخل نہ ہو۔(ابوداود)

☆ حائضہ عورت اور جنبی آدمی سے ملنا اور کھانا پینا جائز ہے۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر حق ہے کہ ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن غسل کرے اس میں اپنے سر کے بالوں کو اور سارے جسم کو اچھی طرح

دھوئے۔(بخاری ومسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحٰی کے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔(ابن ماجہ)

☆ حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ نفاس والی عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چالیس دن بیٹھا کرتی تھیں (نماز وغیرہ نہیں پڑھتی تھیں)۔(ابوداؤد)

☆ تیمّم کا حکم ☆

☆ اور اگر تم بیمار ہو یا تم سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی شخص استنجے سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو، اور تم کو پانی نہ ملے، تو تم پاک زمین سے تیمّم کرلیا کرو (یعنی اس زمین پر دو ہاتھ مار کر) اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو، اللہ تعالیٰ بہت معاف فرمانے والا اور بڑا بخشنے والا ہے۔(النساء ۴۳)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیمّم دو ضربوں سے (مکمل) ہوتا ہے۔ایک ضرب چہرے کیلئے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کیلئے کہنیوں تک۔(دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مٹی مومن مسلمان کا وضو ہے۔خواہ دس برس تک اسے پانی نہ ملے۔مگر جب پانی دستیاب ہو جائے تو پھر اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔اور اسے اپنے جسم پر پانی پہنچانا چاہیئے۔(ترمذی)

☆ حضرت علیؓ نے بیان کیا کہ میرا گٹ ٹوٹ گیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے وضو کے بارے میں پوچھا۔تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، پٹیوں پر مسح کرلیا کرو (ابن ماجہ)

☆ مسواک کی اہمیت اور فضیلت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کو بہت زیادہ پاک صاف کرنے والی اور اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کرنے والی چیز ہے (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر بہت مشقت پڑ جائے گی تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حتمی امر کرتا (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ نماز جس کیلئے مسواک کی جائے اس کے مقابلہ میں جو بلا مسواک پڑھی جائے ستر گنا فضیلت رکھتی ہے۔(بیہقی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ دن یا رات میں جب بھی آپ ﷺ سوتے تو اٹھنے کے بعد وضو کرنے سے پہلے مسواک ضرور کرتے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں پیغمبروں کی سنتوں میں سے ہیں۔ حیاء، خوشبو لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا۔ (ترمذی)

☆ وضو اور اس کے فضائل و برکات ☆

☆ مسلمانوں جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں پر مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔ (المائدہ۔٦)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے وضو کیا اور خوب اچھی طرح وضو کیا تو اس کے سارے گناہ نکل جائیں گے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے امتی قیامت کے دن بلائے جائیں گے تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے۔ پس تم میں سے جو کوئی اپنی روشنی اور نورانیت بڑھا سکے اور مکمل کر سکے تو ایسا ضرور کرے۔ (بخاری و مسلم)

☆ وضو کا مسنون طریقہ ☆

١۔ ☆ وضو کے شروع میں **بسم اللہ** ضرور پڑھنی چاہئے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو وضو کے شروع میں اللہ کا نام نہیں لیتا اس کا وضو پورا نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

٢ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم وضو کرنے لگو تو اپنے دائیں جانب سے ابتدا کرو (ترمذی)

٣۔ ☆ پھر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھوئیں۔ (بخاری)

٤۔ ☆ پھر تین مرتبہ کلی کریں اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں اور ناک کو جھاڑیں (ترمذی)

۵۔☆ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں۔(بخاری)
۶۔☆ پھر ایک پانی کا چلو لے کر اسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کر کے داڑھی کا خلال کریں(ابوداؤد)
۷۔☆ پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں، پھر بایاں ہاتھ بھی کہنی تک تین مرتبہ دھوئیں (ابوداؤد)
۸۔☆ پھر ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(ابوداؤد، ترمذی)
۹۔☆ اگر انگوٹھی پہنی ہو تو اس کو ہلا لیں۔(مشکوٰۃ)
۱۰۔☆ پھر سر کا مسح کریں، اس طرح کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصہ سے شروع کر کے پیچھے کو لے جائیں۔اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب واپس لے آئیں۔(بخاری و مسلم)
۱۱۔☆ پھر کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی انگلیاں دونوں ہاتھوں کی دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کانوں کی پیٹھ پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کریں(مشکوٰۃ)
۱۲۔☆ اور کانوں کے مسح کیلئے پانی نیا لیں۔(بیہقی)
۱۳۔☆ پھر اپنا دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔اور بایاں پاؤں بھی ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوئیں۔(بخاری)
۱۴۔☆ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(مشکوٰۃ)

☆ موزوں پر مسح ☆

☆ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے وضو کرنا شروع کیا تو میں آپ ﷺ کے موزے اتارنے کیلئے لپکا۔آپ ﷺ نے فرمایا چھوڑ دو میں نے جب یہ موزے پہنے تھے تو میں وضو سے تھا۔پھر آپ ﷺ نے ان پر مسح فرمایا۔(بخاری و مسلم)
☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کیلئے موزوں پر مسح کیلئے تین شب و روز اور مقیم کیلئے ایک دن رات مدت مقرر فرمائی ہے۔(مسلم)

☆وضو کے بعد کی دعا☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص جو وضو کرے اور اس کو کمال تک پہنچائے یا(آپ نے یہ فرمایا کہ اس کو پورے طریقہ سے کرے پھر وضو کے بعد یہ کلمات کہے"اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ" مگر یہ کہ اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے (جنت میں) داخل ہو جائے۔(مسلم)

☆اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ : ترجمہ" اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں (میں) سے کر اور مجھے طہارت کرنے والوں (میں) سے کر۔(ترمذی)

☆وضو کے مسائل☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دونوں آنکھیں سرین کے سربند ہیں۔ پھر جو شخص سو گیا اسے چاہیئے کہ (از سر نو) وضو کرے۔(ابوداؤد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو قے آئے یا نکسیر پھوٹے، یا کچھ کھانا پیٹ سے منہ میں آئے، یا مذی نکلے تو وہ شخص پھر جائے (وضو کرنے کیلئے)۔(ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نیند سے جاگو تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالو جب تک کہ اس کو تین بار نہ دھولو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ اس ہاتھ نے رات کہاں گزاری۔(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے پیٹ میں ہوا کی حرکت محسوس کرے اور فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے کہ آیا پیٹ سے کوئی چیز خارج ہوئی یا نہیں ۔تو ایسی صورت میں (وضو کرنے کیلئے) وہ مسجد سے باہر نہ جائے۔ تاوقتیکہ ہوا کے خارج ہونے کی آواز یا بدبو محسوس کرے(مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی کسی اہلیہ کا بوسہ لیا اور نماز کیلئے نکل گئے اور وضو نہیں فرمایا۔(احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میت کو غسل دیا وہ خود بھی غسل کرے۔اور

جس نے میت کو اٹھایا وہ وضو کرے (احمد و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا پھر کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں کثرت سے مذی خارج ہونے کا مریض تھا۔ میں نے مقدادؓ سے کہا کہ وہ نبی ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کریں۔ مقدادؓ نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ایسی حالت میں وضو ہی ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص شرم گاہ کو ہاتھ لگائے پس وہ وضو کرے (ابوداؤد)

باب نمبر 7 نماز

☆ مسجد ☆

☆ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کے اجاڑنے کی کوشش کی (البقرۃ۔۱۱۴)

☆ اس کے متولی تو بس متقی ہیں۔ (الانفال۔۳۴)

☆ ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے ان میں صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے ہیں (النور۔۳۶)

☆ مسجد میں داخل ہونے کی دعا : اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ : ترجمہ ''اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے'' (مسلم)

☆ مسجد سے باہر آنے کی دعا : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ : ترجمہ ''اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں'' (مسلم)

☆ مسجد کے فضائل ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو یا شام کو مسجد کی طرف گیا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں مہمانی تیار کرواتا ہے، جب کبھی بھی صبح یا شام کو جائے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اندھیری راتوں میں مسجدوں کی طرف چلنے

والوں کو قیامت کے روز کامل اور پورے پورے نور کی بشارت اور خوشخبری سنا دو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے مسجد تعمیر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں اسی طرح کا گھر بنا دے گا۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شخص جب بہترین طریقے سے وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے اور اس کا مقصد محض نماز ادا کرنا ہوتا ہے تو مسجد میں داخل ہونے تک جو قدم وہ اٹھاتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس پر اس کا ایک گناہ جھڑتا ہے پھر جب مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جتنی دیر اسے جماعت کے انتظار میں رکنا پڑتا ہے اسے نماز کا ثواب ملتا ہے اور جب تک یہ شخص اپنی نماز کی جگہ پر رہتا ہے فرشتے اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ! اس کے گناہ بخش دے اور اس پر رحمت نازل فرما۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کا اجر سب سے زیادہ اس شخص کو ملتا ہے جو مسجد سے زیادہ دور رہتا ہے۔ اور جسے سب سے زیادہ چل کر مسجد تک آنا پڑتا ہے اور وہ شخص جو انتظار کرتا ہے کہ امام کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے اس کا اجر اس شخص سے بہت زیادہ ہے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مسجد میں نماز پڑھو تو نماز کا کچھ حصہ (نوافل، سنتیں) اپنے گھر میں پڑھو۔ اللہ اس نماز کے سبب گھر میں بھلائی دے گا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسجد بنائے اور اس کے ذریعے اللہ کی رضا چاہے، اللہ اس کیلئے بہشت میں گھر بناتا ہے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات شخص ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن (حشر میں) اپنے سائے میں رکھے گا۔ جس دن سوائے اس کے سائے کے کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ (پہلا) عادل حکمران، (دوسرا) وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں جوانی گزارے، (تیسرا) وہ شخص کہ اس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے، جس وقت نماز پڑھ کر نکلتا ہے تو

اس کی طرف دوبارہ آنے کیلئے بے تاب رہتا ہے، (چوتھا) وہ دو شخص جو اللہ تعالیٰ کیلئے آپس میں محبت رکھتے ہوں۔ ملتے ہیں تو اسی کی محبت میں اور جدا ہوتے ہیں تو اسی کی محبت میں۔ (پانچواں) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں، (چھٹا) وہ شخص کہ جسے کسی خاندانی، خوبصورت عورت نے (برائی کیلئے) بلایا۔ پھر اس شخص نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ (ساتواں) وہ شخص کے جس نے اللہ تعالیٰ کے نام پر کچھ دیا پھر اس کو چھپایا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو علم نہ ہوا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ (بخاری و مسلم)

☆مسجد کے آداب☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو غارت و برباد کرے انہوں نے انبیاءؑ کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی شخص کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھو تو اسے کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے کاروبار و تجارت میں نفع نہ دے (ترمذی و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مساجد میں نہ تو حدود قائم کی جائیں اور نہ ہی ان میں قصاص (خون کا بدلہ) لیا جائے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ اس کا کفارہ تھوک کو دفن کرنا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ لوگ مسجدوں (کی تعمیر) میں فخر نہ کرنے لگیں (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے مساجد کی آرائش و زیبائش کا حکم نہیں دیا گیا (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبرستان اور حمام کے ماسوا ساری زمین مسجد ہے (یعنی ہر جگہ نماز پڑھی جا سکتی ہے)۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے سات مقامات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ کوڑا

کرکٹ کی جگہ، ذبح خانہ، قبرستان، شارع عام، حمام، اونٹ باندھنے کی جگہ اور بیت اللہ کی چھت پر (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد میں ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالو (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے پیاز اور لہسن سے منع کیا اور فرمایا: جو کوئی ان دونوں کو کھائے تو مسجد کے قریب نہ آئے اور فرمایا اگر تم نے انہیں کھانا ہی ہے تو ان کو پکا کر ان کی بو مار لو۔ کیونکہ اس سے فرشتوں کو بھی ایذا پہنچتی ہے۔ (ابوداؤد، مسلم)

☆اذان☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے، کہ اذان دینے میں کتنا ثواب ہے، اور اول صف میں کھڑا ہونے کا کیا اجر ہے؟ پھر اگر وہ اس پر قادر نہ ہوں، مگر قرعہ اندازی کریں اور ان کو اگر معلوم ہو جائے کہ نماز کو جلدی آنے میں کیا فضیلت ہے، تو وہ اس کی طرف سبقت کریں، اور اگر ان کو عشاء و صبح کی نماز کی فضیلت معلوم ہو جائے، تو وہ ان نمازوں کیلئے آئیں اگرچہ سرین کے بل گھسٹ کر آنا پڑے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو، تو وہی الفاظ دہرا دو، جو کہ مؤذن کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو، اس لئے کہ جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر اس کے بدلے میں دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کا سوال کرو، اس لئے وہ جنت میں ایک مقام ہے، نہیں لائق ہے وہ جگہ، مگر خدا کے بندوں میں سے صرف ایک بندہ کیلئے اور میں امید کرتا ہوں، کہ وہ بندہ میں ہی ہوں، پس جو شخص میرے لئے وسیلہ کا سوال کرے، اس کیلئے میری شفاعت واجب ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اذان سنو تو تم بھی اسی طرح کہتے جاؤ جس طرح مؤذن کہہ رہا ہے۔ بجز حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے کہ ان کلمات کی جگہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہو۔ (مسلم)

☆اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ کے جواب میں اَقَا مَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا کہنا چاہیئے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور تمہیں تمہارا بڑا امامت کرائے۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو بھیڑ بکریوں میں ہے، یا دیہات میں، تو اونچی آواز سے نماز کیلئے اذان کہہ، اس لئے کہ جنوں، انسانوں اور دیگر مخلوق میں سے جو بھی مؤذن کی آواز سنے گا، قیامت کے دن اس کیلئے گواہی دے گا۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی (ترمذی)

☆اذان کے کلمات☆

☆ حضرت عبداللہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ نے لوگوں کو نماز کیلئے سنکھ کے ذریعے جمع کرنے کا حکم دیا تو ایک رات میں سو رہا تھا کہ ایک آدمی میرے گرد آ کر گھومنے لگا۔ اس کے ہاتھ میں ایک سنکھ تھا۔ میں نے اس سے پوچھا اے اللہ کے بندے! کیا تم یہ سنکھ بیچو گے؟ اس نے پوچھا تم اس سے کیا کرو گے؟ میں نے کہا، ہم اس سے لوگوں کو نمازوں کی طرف بلائیں گے، کہنے لگا کیا میں تمہیں اس سے بہتر طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا ضرور بتاؤ۔ کہنے لگا تم یہ کہو:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ارَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ ا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ،

حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ ، حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ ،

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ شخص ذرا پیچھے ہٹا اور پھر کہنے لگا (جب نماز کھڑی ہو تو یوں کہو یعنی اقامت کیلئے) اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ:

ترجمہ ''اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، نماز کھڑی ہوگئی نماز کھڑی ہوگئی، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔ جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا یہ خواب بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''انشاء اللہ یہ سچا خواب ہے۔ بلالؓ کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور جو الفاظ تم نے خواب میں سنے ہیں انہیں کہتے رہو تاکہ وہ اذان دیں، اس لئے کہ ان کی آواز تم سے بلند ہے'' میں حضرت بلالؓ کے ساتھ کھڑا ہوا اور انہیں کہتا رہا اور وہ اذان دیتے رہے حضرت عمرؓ نے جب یہ آواز سنی تو وہ اپنے گھر میں تھے۔ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے اور فرمانے لگے ''اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے'' اس پر نبی ﷺ نے فرمایا فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ (امام احمد، ابوداؤد)

☆ حضرت ابومحذورہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اذان میں مجھ کو انیس کلمے سکھلائے اور اقامت میں سترہ کلمے (ابن ماجہ)

(ترجیعی اذان کے ساتھ اقامت کے کلمے بھی دو دو ہیں) (فقہ السنہ)

عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اذان اور اقامت دو دو مرتبہ کہی جاتی تھی ۔(ترمذی)

☆اذان کے مسائل☆

☆ ہر نماز کے وقت اذان دینی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کا وقت آئے تو تمہارے لئے تم میں سے کوئی اذان کہے۔(بخاری)

☆ اذان ٹھہر ٹھہر کر اور اقامت جلدی کہنی چاہیئے رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال ؓ سے فرمایا جب اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کر کہہ۔اور جب اقامت کہے تو ،تو جلدی کہہ (ترمذی)

☆اذان باوضو کہنی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اذان وضو والا کہے (ترمذی)

☆ اذان شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں دے کر کہنی چاہیئے ۔رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ اذان کہتے وقت اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے (ابن ماجہ)

☆حی علی الصلوٰۃ کہتے وقت دائیں طرف مڑیں اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف مڑیں ۔اور گھومیں نہیں ۔یعنی دائیں اور بائیں جانب گردن موڑیں۔گھوم نہیں جانا چاہیئے (بخاری و مسلم)

☆ صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یوں کہے اَلصَّلٰوۃُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمُ (نماز نیند سے بہتر ہے)(احمد ابوداؤد)

☆اذان کے بعد کی دعا☆

☆ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ: ترجمہ” اے ہمارے پروردگار اس پوری اذان اور اس کے نتیجے میں ادا ہونے والی نماز کے رب تو محمد ﷺ کو وسیلہ (بلند درجہ بہشت کا) اور بزرگی اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا ان سے وعدہ کیا ہے (بخاری)

☆نماز کے فضائل☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ نماز اہتمام سے ادا کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے واسطے نور ہوگی اور دلیل ہوگی، اور اس کیلئے نجات کا ذریعہ بنے گی۔ اور جس شخص نے نماز کی ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا تو وہ اس کے واسطے نہ نور بنے گی، نہ برہان اور نہ ذریعہ نجات، اور وہ بد بخت قیامت میں قارون، فرعون، ہامان، اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (مسند احمد، مسند دارمی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال اس میٹھی اور گہری نہر کی سی ہے جو تم میں سے کسی ایک کے دروازے پہ ہو، وہ اس میں روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ''نہیں''۔ فرمایا، پانچ نمازیں بھی گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، جیسا کہ پانی میل کو ختم کر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندے اور کفر کے درمیان (حد فاصل) نماز کا چھوڑ نا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ عہد جو ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان ہے، نماز ہے۔ پس جس نے نماز چھوڑ دی، وہ یقیناً کافر ہوگیا۔ (ترمذی)

☆نماز کے اوقات☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دو مرتبہ حضرت جبرائیلؑ نے خانہ کعبہ کے قریب میری امامت کی (یعنی مجھ کو نماز پڑھائی دو دن) پس نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جب کہ آفتاب ڈھل گیا تھا اور سایہ اصلی مانند تسمہ کے ہوگیا۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو عصر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ (اصلی سایہ کو چھوڑ کر) اس کے برابر ہوگیا۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو مغرب کی جس وقت کے افطار کرتا ہے روزہ دار۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو عشاء کی جبکہ غائب ہوگئی شفق۔ اور نماز پڑھائی مجھ کو فجر کی جب کہ حرام ہو جاتا ہے کھانا پینا روزہ دار پر۔ پھر جب دوسرا دن ہوا تو نماز پڑھائی مجھ کو ظہر کی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا اور نماز پڑھائی عصر کی جبکہ سایہ دوگنا ہوگیا۔ اور نماز پڑھائی مغرب کی

جس وقت افطار کرتا ہے روزہ دار۔ اور نماز پڑھائی عشاء کی تہائی رات تک۔ اور نماز پڑھائی فجر کی، پس خوب روشن کیا صبح کو پھر جبرائیل میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے محمد ﷺ! یہ وقت تو تجھ سے پہلے انبیاء کا ہے۔ اور تمہاری نماز کا وقت ان وقتوں کے درمیان ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

☆اوقات ممنوعہ☆

☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ کہتے ہیں تین اوقات ایسے ہیں جن میں نماز پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ ہمیں منع فرماتے تھے۔ ایک جب سورج صاف طور پر نکلنے لگے یہاں تک کہ بلند ہو جائے (اور اس میں چمک آجائے) دوسرے جب نصف النہار کے وقت کسی کھڑی چیز کا سایہ مشرق و مغرب کی جانب نہ ہو یہاں تک کہ سورج کا ڈھلاؤ شروع ہو جائے (اور سایہ مشرق کی طرف ہو جائے) اور تیسرے سورج چھپنے لگے یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے۔ (مسلم)

☆حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہ پڑھی یہاں تک اللہ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی (بیہقی، مستدرک حاکم)

نماز کی شرائط و فرائض

☆وقت☆

☆ چونکہ کوئی نماز اپنے وقت سے پہلے نہیں پڑھی جا سکتی، اس لئے یہ معلوم کر لینا ضروری ہے کہ نماز کا وقت ہو چکا ہے کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نماز کو اہل ایمان پر پابندی وقت کے ساتھ فرض کیا گیا ہے۔ (سورۃ نساء ۱۰۳)

☆وضو اور بدن کا پاک ہونا☆

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہرے دھو لیا کرو (یعنی وضو کر لیا کرو)۔ (المائدہ۔۶)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کوئی نماز بغیر پاکی (وضو) اور کوئی صدقہ مال غنیمت کی چوری سے قبول نہیں کرتا۔ (بخاری)

☆کپڑے، زمین کا پاک ہونا☆

☆حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی کا ڈول بہانے کا حکم فرمایا۔(بخاری و ترمذی)
☆حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کی پاکی اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے نبی ﷺ! اپنے کپڑوں کو پاک رکھا کرو۔ (مدثر۔۴)

☆ستر☆

☆ستر کا چھپانا فرض ہے اور ہر نماز کی شرط ہے یہ حکم مرد اور عورت دونوں کیلئے ہے۔ حضرت جرہدؓ سے روایت ہے کہ میں ایک چادر اوڑھے بیٹھا تھا اور میری رانیں ننگی تھیں اتنے میں نبی ﷺ پاس سے گزرے اور فرمایا اپنی رانیں ڈھانپ لو کہ شرمگاہ کا حصہ ہیں۔(ترمذی)
☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے (یعنی ننگے سر) قبول نہیں فرماتا(ترمذی و ابن ماجہ)
☆ حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا عورت تہبند کے بغیر محض کرتے اور اوڑھنی میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کرتا اتنا لمبا ہو کہ قدموں کی پشت تک پہنچ جائے تو نماز جائز ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)
☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے جب تک اس کپڑے کا ایک حصہ مونڈھوں پر نہ ہو۔(بخاری و مسلم)
☆رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عورتیں نماز فجر ادا کرتیں تو وہ اپنی چادروں میں لپٹی ہوا کرتی تھیں۔ (بخاری و مسلم)

☆قبلہ رخ ہونا☆

☆قبلہ رخ ہونا نماز کیلئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: تم اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو اور جہاں کہیں تم ہو اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو(البقرۃ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قبروں کی جانب منہ کر کے نماز ادا نہ کرو اور نہ قبروں پر بیٹھو۔ (مسلم)

☆ نیت ☆

☆ نیت نماز کیلئے ضروری ہے ۞ حضرت عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری و مسلم)

☆ تکبیر تحریمہ ☆

☆ تکبیر تحریمہ یعنی نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا۔ حضرت علیؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز کی کنجی پاکیزگی ہے اور اس کی تحریم (یعنی حلال کام حرام کرنے والی) اللہ اکبر کہنا ہے اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کی پہلی تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے (بخاری)

☆ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کھلی رکھیں انگلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ کریں نہ انگلیاں ملائیں (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ ہاتھوں کو کانوں تک بلند فرماتے (مسلم)

☆ قیام ☆

☆ قیام یعنی نماز قدرت رکھنے والے شخص کیلئے کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص درمیانی نماز کی اور اللہ کیلئے خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑے رہو (البقرۃ ۲۳۸)

☆ سورۃ فاتحہ ☆

☆ سورۃ فاتحہ پڑھنا حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۃ ام القرآن (یعنی فاتحہ) نہیں پڑھی اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے (اس کو تین مرتبہ کہا) (مسلم)

☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم فجر کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑے تھے۔ آپ ﷺ نے قرات کی تو قرات کرنا آپ ﷺ پر دشوار ہوا۔ نماز سے فارغ ہوکر آپ ﷺ نے فرمایا شاید کہ تم اپنے امام کے پیچھے قرات کرتے ہو۔ لوگوں نے جواب دیا کہ جی ہاں! ہم جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قرات نہ کرو سوائے سورۃ فاتحہ کے کیونکہ جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رکوع وسجدہ ☆

☆ رکوع اور سجدہ نماز کے فرض ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو (سورۃ الحج۔ ۷۷)

☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی ﷺ نے فرمایا سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز سے بھی چوری کرے۔ عرض کیا گیا نماز سے کس طرح چوری کرے گا۔ فرمایا رکوع و سجود پورا نہ کرے گا (طبرانی)

☆ قومہ ☆

☆ قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ حضرت ابوحمیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہوجاتے۔ یہاں تک کہ پیٹھ کی ہڈی واپس اپنی جگہ آجاتی۔ (بخاری)

☆ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے، **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ**. ایک شخص جو آپ ﷺ کے پیچھے تھا اس نے کہا **رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ**۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا، کون تھا بولنے والا ابھی۔ ایک شخص نے کہا میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو جلدی کرتے ہیں ان کلموں کا ثواب لکھنے میں کہ کون اس کو پہلے لکھے۔ (بخاری)

☆ جلسہ ☆

☆ جلسہ یعنی دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ایک شخص نماز غلط پڑھ رہا تھا اس کو نماز کا طریقہ بتاتے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ کرو پھر اطمینان سے اٹھ کر بیٹھو۔ پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کرو۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ دوسجدوں کے درمیان (جلسہ میں) کہتے تھے **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ** ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت پر رکھ اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما (ابوداوٗد)

☆ دوسری اور آخری رکعت میں بیٹھنا اور تشہد پڑھنا ☆

☆ حضرت ابن مسعودؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم ہر دوسری رکعت میں بیٹھو تو کہو التحیات للہ آخر تک پھر جو دعا تمہیں سب سے زیادہ پسند ہو وہ دعا پڑھو۔ (نسائی)

☆ سلام ☆

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے اپنی داہنی طرف سلام پھیرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرمایا۔ اور بائیں جانب بھی یہی الفاظ فرماتے تھے۔ (ابوداوٗد)

☆ ترتیب ☆

☆ نماز کا اسی ترتیب سے پڑھنا فرض ہے۔ جس ترتیب سے نبی ﷺ نے اس کی تعلیم دی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح نماز پڑھو جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے (بخاری)

☆ نماز کے طریقے کے متعلق احادیث ☆

☆ حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت کے سامنے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز یعنی اس کی تفصیلات آپ سب لوگوں سے زیادہ ہیں (اس کے بعد فرمایا کہ) میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے

کہ نماز شروع کرتے ہوئے جب آپ ﷺ تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر مونڈھوں تک لے جاتے ، اور جب رکوع کو جاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لیتے ، پھر اپنی کمر کو پوری طرح موڑ دیتے (اور بالکل سیدھی برابر کر دیتے) پھر جب رکوع سے سر مبارک اٹھاتے تو بالکل سیدھے اس طرح کھڑے ہو جاتے کہ ریڑھ کی ہڈی کا ہر منکا (یعنی ہر جوڑ) ٹھیک اپنی جگہ پر آ جاتا، پھر جب آپ ﷺ سجدے میں جاتے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اس طرح رکھ دیتے کہ نہ تو ان کو زمین پر بچھا دیتے اور نہ ان کو سکیڑ لیتے ،اور پاؤں کی انگلیوں کا رخ سجدہ میں قبلہ کی جانب ہوتا تھا ۔ پھر جب دو رکعت پڑھ کے آپ ﷺ (التحیات کیلئے) بیٹھتے تو داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے ۔ پھر جب آخری رکعت پڑھ کے آپ ﷺ قعدہ اخیرہ کرتے تو اس طرح بیٹھتے کہ داہنے پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں کو (اسکے نیچے سے) آگے کی جانب نکال دیتے اور اپنی سرینوں پر بیٹھ جاتے (جس کو تورک کہتے ہیں)۔(بخاری)

☆ حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے اپنے قبیلے کے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا تم سب مرد، بچے اور عورتیں ایک جگہ جمع ہو جاؤ میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کا طریقہ بتاؤں گا جب سب جمع ہو چکے تو آپ نے وضو کر کے دکھایا۔ جب زوال ہو گیا اور سایا ڈھل گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان کہی ۔صفوں کی ترتیب میں سب سے آگے مرد تھے پھر بچے اور پھر عورتیں ۔ پھر اقامت کہی اور آگے بڑھے اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہا اس کے بعد آہستہ آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھی اور اس کے ساتھ سورہ ملائی پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں چلے گئے اور تین مرتبہ **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ**. پڑھا پھر **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** کہتے ہوئے رکوع سے اٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے ۔ پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے میں چلے گئے پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر اٹھایا پھر اللہ اکبر کہا اور دوسرا سجدہ کیا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدے سے سر

اٹھایا پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے اس طرح آپ نے پہلی رکعت میں چھ مرتبہ اللہ اکبر کہا جب تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہوئے تو اللہ اکبر کہا جب نماز پوری پڑھ چکے یعنی چار رکعت تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا سیکھ لو اور یاد کرلو۔ میں نے کیسے اللہ اکبر کہا اور کس طرح رکوع وسجود کئے۔ اس لئے کہ اس وقت (یعنی نماز ظہر کے وقت) نبی ﷺ ہمیں اس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے (مسند امام احمد)

☆ نماز یاد کرنے کا طریقہ ☆

تکبیر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ کہہ کر دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھائیں۔ اور بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ باندھیں

اس کے بعد ثناء پڑھیں: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. (ترمذی)

اس کے بعد تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. پڑھیں۔ اس کے بعد

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پڑھیں۔ (نسائی)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ . اٰمِيْنَ. پڑھیں۔ (بخاری)

اس کے بعد سورۃ اخلاص: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

یا کوئی اور سورۃ یا چند آیات تلاوت کریں۔ (بخاری)

اس کے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ رکوع کریں اور یہ دعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمُ. کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔ (ابوداود)

اس کے بعد یہ دعا: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ. پڑھیں اور کھڑے ہو جائیں۔ (بخاری)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ پڑھیں اور سجدہ کریں۔

سجدہ کی دعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔ (مسلم)

اس کے بعد تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ کہیں اور بیٹھ جائیں۔ پھر دوبارہ تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور دوسرا سجدہ کریں۔ (ابوداود)

اور سجدہ کی دعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. کم از کم تین دفعہ پڑھیں۔

پھر دوبارہ تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ کہیں اور کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت بھی اسی طریقہ سے پڑھیں۔ دوسری رکعت میں جب دوسرا سجدہ کریں تو اس کے بعد بیٹھ جائیں۔ (ابوداود)

اور تشہد کی دعا: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ پڑھیں (بخاری)

پھر درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. پڑھیں ۔۔ (بخاری)

اس کے بعد دعا: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَـا. رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَا لِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ. پڑھیں (ابراھیم۔۴۱۔۴۰)

یا جو دعا زیادہ پسند ہو وہ پڑھیں۔ (نسائی)

پھر سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف پڑھیں۔ (ابوداؤد)

نماز میں ہم اللہ تعالیٰ سے کیا عرض کرتے ہیں؟

تکبیر اللہ سب سے بڑا ہے

ثناء اے اللہ تو پاک ہے اور سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیرا رُتبہ بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

تعوذ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قرات سورۃ فاتحہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے قیامت کے دن کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ دِکھا ہم کو سیدھا راستہ۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تیرا انعام ہوا۔

ان لوگوں کا نہیں جن پر تیرا عذاب نازل ہوا، اور نہ ان لوگوں کا جو گمراہ ہو گئے۔ (الٰہی قبول فرما)

سورۃ اخلاص کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس کو کسی نے پیدا کیا اور نہ ہی اس کی کوئی اولاد ہے اور کوئی بھی اسکے برابر کا نہیں۔

رکوع کی دعا پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

قومہ کی دعا اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ اے اللہ سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں۔

سجدہ کی دعا پاک ہے میرا رب عالی شان والا۔

التحیات کی دعا زبان، مال اور جان کی سب عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

درودِ ابراہیمی اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل کی، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ (بخاری)

دعا اے میرے رب مجھے نماز کا پابند بنا دے اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو قیامت کے دن بخش دے (سورۃ ابراہیم ۴۰، ۴۱)

سلام سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت (ابوداؤد)

نماز کی سنتیں اور مسائل

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے پھر جب رکوع کیلئے جاتے تو اس وقت اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر

رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے کھڑے ہو جاتے اور پھر جب رکوع سے سیدھے کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہہ کر سجدہ کیلئے جھکتے پھر سجدہ سے اٹھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے میں جاتے تو اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر سجدے سے سر اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے۔ پھر ساری نماز میں اسی طرح کرتے جاتے تھے۔ پھر جب دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھ کر اٹھتے تو بھی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنے کندھوں کے برابر رفع الیدین کرتے پھر تکبیر کہتے۔ جب آپ رکوع کرنا چاہتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت نافعؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ جب دوسری رکعت سے اٹھتے تو تیسری رکعت کے شروع میں رفع الیدین کرتے تھے اور انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔ (بخاری و ابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور اپنے ہاتھوں کو نہیں اٹھایا مگر صرف پہلی مرتبہ میں (یعنی تکبیر تحریمہ کے وقت)۔ (ترمذی)

نوٹ: حنفیہ کے نزدیک رفع الیدین صرف تکبیر اولیٰ ہی کے وقت مسنون ہے۔ شافعہ اور حنبلیہ کے نزدیک رفع الیدین ہر تکبیر پر ہے۔ اور امام مالک سے دونوں قسم کی روایتیں ہیں۔ (فقہ السنہ)

☆ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ لوگوں کو (یعنی صحابہ کرامؓ) کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ انسان نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھے (بخاری و احمد)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ہتھیلی کو ہتھیلی پر زیر ناف رکھا جائے۔ (ابوداؤد)

☆ قیام کی دعا کے بارے میں نبی ﷺ سے بارہ دعائیں ثابت ہیں۔ حضرت عمرؓ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: سُبۡحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمۡدِکَ وَتَبَارَکَ اسۡمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیۡرُکَ: (مسلم وترمذی)

☆ دعائے استفتاح کے بعد اعوذ باللہ پڑھنا مستحب ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ (النحل ۹۸)

☆ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے ساتھ قرآن کا جو حصہ ہمارے لئے آسان ہو (ابوداؤد)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکرؓ، اور عمرؓ قرات اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ سے شروع کرتے۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، اور عثمان غنیؓ کے پیچھے نماز پڑھی وہ بلند آواز سے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نہیں پڑھتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے تھے تو ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے تھے۔ اور کبھی ہمیں کوئی آیت سنا بھی دیتے تھے۔ پہلی رکعت بھی لمبی کرتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں صرف فاتحۃ الکتاب پڑھتے تھے۔ (مسلم)

☆ ہر نمازی کیلئے، خواہ وہ تنہا نماز پڑھ رہا ہو یا جماعت سے، امام ہو یا مقتدی۔ مسنون ہے کہ سورۃ فاتحہ ختم ہونے پر آمین (اے اللہ قبول فرما) کہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے پڑھا غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ، پھر آپ ﷺ نے بلند آواز سے آمین کہی (ترمذی وابوداؤد)

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ اوران کے مقتدی اتنی بلند آواز سے آمین کہا کرتے تھے کہ مسجد گونج اٹھتی تھی (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس قدر یہودی، سلام اور آمین سے چڑتے ہیں اتنا کسی اور چیز سے نہیں چڑتے۔ پس تم کثرت سے آمین کہنا۔(ابن ماجہ)

☆ رکوع میں کم ازکم تین بار یا طاق اعداد میں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ** ، اور سجدہ میں کم ازکم تین بار یا طاق اعداد میں **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ** ، کہنا۔اس لئے کہ جب آیت مبارکہ ''اپنے رب عظیم کی تسبیح بیان کرو'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع میں اس کی تعمیل کرو۔اور آیت مبارکہ:''اپنے اعلیٰ رب کی تسبیح بیان کرو'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سجدہ میں اس کے مطابق ذکر کرو (ابوداؤد)

☆ رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھیں اور سر کو پیٹھ کے برابر رکھیں۔نہ اونچا ہو اور نہ نیچا ہو۔اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں (بخاری ومسلم)

☆ رکوع میں دونوں ہاتھوں کو تان کر رکھیں ذرا خم نہ ہوں، انگلیوں کے درمیان فاصلہ ہو، اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں۔(ابوداؤد)

☆ رکوع کی حالت میں نبی ﷺ کی ہتھیلیاں آپ ﷺ کے گھٹنوں پر یوں رکھی ہوتی تھیں جیسا کہ آپ نے گھٹنوں کو پکڑ رکھا ہو۔(ترمذی)

☆ رکوع کی حالت میں نبی ﷺ اپنی کہنیوں کو پہلوؤں سے دور رکھتے تھے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رکوع میں تین بار **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ** کہا اس کا رکوع پورا ہو گیا۔مگر یہ ادنیٰ درجہ ہے۔(ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔اپنے دست مبارک سے اشارہ کرکے فرمایا پیشانی وناک پر اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں پر۔(بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز ادا فرماتے اور سجدہ کرتے تو اس حالت میں اپنے

دونوں بازو اپنے پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر ٹکادے اور اپنی کہنی کو اوپر اٹھالے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب رکوع میں ہوتے تو اپنی (ہاتھوں کی) انگلیاں کھلی رکھتے اور جب سجدہ میں ہوتے تو اپنی انگلیاں باہم ملالیا کرتے تھے۔ (حاکم)

☆ سجدے میں دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے خوب زمین پر ٹکائیں (ابوداؤد)

☆ سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں، پیٹ کو رانوں سے، اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ الگ رکھیں۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے اور گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ زمین پر نہ رکھے۔ (ترمذی ونسائی)

☆ حضرت وائل بن حجرؓ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ میں جاتے دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے زمین پر رکھتے تھے (ابوداؤد، ترمذی)

☆ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ ایک جھپٹ ہے، جو شیطان بندے کی نماز پر مارتا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ نماز میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں، وہ اس کام سے رک جائیں، یا پھر ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے پہلوؤں پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں کپڑا یا بالوں کو نہ سمیٹوں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے رکوع یا سجدہ میں ''قرات قرآن'' سے منع کیا گیا

ہے(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کھانے کی موجودگی اور پاخانہ و پیشاب کی حاجت میں نماز جائز نہیں(ابوداؤد)

☆حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (نماز میں) شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا کرتے تھے (یعنی ایڑیوں پر بیٹھنا) اوراس سے بھی روکا کرتے تھے کہ انسان (سجدہ میں) اپنے بازو درندہ کی طرح زمین پر بچھا دے(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی جب نماز میں کھڑا ہوتو (بلاضرورت) اپنے ہاتھوں (کو زمین سے لگا کر ان) پر سہارا لے(ابوداؤد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔تو جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ جہاں تک ہو سکے اپنے منہ کو بند رکھے۔ (ترمذی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اسے حتی المقدور روکے کیونکہ اس وقت شیطان منہ میں داخل ہوتا ہے۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں کوئی انسانی کلام جائز نہیں۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسکراہٹ نماز کو نہیں توڑتی ،البتہ قہقہہ سے نماز ٹوٹ جاتی ہے(طبرانی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں دو سیاہ چیزوں ،سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ (ترمذی)

☆باجماعت نماز☆

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نے اپنے کو (یعنی مسلمانوں کو) اس حال میں دیکھا ہے کہ نماز باجماعت میں شریک نہ ہونے والا یا تو بس کوئی منافق ہوتا تھا جس کی منافقت ڈھکی چھپی نہیں ہوتی تھی ، بلکہ عام طور سے لوگوں کو اس کی منافقت کا علم ہوتا تھا، یا کوئی بیچارہ مریض ہوتا تھا اور بعضے

مریض بھی دو آدمیوں کے سہارے چل کر آتے اور جماعت میں شریک ہوتے تھے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ (ثواب رکھتی) ہے۔(بخاری ومسلم)

☆ حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ نابینا تھے، انہوں نے اپنے اندھے ہونے کا عذر پیش کر کے اپنے گھر میں نماز پڑھنے کا اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا، اذان سنتے ہو؟ عبداللہؓ نے کہا۔ جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا، تو پھر نماز میں حاضر ہو۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک زیادہ ثواب ان لوگوں کو حاصل ہوگا جو دور سے چل کر آتے ہیں۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نماز کی اقامت ہو جائے تو فرض کے سوا کوئی نماز نہیں ہے(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو اللہ کی مساجد سے نہ روکو(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس آبادی میں تین شخص رہتے ہوں اور ان میں جماعت کا انتظام نہ ہو تو ان پر شیطان غالب آجاتا ہے۔ لہٰذا جماعت قائم کرو، کیونکہ بھیڑیا ریوڑ میں سے الگ رہنے والی (بھیڑ یا بکری) کو کھا جاتا ہے(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تحقیق! اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! دوسری صف پر بھی؟ فرمایا: تحقیق! اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اور دوسری صف پر بھی؟ فرمایا: تحقیق! اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر۔ صحابہؓ نے عرض کیا (حضور ﷺ فرمائیں کہ) دوسری صف پر بھی؟ (رحمت بھیجتے ہیں؟) فرمایا: اور دوسری پر بھی۔ اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ برابر کرو اپنی صفوں کو، اور اپنے مونڈھوں کے درمیان برابری کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ۔ اور بند کر دو صفوں کے شگافوں کو تحقیق

شیطان داخل ہوتا ہے تمہارے درمیان (یعنی شگافوں میں) بھیڑ کے بچے کی مانند ۔(مشکوٰۃ)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کیلئے کھڑے ہوئے۔ اتنے میں میں آگیا اور آپ ﷺ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنے پیچھے کی جانب سے مجھے گھما کے اپنی داہنی جانب کھڑا کر لیا، پھر اتنے میں جبار بن سحرؓ آ گئے وہ نیت کر کے آپ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے، تو آپ ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر پیچھے کی جانب کر دیا اور پیچھے کھڑا کر لیا(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر، پہلی صف ہے اور گھٹیا آخری ہے۔ اور عورتوں کی صفوں میں آخری بہتر اور پہلی صف گھٹیا ہے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا کوٹھری میں نماز پڑھنا کھلے مکان میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (نماز میں) ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اور سیدھے کھڑے ہوا کرو(بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اکیلا صف کے پیچھے نماز پڑھے، اس کی نماز نہیں ہے (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا امام کو بیچ میں رکھو اور اس کے پیچھے دائیں بائیں برابر کی مسافت میں کھڑے ہو(ابوداؤد)

☆ حضرت ام ورقہؓ فرماتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے گھر والوں کی امامت کرائیں۔(ابوداؤد)

☆ حضرت ام سلمۃؓ عورتوں کی امامت کراتیں اور صف کے درمیان کھڑی ہوتی تھیں (ابن ابی شیبہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صفوں کو سیدھا کیا کرو کیونکہ میں تمہیں پس پشت بھی دیکھتا ہوں (یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا)، انسؓ کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر شخص

اپنا کندھا دوسرے کے کندھے سے اور اپنا قدم دوسرے کے قدم سے ملا دیتا تھا (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی ''سترہ'' کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا ہے، اور کوئی اس کے آگے سے گزرنا چاہے تو وہ اسے روک دے، اگر انکار کرے تو وہ اس سے لڑائی کرے، اس لئے کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارا ایک شخص اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر (کوئی چیز) رکھ لے تو نماز جاری رکھے اور جو کوئی اس کے سامنے سے گزرے اس کی پرواہ نہ کرے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا کرنے کا کتنا گناہ ہے تو اس کو نمازی کے آگے سے گزرنے کے مقابلے میں چالیس (برس) تک وہاں کھڑا رہنا زیادہ پسند ہو۔ (بخاری و مسلم)

غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے سترہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا اونٹ کے پالان کے پچھلے حصے کی اونچائی کے برابر ہونا چاہئیے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نماز میں تم میں سے ہر ایک کو سترہ ضروری قائم کرنا چاہئیے۔ اگر چہ تیر ہی سہی (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کی امامت وہ شخص کرے جو ان میں سب سے زیادہ کتاب اللہ کا پڑھنے والا ہو، اور اگر اس میں سب یکساں ہوں تو پھر وہ آدمی امامت کرے جو سنت و شریعت کا زیادہ علم رکھتا ہو، اور اگر اس میں سب برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے ہجرت کی ہو، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو پھر وہ شخص امامت کرے جو سن کے لحاظ سے مقدم ہو، اور کوئی آدمی دوسرے آدمی کے حلقہ سیادت و حکومت میں اس کا امام نہ بنے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی خاص جگہ پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کا امام بن کر نماز پڑھائے تو چاہئیے کہ ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں بیمار بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی اور

بوڑھے بھی، اور جب تم میں سے کسی کو بس اپنی نماز اکیلے پڑھنی ہو تو جتنی چاہے لمبی پڑھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کو آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم سجدے میں شریک ہو جاؤ اور اس کو کچھ شمار نہ کرو، اور جس نے امام کے ساتھ رکوع پا لیا اس نے نماز پا لی (ابوداؤد)

☆ نابینا آدمی امام مقرر ہوسکتا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ عبداللہ ابن ام مکتومؓ کو دو بار مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے تھے۔ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، جبکہ وہ نابینا تھے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ سفر میں امامت کی اور فرمایا اے اہل مکہ اپنی نماز پوری کرلو، ہم مسافر لوگ ہیں۔ (مئوطا مالک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے، کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کا سر یا شکل وصورت گدھے کی طرح بنا دیں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکتے تو ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں صاحب علم میرے قریب (امامت کے دوران) کھڑے ہوا کریں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز کیلئے آئے تو وہ امام کی پیروی کرے، خواہ امام جس حالت میں بھی ہو (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز میں کوئی بات درپیش ہو تو مقتدی سبحان اللہ کہیں اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا امام ہو تو امام کی قرات اس کی قرات ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کیلئے آؤ تو اطمینان کے ساتھ چلو، جتنی رکعات مل جائیں ادا کرو اور جو فوت ہو جائیں انہیں پورا کرلو (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب بیٹھ کر دعا (تشہد) پڑھتے تو اپنی انگشت شہادت سے اشارہ کرتے اور اپنے انگوٹھے کو اپنی بیچ کی بند انگلی پر رکھ لیتے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں (تشہد) بیٹھتے اور دعا فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔ (مسلم)

☆ حضرت نمیر خزاعیؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنا دایاں بازو اپنی داہنی ران پر رکھے ہوئے ہیں اور اپنی انگشت شہادت کو اٹھائے ہوئے ہیں اس کو کچھ قوس نما کئے ہوئے ہیں۔ (ابوداوٗد)

☆ حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ جب اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو نہ اٹھتے تھے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے تھے (ابوداوٗد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع کیا کہ آدمی جب نماز میں (بیٹھ کر یا سجدہ کر کے) اٹھے تو اپنے ہاتھوں کو (زمین پر) ٹیکے (ابوداوٗد)

نوٹ: امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور بعض محدثین کے نزدیک جلسۂ استراحت سنت ہے۔ لیکن امام ابوحنیفہ اور امام مالک کے نزدیک یہ سنت نہیں۔ (فقہ السنہ)

☆ نماز کے بعد مسنون اذکار ☆

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اس کے بعد تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے۔ پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اے اللہ! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہی ہے، اے جلالت وعزت کے مالک! تو برکت والا ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تمام ہونا تکبیر سے پہچان لیتا تھا۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا:

اے معاذؓ! مجھے تجھ سے محبت ہے، میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ کلمات کہنا نہ چھوڑنا، اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ: اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت کیلئے میری مدد کر (احمد و ابوداؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ" ۳۳ بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ۳۳ بار "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" اور ایک بار "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"، کہے تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ (مسلم)

☆ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کی دعا: ﴿ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ: ترجمہ "اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے محفوظ فرما" (ابوداؤد) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے بعد فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا: ترجمہ "اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک وحلال رزق (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی۔ اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی (نسائی)

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم کیا کہ میں ہر (فرض) نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں (ابوداؤد)

☆ نماز وتر ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی نماز کے ساتھ تمہاری مدد فرمائی جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کون سی نماز ہے فرمایا، وتر نماز، جو نماز عشاء اور طلوع فجر کے درمیان ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر برحق ہے۔ جس نے وتر نہ پڑھے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ (حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا یہ خیال ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہیں ہو سکے گا تو وہ اول حصہ میں وتر پڑھ لے۔ اور جو گمان کرتا ہو کہ وہ آخری حصہ میں بیدار ہو جائے گا، وہ آخری حصہ میں ہی وتر پڑھے، اس لئے کہ رات کی آخری حصہ کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور وہ افضل ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سویا رہا، یا بھول گیا اور وتر نہ پڑھ سکا تو جب یاد آئے وتر پڑھ لے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا وتر ہر مسلمان پر حق ہے۔ جسے پانچ وتر پڑھنا پسند ہوں تو ایسا کرے، اور جسے تین وتر پسند ہوں تو ایسا کرے اور جسے ایک وتر پڑھنا پسند ہو تو وہ اس طرح کرے (ابوداؤد، نسائی)

☆ وتر سے پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد "سورۃ اعلیٰ" اور "سورۃ الکافرون" پڑھے اور وتر کی رکعت میں "سورۃ اخلاص" اور "معوذتین" کی تلاوت کرے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وتر (کی نماز) ثابت ہے تو جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ وتر ثابت ہے تو جس نے وتر نہیں پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ وتر ثابت ہیں تو جس نے وتر نہیں پڑھے وہ ہم میں سے نہیں (ابوداؤد)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ اور عبدالرحمٰن بن انبریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب وتر کے بعد سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے "**سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ**" حمد و پاکیزگی والا بادشاہ پاک ہے (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کا وظیفہ یا کوئی دوسرا معمول چھوڑ کر سو گیا اور پھر اسے نماز فجر سے ظہر کے درمیان ادا کر لیا تو اسے رات ہی کے وقت ادا کرنے کا ثواب مل گیا۔ (مسلم)

☆ دعائے قنوت ☆

☆ پہلی دعائے قنوت ☆

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرِ. وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ . اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی.وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِاالْکُفَّارِ مُلْحِقٌّ.(ابن ابی شیبہ)

☆دوسری دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اَھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ،وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مِنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ (ابوداؤدوترمذی)

☆جمعہ کی نماز☆

☆ مسلمانو ! جمعہ کے دن جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کیلئے دوڑو اورخرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔(الجمعۃ ۔۹۔۱۰)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن،جس پر سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے ۔اسی دن آدمؑ پیدا ہوئے ،اسی دن جنت میں داخل کئے گئے ،اسی دن جنت سے اتارے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی (مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور جس قدر ممکن ہو پاکی حاصل کرے ،اور تیل لگائے اور جو خوشبو گھر میں موجود ہو اسے استعمال کرے ، پھر گھر سے نماز کیلئے نکلے ،اور دو آدمیوں کے درمیان مسجد میں گھس کر نہ بیٹھے ،اور پھر جس قدر خدا تعالیٰ نے اس کیلئے سنن ونوافل مقدر کیے ہیں وہ پڑھے اور جب امام خطبہ دے تو خاموش بیٹھا رہے، مگر یہ کہ اس کے تمام گناہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک معاف کر دیے جاتے ہیں (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن خوب اچھی طرح نہائے، اور پا پیادہ (مسجد میں) جائے، امام کے نزدیک ہو کر دل جمعی سے خطبہ سنے اور کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں کا اور اس کی راتوں کے قیام کا ثواب ہوگا (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر گنجائش ہو تو جمعہ کے دن روزانہ استعمال ہونے والے کپڑوں کے علاوہ کپڑے بناؤ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ جمعہ ترک کرنے سے باز آجائیں، یا پھر اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا، پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑ دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے (ابوداؤد، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن اور رات کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو جو اس کی تعمیل کرے گا میں اس کیلئے قیامت کے دن گواہ اور سفارشی ہوں گا (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ ہر مسلمان پر باجماعت فرض ہے مگر چار شخصوں پر فرض نہیں ہے۔ غلام، عورت، بچہ اور بیمار (ابوداؤد)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سردی سخت ہوتی تو نبی ﷺ جمعہ کی نماز سویرے پڑھا کرتے تھے۔ اور جب گرمی سخت ہوتی تو جمعہ کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک شخص مسجد میں آیا۔ اور دو رکعتیں پڑھے بغیر بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا، کیا تم نے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ اس نے عرض کی، نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے حکم دیا، کھڑے ہو جاؤ اور دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھو۔ (بخاری و مسلم)

☆ جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے ۔ جو شخص یہ کہے کہ آپ ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے اس نے غلط بیانی کی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی کی نماز کا لمبا اور خطبہ کا مختصر ہونا اس کے دین کو سمجھنے کی علامت ہے لہٰذا تم نماز لمبی پڑھو اور خطبہ مختصر دو۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اگر تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو تم نے فضول بات کی (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں عصا یا کمان تھی (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز سے منع فرمایا ہے کہ جب خطبہ ہو رہا ہو تو لوگ اپنے پاؤں کھڑے کر کے اپنی ٹانگوں کو پیٹ سے ملا کر بیٹھیں (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز لوگوں کی گردنوں سے گزرتا ہوا آگے گیا، اسے جہنم کا پل بنا دیا جائے گا۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز پہلی رکعت میں ''سورۃ جمعہ'' اور دوسری رکعت میں ''سورۃ الغاشیہ'' پڑھا کرتے تھے۔(مسلم، ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں نماز پڑھا کرتے تھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص جمعہ کے بعد نماز پڑھنے والا ہو، اسے چاہئیے کہ چار رکعتیں نماز پڑھے۔(مسلم ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے روز ایک ایسی گھڑی ہے کہ جو مسلمان بندہ اس میں دعا مانگتا ہے اور اللہ سے خیر طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے وہ خیر دے دیتا ہے۔ اور یہ گھڑی عصر کے بعد ہے (امام احمد)

☆ سنتیں اور نوافل ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندے کو کسی ایسی چیز کی اجازت نہیں دی

جوان دونوافل سے بہتر ہو، جنہیں وہ ادا کرتا ہے اور بندہ جب تک اپنی نماز میں رہتا ہے اس کے سر پر نیکی ڈالی جاتی ہے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں (فرضوں کے علاوہ) بارہ رکعتیں پڑھے اس کیلئے بہشت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت نماز فجر سے پہلے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مغرب سے پہلے نماز پڑھو، مغرب سے پہلے نماز پڑھو، پھر تیسری مرتبہ فرمایا یہ حکم اس شخص کیلئے ہے جو پڑھنا چاہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص عصر سے پہلے چار رکعات (سنت) پڑھے، اللہ اس پر رحمت کرے (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فجر کی دو سنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، اس سے بہتر ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرشتوں کو حکم دیں گے۔۔۔ اور وہ خوب جانتا ہے۔۔۔ میرے بندے کی نماز دیکھو، اس نے اسے مکمل کیا ہے یا ناقص چھوڑا ہے؟ اگر پوری ہے تو لکھ دیا جائے گا کہ اس کی نماز مکمل ہے۔ اور کچھ کمی ہے تو حکم فرمائے گا کہ میرے بندے کی نفل نماز دیکھو اگر نوافل اس کی نماز میں ہوں گے تو فرض کو نفل نماز سے مکمل کر دیا جائے گا۔ اور پھر باقی اعمال بھی اسی طرح دیکھے جائیں گے (ابوداؤد)

☆ نماز تراویح ☆

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ایمان اور طلب ثواب کے ساتھ رمضان کا قیام کیا تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں (بخاری)

☆نماز قصر☆

☆اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی چار رکعت فرض کی بجائے دو رکعت) اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ کافر تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔ (النساء ۱۰۱)

☆سفر پر روانگی کی نماز☆

☆رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کسی نے اپنے گھر والوں میں دو رکعتوں سے بہتر (نائب ومحافظ) نہیں چھوڑا۔ جن کو وہ سفر کے ارادہ کے وقت اپنے گھر والوں پر پڑھتا ہے۔ (طبرانی)

☆نماز قصر کے مسائل☆

☆حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ اور ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے ساتھ سفروں میں رہا ہوں اور کبھی نہیں دیکھا کہ انہوں نے دو رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھی ہو۔ (بخاری ومسلم)

☆حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا، کیا میں تمہیں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق بیان نہ کروں؟ لوگوں نے کہا 'ضرور' فرمایا، اگر حضور ﷺ کو گھر پر سورج ڈھل جاتا تو آپ ﷺ سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ اور اگر گھر پر سورج نہ ڈھلتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عصر کا وقت ہو جاتا تو اتر کر ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے۔ اسی طرح اگر گھر پر سورج غروب ہو جاتا تو آپ ﷺ مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔ اور اگر گھر پر سورج غروب نہ ہوتا تو آپ ﷺ روانہ ہو جاتے اور جب عشاء کا وقت ہو جاتا تو اتر کر مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔ (مسند امام شافعی)

☆حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عرفات میں دو نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ایک ساتھ پڑھیں۔ پھر جب مزدلفہ پہنچے تو تو آپ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ایک ساتھ پڑھا۔ اور ان دونوں کے درمیان سنتیں نہیں پڑھیں۔ پھر آپ ﷺ لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر ہو

گئی۔(مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو بغیر کسی خوف یا بارش کے مدینہ منورہ میں جمع کر کے پڑھا۔لوگوں نے حضرت ابن عباسؓ سے دریافت کیا،حضور ﷺ نے ایسا کیوں کیا؟انہوں نے جواب دیا،اس لئے کہ اپنی امت کو مشکل میں نہ ڈالیں (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اور حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ سفر کیا۔ان سب نے مدینہ سے نکلنے کے وقت سے اس میں واپس داخل ہونے تک چلنے کے دوران بھی اور مکہ میں قیام کے دوران بھی دو دو رکعت نماز پڑھی۔(طبرانی)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر کیا۔پھر آپ ﷺ انیس دن ٹھہرے اور دو دو رکعتیں نماز پڑھتے رہے۔ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہم اپنے اور مکہ کے درمیان کسی منزل میں انیس دن دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔پس جب اس سے زیادہ ٹھہرتے ہیں تو چار رکعات پڑھتے ہیں۔(بخاری)

☆ حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ مسافر جب تنہا نماز پڑھتا ہے تو دو رکعتیں پڑھتا ہے اور جب مقیم کے پیچھے نماز پڑھتا ہے تو پوری چار رکعتیں پڑھتا ہے۔فرمایا یہ سنت ہے۔(مسند امام احمد)

☆ امام مالک کہتے ہیں کہ ان کو یہ معلوم ہوا کہ ابن عباسؓ اس مسافت کے بقدر جو مکہ اور طائف کے درمیان ہے سفر میں قصر کرتے تھے۔اور اسی طرح اس مسافت کے بقدر سفر میں جو مکہ اور عسفان اور مکہ اور جدہ کے درمیان ہے۔مالک کہتے ہیں کہ یہ مسافت ۳۶ (چھتیس) کوس کے برابر ہے۔(موطا امام مالک)

نوٹ: مالکیہ،شافعہ اور حنبلیہ کے نزدیک ۴۸ میل۔اور حنفیہ کے نزدیک ۵۴ میل مسافت پر نماز قصر ہے اور حنبلیہ،شافعہ اور مالکیہ کے نزدیک چار یوم اور حنفیہ کے نزدیک پندرہ یوم ٹھہرنے کا ارادہ کرلیں تو پوری نماز پڑھیں۔(فقہ السنہ)

☆سفر سے واپسی کی نماز☆

☆ حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس دن میں چاشت کے وقت تشریف لاتے (رات میں تشریف نہ لاتے) اور پہلے مسجد میں تشریف لاتے اور دو رکعت نفل پڑھتے پھر وہیں مسجد میں تشریف رکھتے (مسلم)

☆مریض کی نماز☆

☆ حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ مجھے بواسیر کی شکایت تھی۔ میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ نماز کیونکر پڑھوں؟ فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو اگر اس کی طاقت نہیں رکھتے تو بیٹھ کر نماز پڑھو۔ اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتے ہو تو اپنے (دائیں) پہلو پر نماز پڑھو (بخاری و نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ اس کی طاقت رکھتا ہو۔ اور اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے گا۔ اگر وہ سجدہ کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے سر سے اشارہ کرے گا۔ اور اپنے سجدے کو رکوع کی نسبت زیادہ نیچا کرے گا۔ اگر وہ بیٹھ کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو قبلہ رخ ہو کر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھے گا۔ اگر دائیں پہلو پر لیٹ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو سیدھا لیٹ کر اور پاؤں کو قبلہ کی طرف کر کے نماز پڑھے گا۔ (دار قطنی)

☆نماز تہجد☆

☆ اور رات میں اس کو سجدہ کر اور بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر (الدھر ۲۶)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ تہجد کے وقت نہیں اٹھ سکے گا، تو اس کو چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لیا کرے اور جس کو تہجد کے وقت اٹھنے کا شوق ہو تو وہ وتر تہجد کے وقت ہی پڑھا کرے کیونکہ تہجد کا وقت بڑا متبرک ہے اس میں فرشتے آموجود ہوتے ہیں، اور بڑی اعلیٰ درجے کی بات ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے لوگو! خوب سلام کیا کرو اور محتاجوں کو کھانا کھلایا کرو، اور جب لوگ سوئے پڑے ہوں تو تم راتوں کو نمازیں پڑھا کرو، تو جنت میں

سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آدمی رات کو اٹھ کر (اپنے ساتھ) اپنی بیوی کو بھی جگاتا ہے۔ پھر دونوں مل کر نماز پڑھتے ہیں تو انہیں " اَلذّٰکِرِیْنَ وَالذّٰاکِرَاتِ' میں لکھ دیا جاتا ہے(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا ہے، اور فرض نمازوں کے بعد افضل نماز قیام اللیل (تہجد) کی نماز ہے۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا بزرگ و برتر پروردگار پہلے آسمان پر اترتا اور فرماتا ہے، ہے کوئی میرے حضور دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں، ہے کوئی سوال کرنے والا میں اس کا سوال پورا کروں، ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز اور طلوع فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھا کرتے تھے ہر دو رکعتوں کے بعد سلام پھیرتے اور آخر میں ایک رکعت وتر پڑھتے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے نبی ﷺ سے دریافت کیا کہ رات کی نماز کیسی ہے۔ فرمایا رات کی نماز کی دو دو رکعتیں ہیں، جب تمہیں صبح کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت وتر پڑھو۔(بخاری و مسلم)

☆ حضرت مسروقؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کا سوال کیا (یعنی کتنی رکعات پڑھتے تھے) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کبھی سات رکعتیں، کبھی نو رکعتیں اور کبھی گیارہ، فجر کی سنتوں کے علاوہ۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے سوال کیا گیا کہ رات کے وقت نبی ﷺ کی قرات کیسی ہوتی تھی؟ فرمایا نبی ﷺ کی قرات سب طرح کی ہوتی تھی۔ کبھی آپ ﷺ کی آواز بلند ہوتی اور کبھی پست۔(ابوداؤد و ترمذی)

☆ حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا:

میں آپ کے پاس سے گزرا دیکھا کہ آپ پست آواز سے قرآن پڑھ رہے ہیں۔
حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا: جس ذات سے سرگوشی کر رہا تھا، اسے میں نے سنا دیا، فرمایا اپنی آواز کو قدرے بلند کیجئے۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا میں آپ کے پاس سے گزرا، دیکھا کہ آپ بلند آواز سے قرآن پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا، میں اونگھتے کو جگاتا ہوں اور شیطان کو بھگاتا ہوں۔ فرمایا اپنی آواز کو قدرے پست کیجئے۔ (ترمذی)

☆نماز اشراق☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھے پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے پھر دو رکعت نفل (اشراق) پڑھے تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا (ترمذی)

☆نماز چاشت☆

☆ معاذہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ چاشت کی کتنی نماز پڑھتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ (رسول اللہ ﷺ) چار رکعت پڑھتے تھے اور مزید جتنی چاہتے (مسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بڑے توبہ کرنے والوں کی نماز (یعنی چاشت کی نماز) کا وقت وہ ہے جس وقت اونٹنی کے بچوں کے پیر جلتے ہیں۔ (یعنی ایک چوتھائی دن گزرنے پر جب دھوپ تیز ہو جاتی ہے) (مسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں، اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے جنت میں سونے کا ایک محل بنا دیا (ترمذی وابن ماجہ)
☆ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا، مجھے میرے پیارے دوست نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو نہیں چھوڑوں گا۔ ہر مہینہ کے تین روزے، چاشت کی نماز، اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔ (بخاری ومسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صحیح وسالم جوڑ یا ہڈی کے عوض ہر روز صبح کو تم پر صدقہ واجب ہوتا ہے، لہٰذا تمہارا ہر "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر "لَا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ" کہنا صدقہ ہے۔ ہر نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ ہر برائی سے روکنا صدقہ ہے اور ان سب کیلئے وہ دو رکعتیں کافی ہو جاتی ہیں جنہیں کوئی شخص چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔ (مسلم وابوداؤد)

☆ نماز اوابین ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھی اور اس دوران اس نے کوئی بری بات زبان سے نہ نکالی تو اس کو بارہ سال کی عبادت کے برابر ثواب ملے گا (ابن ماجہ)

☆ تحیۃ الوضو ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بندہ اچھی طرح وضو کرے، پھر اللہ کے حضور میں کھڑا ہو کر پوری قلبی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے، تو جنت اس کیلئے ضرور واجب ہو جائے گی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اچھا وضو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلی نماز تک کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ نماز تحیۃ المسجد ☆

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے، تو بیٹھے نہیں، یہاں تک کہ دو رکعت نماز پڑھ لے۔ (بخاری و مسلم)

☆ بیمار کی عیادت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں۔ (۱) سلام کا جواب دے۔ (۲) جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔ (۳) جب مر جائے تو اس کا جنازہ پڑھے۔ (۴) جب دعوت دے تو اسے قبول کرے۔ (۵) اگر وہ

چھینک پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے، تو جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے (بخاری و مسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا ہے تو وہ واپس لوٹنے تک جنت کے میوے چنتا ہے۔ (مسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کیلئے جاتا ہے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے۔ الا یہ کہ اس کی موت کا وقت ہی آ چکا ہو۔ اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ. میں ! بزرگ و برتر اللہ، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا سے نوازے (ابوداؤد)
☆ رسول اللہ ﷺ ایک اعرابی کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے اور اس سے یہ کلمات کہے۔ لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ. ڈر نہیں (غم نہ کر) اگر اللہ نے چاہا تو (یہی بیماری تجھے گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، قریب المرگ آدمی کو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین کرو (ابوداؤد)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مومن کی موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ رونما ہو جاتا ہے (بخاری)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی آرزو نہ کرو۔ اگر تم نیک ہو تو شاید زیادہ نیکی کر سکو گے۔ اور اگر بدکار ہو تو، توبہ کر کے اللہ کو راضی کر سکو گے۔
☆ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا: دنیا میں اس طرح رہ گویا کہ تو بے وطن یا راہی ہے۔ چنانچہ ابن عمرؓ فرمایا کرتے تھے، جب شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کر۔ جب صبح ہو تو شام کا انتظار نہ کر۔ تندرستی کو بیماری اور زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جان۔ (بخاری)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرنے والوں کے سامنے سورۃ یٰسین پڑھا کرو۔ (ابن ماجہ، ابوداؤد)

☆ حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ابو سلمہؓ کی موت کے وقت تشریف لائے تو اس وقت ان کی آنکھ کھلی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے اسے بند کر دیا اور پھر فرمایا کہ جب روح بدن سے نکل جاتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے۔ اتنے میں گھر کے لوگ آہ و بکا کرنے لگے، چیخنے لگے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اپنے لئے اچھی اور بہتر دعا کرنا کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِیْهِ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ ترجمہ: الٰہی! ابو سلمہؓ کی مغفرت فرما دے۔ ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ و مرتبہ بلند فرما دے۔ اور اس کی قبر کشادہ و وسیع فرما دے اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں نائب و قائم مقام ہو جا (مسلم)

☆ غسل و کفن ☆

☆ حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمارے پاس اس وقت تشریف لائے جب ہم آپ ﷺ کی صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے تین یا پانچ مرتبہ، یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ غسل دو۔ اگر تم ضرورت محسوس کرو، غسل پانی اور بیری کے پتوں سے دو۔ آخر میں کافور یا فرمایا کچھ کافور ڈالو۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع بھجوا دی آپ ﷺ نے اپنا تہبند اتار کر ہماری طرف پھینک دیا اور فرمایا اسے جسم کے ساتھ لگا دو (مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یمن کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جو سحول کے بنے ہوئے اور روئی کے تھے۔ ان کپڑوں میں کرتہ اور عمامہ نہ تھا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفید لباس زیب تن کیا کرو یہ تمہارے ملبوسات میں بہترین اور عمدہ لباس ہے اور اپنے مرنے والوں کو بھی اس میں کفن دیا کرو (نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین کفن حلّہ ہے (یعنی تہبند، چادر اور قمیص) اور بہترین قربانی، سینگوں والا دنبہ ہے (ترمذی و ابوداؤد)

☆ حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہؓ نے خود یہ وصیت کی تھی کہ حضرت علیؓ خود ان کو غسل دیں (دار قطنی)

☆ جنازہ پڑھنے کا ثواب اور مسائل ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جنازے کے اندر حاضر رہا، یہاں تک کہ اس پر نماز بھی پڑھی گئی، تو اس کو ایک قیراط ثواب ملتا ہے۔ اور جو شخص جنازہ میں حاضر رہا حتی کہ اس کو دفن بھی کر دیا گیا تو اس کیلئے دو قیراط ہیں۔ دریافت کیا گیا دو قیراط کتنے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا دو بڑے پہاڑوں کے مانند (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان شخص ایسا نہیں جو مرتا ہے، پھر اس کے جنازہ پر ایسے چالیس آدمی جمع ہو جائیں (نماز پڑھ لیں) جو اللہ رب العزت کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کی سفارش اس جنازہ کے حق میں قبول کرتا ہے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم کسی میت پر نماز (جنازہ) پڑھو تو اس کیلئے خلوص کے ساتھ دعا کرو۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنازہ کو جلد لے کر جاؤ، سو اگر وہ نیک اور صالح ہے تو وہ بھلائی ہے، پہنچاؤ اس کو اس کی طرف اور اگر وہ جنازہ اس کے علاوہ ہے، تو وہ برائی ہے، اس کو تم اپنی گردنوں سے اتار کر رکھ دو۔ (بخاری و مسلم)

☆ طلحہ بن عبداللہ بن عوفؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ کے پیچھے ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو انہوں نے سورۂ فاتحہ پڑھی اور پھر کہا سورۂ فاتحہ میں نے اس لئے پڑھی ہے تا کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ یہ سنت ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مؤمن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے، یہاں تک کہ اس کا قرض ادا نہ ہو جائے (ترمذی)

☆ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اس کی ماں کا اچانک انتقال ہو گیا ہے، اور میرا یہ خیال ہے کہ اگر وہ بات کر سکتیں تو خیرات کرتیں، تو کیا ان کو ثواب ہوگا کہ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں (بخاری)

☆خودکشی☆

☆رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی لایا گیا جس نے تیر سے خودکشی کی تھی۔آپ ﷺ نے اس کی نماز نہ پڑھی۔(مسلم)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا ہے۔وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا۔اور جو شخص نیزہ چبھو کر اپنی جان دیتا ہے، وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا(بخاری)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے اپنی جان مجھ سے پہلے خود لے لی اس لئے میں نے اس پر جنت حرام کردی۔(بخاری)

☆دعائے مغفرت☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب انسان مرجائے تو اس کا عمل ختم ہوجاتا ہے، مگر تین چیزیں باقی رہتی ہیں ایک صدقہ جاریہ، یا وہ علم جس کے ذریعے سے نفع حاصل کیا جاسکے، یا اس کا نیک لڑکا جو اس کیلئے دعا کرتا رہے۔(مسلم)

☆دورانِ جنازہ بالغ مرد وعورت کی میت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

ترجمہ ''اے اللہ! بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دے'' (مشکوٰۃ)

☆نابالغ بچی کی میت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ترجمہ ''اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی'' (شامی)

☆ نابالغ بچے کی میت کیلئے دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا: ترجمہ ''اے اللہ! بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا'' (شامی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی جنازے کو آتا دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ نیز جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ جنازے کے زمین پر رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اپنے مرنے والوں کو قبروں میں اتارو تو بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ کہو (ابوداؤد، نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ قبر کو پختہ کیا جائے اور اس پر بیٹھا جائے۔ اور اس پر عمارت تعمیر کی جائے۔ (مسلم)

☆ سوگ ☆

☆ حضرت عثمانؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو قبر پر کھڑے ہو جاتے اور فرماتے کہ اپنے بھائی کیلئے بخشش مانگو اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے باز پرس کی جائے گی (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے اور سننے والی پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت زینب بنت جحشؓ کے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ تین دن بعد انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس کو ملا۔ پھر کہا مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو عورت اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہو اس کیلئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی میت پر سوگ کرے سوائے شوہر کے جس کا سوگ چار ماہ دس دن ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرے (اس) مومن بندے کیلئے بہشت ہے جس کے پیارے کو میں اہل دنیا سے قبض کرتا ہوں۔ اور وہ (اس کی موت پر) صبر کرتا ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے چار کام ایسے ہیں جنہیں میری امت کے لوگ بھی کریں گے۔(۱) حسب میں فخر کرنا۔(۲)(کسی کے) نسب میں طعن کرنا۔(۳) ستاروں کے ذریعے پانی طلب کرنا۔(۴) نوحہ کرنا۔اگر نوحہ کرنے والی عورت مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس پر گندھک اور خارش کا کرتا ہوگا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ کا نواسہ فوت ہوا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔حضرت سعد بن عبادہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ رحمت ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے۔اور اللہ اپنے بندوں میں سے رحمت کرنے والوں پر ہی رحمت کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)

☆ تعزیت کے مسنون الفاظ: یقیناً اللہ کا (مال) ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دے رکھا ہے۔اس کے ہاں ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔(لہٰذا) صبر کر کے اس کا اجر و ثواب حاصل کرنا چاہئے۔(بخاری)

☆ حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ جب جعفر بن ابی طالبؓ کی شہادت کی خبر موصول ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جعفرؓ کے گھر والوں کیلئے کھانا تیار کرو۔ان کو ایسی تکلیف دہ اطلاع ملی ہے جو ان کو کھانا پکانے سے مشغول رکھے گی (ابوداؤد، ترمذی)

☆ قبر ☆

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے لئے بغلی لحد والی قبر بنانا اور مجھ پر کچی اینٹیں چننا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا گیا۔(مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعونؓ کی نماز جنازہ پڑھی اور ان کی قبر پر تشریف لائے اور کھڑے کھڑے تین لپ مٹی ڈال دی (دار قطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ کا گزر مدینہ کے قبرستان پر ہوا۔آپ ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ.** ترجمہ: اے اہل قبور تم پر سلام ہو۔اللہ ہماری اور

تمہاری مغفرت فرمائے۔تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم تمہارے پیچھے چلے آرہے ہیں (ترمذی)

☆غائبانہ نماز جنازہ☆

☆رسول اللہ ﷺ نے ایک سیاہ فام عورت جو مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھی۔(بخاری و مسلم و ابن ماجہ)

☆رسول اللہ ﷺ نے جب نجاشی کا انتقال ہوا تو ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔ جیسا کہ میت پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے۔(ترمذی و نسائی)

☆نماز جنازہ کا طریقہ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو چار تکبیریں کہیں ۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ کی تکبیریں کہیں اور پہلی تکبیر پر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ لیا۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو سعید مقبریؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہؓ سے پوچھا کہ آپ نماز جنازہ کس طرح پڑھتے ہیں؟ تو حضرت ابو ہریرہؓ نے جواب دیا اللہ کی قسم میں تمہیں ضرور بتاؤں گا میں جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلتا ہوں اور جب جنازہ رکھا جاتا ہے تو میں (پہلی) تکبیر کہتا ہوں اور اللہ کی حمد و ثناء کرتا ہوں۔ اور (دوسری تکبیر کہہ کر) اللہ کے نبی ﷺ پر درود پڑھتا ہوں۔پھر (تیسری تکبیر کہہ کر) یہ دعا مانگتا ہوں اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ کَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّاٰتِہٖ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ترجمہ:اے اللہ یہ آپ کا بندہ تھا اور آپ کے بندے کا بیٹا تھا اور آپ کی بندی کا بیٹا تھا۔ یہ گواہی دیتا تھا کہ مستحق عبادت تو صرف آپ ہی ہیں۔اور محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔اور

آپ تواس بندے سے خوب واقف ہیں۔اے اللہ یہ اگر نیک تھا تو اس کی نیکی کے اجر کو بڑھا دیجئے اور یہ اگر برا تھا تو آپ اس کی برائیوں سے درگزر فرمایئے۔اے اللہ آپ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمایئے۔اوراس کے بعد ہمیں آزمائش میں نہ ڈالیئے (مئوطا مالک) ☆ حضرت عبداللہ بن ابی عوفؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی کی نماز جنازہ پڑھائی تو چار تکبیریں کہیں۔چوتھی تکبیر کے بعد انہوں نے دو تکبیروں کے درمیان وقفہ کے بقدر قیام کیا۔جس میں وہ اپنی بیٹی کیلئے دعا اور استغفار کرتے رہے۔پھر سلام پھیرا۔پھر فرمایا کہ (کبھی کبھی) رسول اللہ ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے اور مردوں کو دفن کرنے سے منع فرمایا: (۱) طلوع آفتاب کے وقت حتیٰ کے بلند ہو جائے۔(۲) جب سورج دوپہر کے وقت عین سر پر ہو حتیٰ کے ڈھل جائے۔(۳) غروب آفتاب کے وقت حتیٰ کے غروب ہو جائے۔(مسلم)

☆ حنفیہ کے نزدیک پہلے قبلہ رو ہو کر "اللہ اکبر" کہا جائے گا اور کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ناف کے نیچے باندھے جائیں گے۔پھر ثناء پڑھی جائے گی، پھر دوسری تکبیر کہی جائے گی اور نبی ﷺ پر درود پڑھا جائے گا۔پھر تیسری تکبیر کہی جائے گی اور میت کیلئے دعا کی جائے گی۔پھر چوتھی تکبیر کہی جائے گی اوراس کے بعد دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیر دیا جائے گا۔(شافعہ،حنبلیہ اور اہل حدیث کے نزدیک پہلی تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھی جائے گی)۔(فقہ السنہ)

☆ توبہ کی نماز ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی کوئی گناہ کرتا ہے، پھر وضو کرتا ہے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے بخشش کا طالب ہوتا ہے، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو معاف کر دیتے ہیں۔(ترمذی)

☆ نماز حاجت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر اچھے طریقے سے

دو رکعتیں پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ جلد یا بدیر اس کا سوال پورا کر دیں گے۔ (مسند احمد)

☆نماز استخارہ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعات نفل پڑھ کے یہ دعا (دعاء استخارہ) پڑھے یعنی: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ. اے اللہ! میں آپ کے علم سے خیر طلب کرتا ہوں۔ اور آپ کی قدرت سے قدرت طلب کرتا ہوں اور آپ کے فضل عظیم میں سے کچھ کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ ہی قدرت والے ہیں جبکہ میں قدرت والا نہیں۔ اور آپ علم والے ہیں جبکہ میں علم والا نہیں۔ اور آپ تو تمام غیبوں کو خوب جاننے والے ہیں۔ اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے خیر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ اور وہ مجھے میسر کر دیجئے پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دیجئے۔ اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے دین اور میری دنیوی زندگی اور میری اخروی زندگی کیلئے شر ہے تو اس کو مجھ سے دور کر دیجئے۔ اور مجھے اس سے دور کر دیجئے۔ اور خیر جہاں بھی ہو اس کو میرے لئے مقدر کر دیجئے۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دیجئے۔ (بخاری)

☆نماز تسبیح☆

☆ یہ چار رکعت ہیں، ہر رکعت میں قرات کے بعد پندرہ بار یہ ذکر کرے "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ" اور رکوع میں دس بار اور رکوع سے سر اٹھا کر دس بار، پھر سجدہ میں دس بار اور سجدہ سے اٹھ کر دس بار، پھر

دوسرے سجدہ میں دس بار اور دو رکعتوں کے درمیان جلسۂ استراحت میں دس بار۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر تسبیحات ہوں گی۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ کو مخاطب ہو کر مندرجہ بالا طریقہ سے صلاۃ تسبیح پڑھنے کا کہا اور فرمایا: اگر تو روزانہ پڑھ سکے تو پڑھ، اگر اس کی طاقت نہیں ہے تو ہفتہ میں ایک بار اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو سال میں ایک بار، اگر یہ بھی نہ کر سکے تو زندگی میں ایک بار ضرور پڑھ۔ (ابوداؤد)

☆سجدۂ تلاوت☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم جب سجدہ کی آیت پڑھتا ہے تو شیطان الگ ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے افسوس! اس کو سجدہ کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کر لیا، اس کیلئے بہشت ہے۔ اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تو میں نے نافرمانی کی، میرے لئے جہنم ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے جب آیت سجدہ پر سے گزرتے تو اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرتے اور ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کرتے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابو بردہؓ کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کے ساتھ گیارہ جگہ پر سجدہ (تلاوت) کیا ان میں مفصل (یعنی آخر سوا چار پاروں) کا کوئی سجدہ شامل نہیں ہے۔ (وہ گیارہ مواقع یہ ہیں) سورہ اعراف، سورہ رعد، سورہ نحل، سورہ بنی اسرائیل، سورہ مریم، سورہ حج، سورہ فرقان، سورہ نمل، سورہ الم سجدہ، سورہ ص اور سورہ حمٓ سجدہ۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قرآن پاک میں پندرہ سجدے پڑھائے جن میں سے تین سورہ مفصل میں اور دو سورہ حج میں ہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ہم نے سورہ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور سورہ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سجدہ تلاوت کیا ہے (مسلم)

☆ حضرت عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے" سورۃ نجم" میں سجدہ تلاوت کیا (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قرآن کے سجدہ میں یہ دعا فرمایا کرتے تھے:" سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ" میرے چہرہ نے اس ذات پاک کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کان بنائے اور اس میں آنکھیں رکھیں۔ یہ سب اس کی توفیق اور طاقت سے ہے اللہ کی ذات پاک ہے جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے (ابوداؤد)

☆ حضرت عمرؓ نے فرمایا لوگو! ہم آیات سجدہ پڑھتے ہوئے گزرتے ہیں۔ جس نے سجدہ کیا اس نے درست کیا اور جس نے نہ کیا اس پر کوئی گناہ نہیں۔ (بخاری)

☆سجدۂ سہو☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے کہ تین پڑھی ہیں یا چار تو شک سے قطع نظر کر کے یقین پر چلے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مقتدی پر سجدہ سہو نہیں ہے۔ ہاں اگر امام بھول جائے تو پھر امام اور مقتدی دونوں پر سجدہ سہو ہے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو دو رکعتیں ادا کر کے تشہد میں نہ بیٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے اور مقتدی بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہی کھڑے ہو گئے۔ تا آنکہ جب آپ ﷺ نے نماز پوری ادا کر لی، لوگ سلام پھیرنے کے انتظار میں تھے کی آپ ﷺ نے بیٹھے ہی اللہ اکبر کہا اور دو سجدے کئے۔ سلام پھیرنے سے پہلے۔ پھر سلام پھیرا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ ﷺ کو سہو ہو گیا۔ تو دو سجدے کئے پھر تشہد پڑھا اور پھر سلام پھیرا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆نماز استسقاء☆

☆رسول اللہ ﷺ جب بارش کو دیکھتے تو اس طرح دعا مانگتے اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَّافِعًا اے اللہ! اس بارش کو منافع بخش وسود مند بنا دے۔(بخاری و مسلم)

☆حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں جس دن رسول اللہ ﷺ نے استسقاء کی نماز پڑھنی تھی آپ ﷺ باہر نکلے اور اذان و اقامت کے بغیر ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی (جس میں آپ ﷺ نے قرات آواز سے کی) پھر ہمیں خطبہ دیا اور اللہ سے دعا کی اور (دعا کے وقت) آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے ہوئے اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لیا۔ پھر (دعا ہی کے دوران) آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا اور اس کے دائیں جانب کو بائیں طرف اور بائیں جانب کو دائیں طرف کر لیا۔(ابن ماجہ)

☆حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور اپنے ہاتھوں کی پشت کو آسمان کی طرف کیا(مسلم)

☆شرجیل بن سمطؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت کعب بن مرہؓ سے کہا۔ اے کعب ہمیں نبی ﷺ کی کوئی حدیث بیان فرمائیں۔ کہنے لگے، قبیلہ مضر سے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! قبیلہ مضر کیلئے بارش کی دعا فرمایئے۔ فرمایا تم بڑے جرات مند آدمی ہو۔ کیا قبیلہ مضر کیلئے دعا کروں؟ اس نے عرض کیا ہاں ۔آپ ﷺ نے اللہ سے مدد طلب کی تو اس نے آپ ﷺ کی مدد کی۔ آپ ﷺ نے اللہ سے دعا کی تو اس نے آپ ﷺ کی دعا قبول فرمائی۔ نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا فرمائی " اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مُرِیْئًا مُرِیْعًا طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ" (اے اللہ ہم پر بارش برسا، خوب بارش، اچھے نتیجے والی بارش، زمین کو سرسبز کرنے والی بارش، بھرپور بارش، جلدی آنے والی اور دیر نہ کرنے والی بارش، نفع دینے والی اور نقصان نہ دینے والی) یہ دعا قبول ہوئی یہاں تک کہ لوگوں نے پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کثرت بارش کی شکایت کی اور کہا ہمارے گھر منہدم ہو گئے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا فرمائی " اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا

لَا عَلَیْنَا ‘ اے اللہ ارد گرد بارش برسا اور ہم پر نہ برسا۔ (ابن ماجہ و بیہقی)

☆ سورج گرہن کی نماز ☆

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جب سورج گرہن ہوا تو اعلان کیا گیا کہ نماز کیلئے جمع ہو جاؤ۔ (بخاری)

☆ حضرت ابوبکرؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ سورج کو گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر کھینچتے ہوئے اٹھ کر چلے یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے۔ ہم بھی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ یہاں تک کہ سورج صاف ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا سورج اور چاند کسی کی موت کی وجہ سے نہیں گہناتے اور جب تم سورج کو گہناتا ہوا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ تمہیں پیش آنے والی کیفیت دور ہو جائے۔ (بخاری)

☆ حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سورج گرہن کے وقت نماز پڑھائی جس میں ہم آپ ﷺ کی (قرات کی) آواز نہ سنتے تھے۔ (ترمذی)

☆ نماز عیدین اور ان کے مسائل ☆

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: جمعہ، عرفہ، قربانی اور عیدالفطر کے دن غسل کرنا چاہیئے۔ (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس روز لوگ روزے پورے کر کے آخری افطاری کرتے ہیں، اس دن عید ہے۔ اور عیدالاضحیٰ اس دن ہے جس دن لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں عیدالفطر کے دن رسول اللہ ﷺ (عید کی نماز کیلئے) نہیں نکلتے تھے یہاں تک کہ چند چھوہارے نہ کھا لیتے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن (یعنی عیدالاضحیٰ کے دن) کچھ نہ کھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ (عید کی نماز سے فارغ ہو کر) واپس لوٹتے پھر اپنی قربانی کے گوشت سے کھانے کی ابتدا کرتے۔ (دارقطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کی طرف نکلتے تھے (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن وہ عید گاہ کی طرف جاتے تو بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جاتے پھر وہاں پہنچ کر بھی امام کے آنے تک تکبیر کہتے رہتے۔ (دار قطنی)

☆ حضرت علیؓ عرفہ کے دن (۹ ذوالحجہ) کی فجر سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک تکبیرات کہتے۔ (بیہقی)

☆ حضرت جابرؓ کہتے ہیں جب عید کا دن ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ عید گاہ سے (واپسی میں) دوسرا رستہ اختیار فرماتے۔ (بخاری)

☆ حضرت جندبؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن ہمیں عید کی نماز پڑھاتے تھے جس وقت سورج (افق سے) دو نیزوں پر ہوتا تھا۔ اور عید الاضحیٰ کے دن نماز پڑھاتے تھے جس وقت سورج ایک نیزے پر ہوتا تھا (تلخیص الکبیر)

☆ حضرت جابر بن سمرۃؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز ایک دو نہیں کئی مرتبہ پڑھی بغیر اذان اور بغیر اقامت کے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کے ساتھ اور حضرت ابو بکرؓ کے ساتھ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ اور حضرت عثمانؓ کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوا تو یہ سب حضرات خطبہ سے پہلے عید کی نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید الفطر کے دن (عید کی) دو رکعتیں پڑھیں نہ ان سے پہلے نماز پڑھی اور نہ ان کے بعد نماز پڑھی (بخاری)

☆ عبداللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے حضرت ابو واقد لیثیؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت فرماتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ ان دونوں نمازوں میں سورۃ ق اور سورۃ قمر پڑھتے تھے۔ (مسلم)

☆ حضرت سعید بن عاصؓ نے حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ اور حضرت خذیفہ بن یمانؓ سے پوچھا کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں رسول اللہ ﷺ تکبیرات کس طرح کہتے تھے۔ حضرت ابو موسیٰؓ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ (ہر رکعت میں) تین زائد تکبیروں سمیت چار تکبیریں کہتے جیسا کہ نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ اس پر حضرت حذیفہؓ نے کہا کہ آپ نے سچ کہا۔ اور حضرت ابو موسیٰؓ نے بتایا کہ جب میں اہل بصرہ پر حاکم تھا تو میں بصرہ میں اسی طرح تکبیریں کہتا تھا (ابوداؤد)

باب نمبر 8 ☆ روزوں کی فضیلت واہمیت ☆

☆ مسلمانو! تم پر روزہ اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تا کہ تم پرہیز گار ہو جاؤ (البقرۃ ۱۸۳)

☆ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں کی گنتی پوری کرے۔ (البقرۃ ۱۸۴)

☆ مہینہ رمضان کا اس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کیلئے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی۔ (البقرۃ ۱۸۵)

☆ تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے (البقرۃ ۱۸۵)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان (کا مہینہ) شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیر ڈال دی جاتی ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازے کو ریان کہا جاتا ہے۔ اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ نمازیں، ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک، اگر بڑے گناہوں سے اجتناب کیا جائے تو (یہ تینوں) درمیانی عرصہ کے گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کے روزے رکھتا ہے، اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ مستحب روزے ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے یہ عمل سارے سال (روزے رکھنے) کی مانند ہوگا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے مگر اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو ستر سال کیلئے جہنم کی آگ سے دور کر دیتے ہیں (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے دو روزوں سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں کے روزوں سے منع کیا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عاشورہ کے دن کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں بھی روزہ رکھو (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نو ذوالحجہ کا روزہ، گزشتہ اور آنے والے دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور دس محرم کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے (مسلم)

☆ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (بخاری)

☆ حضرت جابر بن سمرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں عاشورہ کے دن کے روزہ کا حکم فرماتے اور ترغیب دلاتے اور ہماری نگرانی بھی فرماتے تھے۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں رمضان المبارک کے علاوہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پورا مہینہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، اور شعبان کے ایام سے زیادہ کسی اور مہینہ میں روزے رکھتے بھی میں نے آپ ﷺ کو نہیں دیکھا (بخاری و مسلم)

☆ حضرت حفصہ ؓ روایت کرتی ہیں کہ چار عمل ایسے تھے جن کو رسول اللہ ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ، ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کے روزے اور ہر مہینہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعت نماز کی ادائیگی۔ (نسائی)

☆ حضرت ابو ذر ؓ نے فرمایا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم ہر ماہ تین دن کے روزے رکھیں۔ یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ۔ یہ سال کے روزے کی طرح ہیں۔ (نسائی و ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے عمل اس حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں (خود) روزہ سے ہوں۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو نکاح کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کر لے، یہ نگاہ کو بہت نیچا کرتا ہے اور شرم گاہ کو بہت بچاتا ہے۔ اور جو طاقت نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے، اس لیے کہ یہ شہوت ختم کرنے والا ہے۔ (بخاری)

☆ مکروہ روزے ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح صادق سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا کوئی روزہ نہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ امام مالک ؒ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ سے پوچھا جاتا تھا کہ کیا ایک شخص دوسرے کی طرف سے روزہ رکھ سکتا ہے یا ایک شخص دوسرے کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے۔ وہ فرماتے کہ کوئی دوسرے کی طرف سے روزہ نہ رکھے اور کوئی دوسرے کی طرف سے نماز نہ پڑھے۔ (موطا امام مالک)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا اور حماقت و بیوقوفی کو ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانے پینے کو چھڑانے کی ضرورت نہیں۔ (بخاری و ابو داؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہ ؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب عورت کا شوہر موجود ہو تو عورت اس کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے۔ (مسلم)

☆ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ منیٰ کے دنوں میں یہ آواز لگاؤں کہ منیٰ کے ایام کھانے اور پینے کے دن ہیں اور ان ایام تشریق میں روزہ نہیں ہے (احمد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب شعبان کا نصف ہو جائے تو روزہ نہ رکھو (ابن حبان)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو وصال (یعنی بلا افطار روزے رکھنے) سے بچاؤ۔ (بخاری و مسلم) ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا، اس نے کوئی روزہ نہ رکھا۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے۔ مگر یہ کہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد بھی روزہ رکھے۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہفتہ کے دن فرض روزہ کے علاوہ کوئی روزہ نہ رکھو، اگر اس دن کھانے کو کچھ نہ ملے تو انگور کا چھلکا یا پودے کی لکڑی ہی چبا لو (ترمذی)

☆ رات کا قیام ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کیلئے رمضان کا قیام کرتا ہے، اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری و مسلم) ☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کی راتوں کو جاگتے تھے۔ اور آخری دس راتوں میں اپنے اہل اور ہر چھوٹے بڑے کو جو نماز پڑھ سکتا تھا، بیدار کرتے تھے۔ (مسلم)

☆ تلاوت قرآن کریم ☆

﴿ (اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے (الاحقاف ۱،۲)

﴿ رحمٰن (ہی) نے قرآن سکھایا ہے۔ (الرحمٰن۔ ۱،۲) ﴾

﴿ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں (الحجر۔ ۹) ﴾

❁ اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ ایماندار لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے (الاعراف ۵۲)

❁ اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

❁ وہی (اللہ) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تاکہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔ (الحدید ۹) ❁

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کیلئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

❁ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہترین حضرات وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔ (بخاری) ❁

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس کی تلاوت میں ماہر ہے (وہ قیامت کے روز) فرمانبردار معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن کریم پڑھتا ہے اور وہ اس میں اٹکتا ہے، اور اس کا پڑھنا اس پر دشوار ہے، اس کے لئے دوگنا ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم) ❁

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کے حافظ کی مثال معزز فرشتوں کی سی ہے اور وہ (قیامت کے روز) ان ہی کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور اس کو حفظ کرتا ہے جبکہ حفظ کرنا اس کیلئے دشوار ہے اس کیلئے دہرا اجر ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرتے تھے۔ اور جبرائیلؑ بھی رمضان المبارک میں آپ ﷺ کے ساتھ قرآن پاک کا دور کرتے تھے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روزہ اور قرآن بندے کیلئے قیامت کے دن سفارش کریں گے، روزہ کہے گا اے رب! میں نے اسے دن میں کھانے اور پینے سے روکا تھا۔ اور قرآن کہے گا میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکا تھا۔ تو اس کے حق میں ہماری سفارش قبول فرما۔ (نسائی)

☆روزہ کی شرائط☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین آدمی مرفوع القلم ہیں: مجنون افاقہ ہونے تک، سونے والا بیدار ہونے تک اور نابالغ بالغ ہونے تک۔ (ابوداؤد)

☆ مسلمان عورت کیلئے بھی شرط ہے کہ وہ حیض ونفاس سے پاک ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ایسے نہیں کہ جب وہ حیض سے ہوتی ہے، نہ نماز پڑھتی ہے، نہ روزہ رکھتی ہے۔ (بخاری)

☆بیمار اور بوڑھے کا روزہ:

☆ اور اس کی (مشقت کے ساتھ) طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کا کھانا دیں (سورۃ البقرۃ ۱۸۴)

☆روزے میں مسنون امور☆

☆ اور (رات کے) سیاہ دھاگے سے (صبح کا) سفید دھاگہ واضح ہو جانے تک کھاؤ اور پیو (البقرۃ ۱۸۷)

☆ رسول اللہ ﷺ افطار کئے بغیر مغرب کی نماز نہیں پڑھتے تھے، چاہے ایک گھونٹ پانی سے افطار کرتے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزہ میں سحری کھانے ہی کا فرق ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت اس وقت تک بھلائی میں رہے گی جب تک وہ افطار جلدی اور سحری موخر کرے گی۔ (مسند احمد)

☆ حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی، پھر آپ ﷺ نماز کیلئے اٹھے۔ میں نے دریافت کیا اذان اور سحری میں کتنا وقفہ تھا؟ کہا پچاس آیت کریمہ کا اندازہ۔ (بخاری و مسلم)

☆روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزیں☆

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں روزہ تو ان چیزوں سے ٹوٹتا ہے جو جسم میں داخل ہوں۔ ان چیزوں سے نہیں جو جسم سے خارج ہوں۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے روزہ کی حالت میں سرمہ

لگایا۔(ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی بھول جائے اور کھالے یا پی لے تو وہ اپنا روزہ پورا کرے۔ یہ تو اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔(بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے رمضان میں بھول کر روزہ توڑ دیا تو اس پر نہ قضا ہے اور نہ کفارہ ہے۔(حاکم)

☆ حضرت ربیعہؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو روزہ کی حالت میں بے شمار مرتبہ مسواک کرتے دیکھا(ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے روزہ رکھنے کے بعد(جان بوجھ کر) کچھ کھالیا تو نبی ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ وہ یا تو ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے کے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔(دارقطنی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس پر قے غالب ہو جائے تو اس پر قضا نہیں اور جو خود عمداً قے لائے تو وہ روزے کی قضا کرے۔(ترمذی)

☆روزوں کے مسائل☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے۔سوائے اس کے کہ کسی آدمی کو کوئی روزہ رکھنے کی عادت ہو تو وہ روزہ رکھ لے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سحری کھایا کرو۔اس لئے کہ اس میں بڑی برکت ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھو اور جب (عید کیلئے) چاند دیکھ لو تو افطار کردو۔اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کیلئے اندازہ لگالو۔(بخاری و مسلم)

☆ ایک صحرانورد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے چاند دیکھا ہے۔آپ ﷺ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تو اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ کے سوا دوسرا کوئی الٰہ نہیں؟ اس نے کہا ہاں۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا ہاں۔آپ

ﷺ نے فرمایا بلال اٹھو اور لوگوں میں منادی کر دو کہ کل روزہ رکھا جائے۔ (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرے بندوں میں میرے پسندیدہ ومحبوب بندے وہ ہیں جو افطار کرنے میں عجلت سے کام لیتے ہیں (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے (ثواب کے) برابر ہے (بخاری ومسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات یہاں (یعنی مشرق کی جانب) سے آجائے اور دن یہاں اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کی افطاری کا وقت ہو گیا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو اسے کھجور سے افطار کرنا چاہیئے۔ پھر اگر کھجور دستیاب نہ ہو سکے تو پانی سے افطار کر لے اس لئے کہ وہ پاک ہے۔ (بخاری)

☆ عمرہ بنت عبدالرحمٰنؒ کہتی ہیں میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ میری والدہ وفات پا گئی ہیں جبکہ ان کے ذمہ پورے رمضان کے روزے تھے۔ کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ میں ان کی طرف سے روزہ کی قضا رکھ لوں۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے جواب دیا کہ نہیں۔ البتہ تم ان کی طرف سے صدقہ کر دو۔ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلاؤ۔ یہ اس سے بہتر ہے، کہ تم ان کی طرف سے روزہ رکھو (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ رکھنے کو اور آدھی نماز کو معاف فرما دیا ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی سے بھی روزے کے ادائیگی کو معاف فرما دیا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں غزوے میں نکلتے تو ہم میں سے کوئی روزہ رکھتا اور کوئی نہ رکھتا۔ اور روزہ رکھنے والا نہ رکھنے والے پر غصہ نہ کرتا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر غصہ کرتا

۔سب کی رائے یہ تھی کہ جس نے اپنے اندر قوت پائی اور روزہ رکھا تو یہ بھی اچھی بات ہے۔اور سب کی یہ بھی رائے تھی کہ جس نے اپنے اندر ضعف محسوس کیا اور روزہ نہ رکھا تو یہ بھی ٹھیک ہے(مسلم)
☆ حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جماع سے جنبی ہوتے تو صبح ہونے پر آپ ﷺ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔(بخاری ومسلم)

☆فضیلت والی راتیں☆

☆ بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا۔ہم ہیں ڈرانے والے (الدخان۳)
☆ اور تو کیا جانے لیلۃ القدر ہے کیا چیز؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (القدر۲،۳)
☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے بتلائیں کہ اگر میں جان لوں، کہ شب قدر کون سی ہے تو اس میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ، اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّی.
ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو ہی درگزر کرنے والا ہے،تو درگزر کرنا پسند کرتا ہے، مجھ سے درگزر فرما۔(بخاری ومسلم)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔(بخاری)
☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا۔اللہ تعالیٰ نے تم پر اس مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔اس ماہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔سرکش شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔اور اللہ کی طرف سے اس مہینہ میں ایک شب ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔اور جو اس شب کی بھلائیوں سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم کر دیا گیا(احمد ونسائی)
☆ زر بن جیشؒ کہتے ہیں حضرت ابی بن کعبؓ نے انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھاتے

ہوئے کہا کہ لیلۃ القدر تو ستائیسویں رات ہے۔ میں نے پوچھا اے ابومنذر! آپ یہ بات کس دلیل سے کہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اس علامت یا نشانی کی وجہ سے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتلائی کہ لیلۃ القدر کے دن میں سورج اس حالت میں نکلتا ہے کہ اس کی شعاع نہیں ہوتی (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جناب جبرائیلؑ ملائکہ کے جلو میں آتے ہیں اور ہر اس بندے کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھے ہوئے اللہ کی عبادت میں ہوتا ہے اور جب بندوں کی عید یا افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بڑے فخر و ناز سے فرماتا ہے اے فرشتو! اس مزدور کیلئے کیا ہے جو اپنا کام مکمل کرتا ہے؟ تو فرشتے عرض کرتے ہیں اے رب کریم! اس کا صلہ پوری مزدوری ہے جو اس کو ادا کی جائے۔ تب رب کریم فرماتا ہے کہ میرے بندوں اور بندیوں نے اپنے اوپر لازم عمل (فریضہ) کو پورا کر لیا اور اب وہ مجھے پکارتے ہیں۔ میری عزت و جلال، کرم اور علو مرتبت کی قسم! میں ان کی دعا قبول کروں گا۔ اس وقت اللہ فرماتا ہے۔ واپس ہو جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ہے تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب یہ لوگ اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں تو ان کے گناہ بخشے جا چکے ہوتے ہیں (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان دنیا کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور اس شب میں مشرک اور دل میں بغض رکھنے والوں کے سوا ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے (بیہقی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شعبان کی پندرھویں شب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر رحمت فرماتے ہوئے سوائے دو شخصوں کے باقی سب کی مغفرت فرما دیتے ہیں (۱) کینہ پرور (۲) کسی کو ناحق قتل کرنے والا۔ (مسند امام احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نصف شعبان کی رات آئے تو رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ اس رات رب تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف توجہ فرما کر کہتا ہے کہ کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کی مغفرت کروں۔ اور کوئی رزق کا

طالب ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں ۔ اور کوئی مصیبت زدہ ہے کہ میں اس کو عافیت عطا کروں اور کوئی ایسا ہے ۔ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے ۔ (ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عیدین کی راتوں میں ثواب کی نیت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اس کا دل قیامت کے دن مردہ نہیں ہوگا ۔ جبکہ سب لوگوں کے دل مردہ ہوں گے (ابن ماجہ)

☆ اعتکاف اور اس کے مسائل ☆

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری دس دنوں کا اعتکاف کرتے تھے ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دی ۔ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج اعتکاف کرتی رہیں ۔ (بخاری) ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے پہلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب آخری عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی کمر کس لیتے ، رات بھر جاگتے رہتے اور اپنی بیویوں کو بھی جگاتے ۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوتا ۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا یہ سنت ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوتا ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز ہوتی ہے ۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں اعتکاف کرنے والے کیلئے سنت سے حکم یہ ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت کیلئے نہ نکلے اور نہ نماز جنازہ پڑھنے کیلئے نکلے اور نہ کسی عورت کو چھوئے اور نہ اس سے چمٹے اور سوائے ناگزیر حاجت کے کسی حاجت کیلئے نہ نکلے ۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو

مسجد میں ہوتے ہوئے آپ ﷺ اپنا سر میرے قریب کر دیتے اور میں آپ ﷺ کے کنگھی کر دیتی اور آپ ﷺ سوائے انسانی طبعی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کرتے تو آپ ﷺ کیلئے (مسجد میں) ستون توبہ کے پیچھے بستر بچھا دیا جاتا یا چار پائی لگا دی جاتی (ابن ماجہ)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات والے سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔ (بخاری)

☆ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میں نے جاہلیت کے دور میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک (دن) رات کا اعتکاف کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں تم اپنی نذر پوری کرو (بخاری و مسلم)

☆ صدقہ فطر و خیرات ☆

☆ پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسائی ہو۔ (البقرۃ ۲۶۳)

☆ اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو (البقرۃ ۲۸۰)

☆ تم ہر گز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔ (آل عمران ۹۲)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کی خیرات افضل خیرات ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی روزہ دار کا افطار کراتا ہے تو وہ روزے دار کا ثواب کم کئے بغیر اس کے برابر ثواب کا مستحق ہوگا۔ (ترمذی)

☆ حسن بصریؒ سے روایت ہے کہ رمضان کے آخر میں بصرہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے خطبہ دیا اور اس میں یہ بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ صدقہ فطر چھوہاروں کا یا جو کا ایک صاع (تقریباً ساڑھے تین کلو) یا گندم کا نصف صاع (پونے دو کلو) فرض کیا۔ (نسائی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کے عید گاہ کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر واجب قرار دیا روزہ دار کی لغو اور فحش باتوں سے تطہیر کیلئے اور مسکینوں کے کھلانے کیلئے۔ تو جس نے اس کو عید کی نماز سے پہلے ادا کیا تو اس کا صدقہ (کامل طور پر) مقبول ہے۔ اور جس نے اس کو عید کی نماز کے بعد ادا کیا اس کو عام صدقہ کا ثواب ملے گا (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ہر آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں کھڑا ہوگا۔ یہاں تک کہ لوگوں کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (مستدرک حاکم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنے برہنہ بھائی کو کپڑا پہنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے سبز ریشمی کپڑے پہنائے گا۔ اور جو مسلمان اپنے کسی بھوکے مسلمان بھائی کو کھانا کھلائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا۔ اور جو مسلمان اپنے پیاسے مسلمان بھائی کو پانی پلائے گا اللہ تعالیٰ اسے جنت کی مہر بند پاکیزہ شراب پلائے گا۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسا صدقہ فضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کم مال والے کا صدقہ اور صدقہ کی ابتداء ان سے کر جن کی تو کفالت کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے گھر کے مال سے فضول خرچی کیئے بغیر خرچ کرے تو اسے خرچ کرنے کے بدلے میں اجر و ثواب ملے گا۔ اور اس کے شوہر کیلئے کمانے کا ثواب۔ اور اسی طرح خزانچی کیلئے بھی اجر ہے۔ ہر ایک کا ثواب دوسرے کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ گداگری اور بھیک مانگنے کو پیشہ ہی بنا لیتے ہیں۔ قیامت کے روز ایسی حالت میں آئیں گے کہ ان کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

باب نمبر 9

☆زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت☆

☆اوران کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔اوران کو نیک کام کرنے اورنماز پڑھنے اورزکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔اوروہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے (الانبیاء۷۳)

☆اورنماز قائم کرواورزکوٰۃ ادا کرو۔اوریہی نہایت صحیح ودرست دین ہے(البینۃ ۵)

☆اورجوزکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کیلئے دیتے ہو۔تو ایسے ہی لوگ اپنے اعمال کودگنا کرنے والے ہی(الروم۳۹)

☆زکوٰۃ ان فقیروں کا حق ہے جواللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں۔ملک میں چل پھر نہیں سکتے۔سوال سے بچنے کی وجہ سے انجان انہیں مال دارخیال کرتے ہیں۔تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہےاور چمٹ کرلوگوں سے نہیں مانگتے (البقرۃ۲۷۳)

☆خیرات توبس فقیروں کا حق ہےاورمسکینوں کا ان کا جواسکے وصول کرنے والے ہیں اوران کا جن کے دل پرچائے گئے ہیں اورگردنوں کے چھڑانے میں خرچ کی جائے اورجن پرقرض ہواوراللہ کی راہ میں (جہاد) میں اورمسافروں کا حق ہے یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہواہےاوراللہ علم وحکمت والا ہے۔(التوبہ ۶۰)

☆زکوٰۃ کی وصولی☆

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے عمدہ قسم کے مال لینے سے اجتناب کرواور مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے اوراللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا(ابوداؤد)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا سرکاری کارندہ ایسا ہی گنہگار ہے جیسا کہ زکوٰۃ نہ دینے والا۔(ترمذی وابوداؤد)

☆جن کیلئے زکوٰۃ لینا جائز نہیں☆

☆حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں حسن بن علیؓ نے زکوٰۃ کے چھوہاروں میں سے ایک چھوہارہ اٹھایااوروہ اپنے منہ میں ڈال لیا تورسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اخ اخ'' اس کوتھوکو کیا تمہیں پتہ نہیں کہ ہم زکوٰۃ کی چیز نہیں کھاتے (مسلم)

☆حضرت علیؓ نے فرمایا اولاد کیلئے اوروالدین کیلئے فرض زکوٰۃ میں حصہ نہیں ہے(بیہقی)

☆زکوٰۃ نہ دینے پر وعید☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا۔ پھر اس شخص نے اس مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو قیامت کے دن اس کے مال کو ایسے سانپ کی صورت دی جائے گی جو (انتہائی زہریلے ہونے کی وجہ سے) گنجا ہو گا اور اس کی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے۔ قیامت کے دن اس سانپ کو اس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا۔ پھر وہ سانپ اپنے منہ کے کناروں سے آدمی کو پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا میں ہی تیرا مال ہوں، میں ہی تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ترجمہ، جو لوگ اس مال پر بخل کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے۔ تم اس کو ان کیلئے خیر خیال نہ کرو بلکہ وہ ان کیلئے شر ہے۔ جس مال پر انہوں نے بخل کیا وہ قیامت کے دن ان کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔ (بخاری)

☆ ایک خاتون رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے ہمراہ اس کی بیٹی بھی تھی۔ جس کے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تو اس کی زکوٰۃ دیتی ہے؟ اس نے عرض کیا! نہیں آپ ﷺ نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان کے بدلے تجھے آگ کے دو کنگن پہنائے؟ یہ سن کر اس خاتون نے دونوں کنگن پھینک دیئے (بخاری)

☆نصابِ زکوٰۃ☆

☆ حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تیرے پاس دو سو درہم ہوں اور ان پر پورا سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم زکوٰۃ ہے۔ جب تک تیرے پاس بیس دینار نہ ہوں اور ان پر پورا سال نہ گزر جائے۔ اس وقت تک تجھ پر کوئی چیز نہیں۔ جب بیس دینار ہوں تو ان میں نصف دینار زکوٰۃ ہے۔ جو اس سے زیادہ ہو گا تو اسی حساب سے زکوٰۃ ہو گی۔ کسی بھی مال پر اس وقت تک زکوٰۃ نہیں جب تک کہ اس پر پورا سال نہ گزر جائے۔ (ابوداؤد)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کا وقت آنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے بارے میں پوچھا۔ تو آپ ﷺ نے ان کو اس کی

اجازت دی۔(ترمذی)

☆ حضرت عمرو بن حزمؓ کو رسول اللہ ﷺ نے ایک تحریر بھیجی جس میں یہ لکھا ہوا تھا :اور جب اونٹ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو ہر پچاس میں ایک حقہ(یعنی تین سالہ اونٹنی) شمار کرو اور جو زائد ہوں ان میں اونٹوں کی زکوٰۃ کا ابتدائی حساب جاری ہوگا اور جو وہ پچیس اونٹ سے کم ہوں تو ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری(واجب) ہو گی(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔اسی طرح اونٹوں کی تعداد پانچ سے کم ہو تو ان پر بھی زکوٰۃ نہیں۔اور پانچ وسق سے کم کھجوروں پر بھی کوئی زکوٰۃ نہیں۔(مسلم)

☆ حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے مجھے(گورنر بنا کر) یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ ہر تیس گایوں میں ایک سالہ نر یا مادہ بچہ لوں اور چالیس گایوں پر ایک دو سالہ گائے لوں۔(ترمذی)

☆ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ نے جب ان کو بحرین(عامل بنا کر) بھیجا تو یہ تحریر لکھ کر دی۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ زکوٰۃ کا وہ نصاب ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر مقرر کیا اور جس کا اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔جنگل میں چرنے والی بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ چالیس سے ایک سو بیس بکریوں میں ایک بکری(واجب) ہوتی ہے اور جب وہ ایک سو بیس سے بڑھ جائیں تو دو سو تک دو بکریاں ہوتی ہیں اور جب وہ دو سو سے بڑھ جائیں تو تین سو تک تین بکریاں ہوتی ہیں۔اور جب وہ تین سو سے بڑھ جائیں تو ہر سو میں ایک بکری ہوگی اور جب کسی شخص کی جنگل میں چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں ہے مگر یہ کہ بکریوں کا مالک نفل میں کچھ دینا چاہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: مسلمانوں پر نہ اس کے غلام میں زکوٰۃ ہے اور نہ اس کے گھوڑے میں۔(بخاری)

☆ حضرت سائب بن یزید کہتے ہیں میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ اپنے گھوڑوں کی قیمت لگاتے تھے پھران کی زکوٰۃ (میں قیمت کا چالیسواں حصہ) حضرت عمرؓ کے پاس لے جاتے تھے (دار قطنی)

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کام میں لگے جانوروں میں زکوٰۃ نہیں ہے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ہیں جس نے ان کو کیا اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔ وہ شخص جس نے تنہا اللہ کی عبادت کی اور اعتقاد رکھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور ہر سال اپنے مال کی زکوٰۃ دل کی خوشی اور دل کی مدد کر کے نکالی۔ اور زکوٰۃ میں آدمی نہ بوڑھا جانور دے اور نہ خارش زدہ اور نہ بیمار اور نہ گھٹیا و نکما دے بلکہ (اے لوگو) تم اپنے درمیانے جانوروں میں سے دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے بہترین مال کا مطالبہ کیا ہے اور نہ ہی تمہیں حکم دیا تمہارے گھٹیا مال کا (کہ تم وہ زکوٰۃ میں دو) (ابوداؤد)

☆ پھل اور غلہ جات میں زکوٰۃ ☆

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا جس پیداوار کو بارش نے اور چشموں نے سیراب کیا ہو یا ایسا درخت ہو جو اپنی جڑوں سے گڑھوں میں موجود بارش کے پانی سے سیرابی حاصل کرتا ہے تو اس کاشت (اور پیداوار) میں عشر یعنی دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ) واجب ہے۔ اور جس کو رہٹ سے سینچا گیا ہو اس میں نصف عشر (یعنی بیسواں حصہ بطور زکوٰۃ) واجب ہے (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا معدنیات میں خمس یعنی پانچواں حصہ ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ انگور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جائے جیسا کہ کھجور (کی پیداوار) کا اندازہ کیا جاتا ہے اور انگور کی زکوٰۃ کشمش کی صورت میں لی جائے جیسا کہ کھجور کی زکوٰۃ چھوہاروں کی شکل میں لی جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ سونے اور چاندی میں زکوٰۃ ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس (چاندی کے) دو سو درہم

(611 گرام) ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں پانچ درہم (15.30 گرام) زکوٰۃ واجب ہوگی اور سونے میں تم پر کچھ زکوٰۃ واجب نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس (سونے کے) بیس دینار (87.30 گرام) ہو جائیں تو جب تمہارے پاس بیس دینار ہو جائیں اور ان پر سال گزر جائے تو ان میں نصف دینار (2.20 گرام) زکوٰۃ واجب ہے۔ (فہم حدیث، ابوداؤد)

☆ سامان تجارت میں زکوٰۃ ☆

☆ حضرت سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سامان تجارت سے زکوٰۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

☆ زکوٰۃ کے مصارف ☆

☆ صدقات، فقراء، مساکین، اس پر کام کرنے والے، جن کے دلوں کی تالیف مطلوب ہو، قیدی آزاد کرانے میں، مقروض لوگوں کیلئے، اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کیلئے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے (سورۃ التوبہ ۶۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنی کیلئے صدقہ حلال نہیں ہے، مگر پانچ کیلئے صدقہ میں کام کرنے والا، جو اپنے مال سے اس کو خرید لے، مقروض انسان، اللہ کے راستے میں لڑنے والا اور مسکین جس کو صدقہ کا مال دیا گیا اور وہ اس میں سے کسی غنی کو ہدیہ دے دے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوال صرف تین قسم کے لوگوں کیلئے جائز ہے۔ فقیر کیلئے جو بہت شدت میں ہے، مقروض کیلئے جسے قرض کی وجہ سے بہت پریشانی ہے اور خون کی دیت کی ذمہ داری دینے والا، جو اس کیلئے دکھ کا باعث بن گئی ہے (ترمذی و ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ مسلمان اغنیاء سے لی جائے اور مسلمان فقراء کو دی جائے۔ (بخاری و مسلم)

باب نمبر10

☆حج وعمرہ☆

☆اور اللہ کیلئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے۔ جو اس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ (آل عمران ۹۷)

☆پھر جو کوئی کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں (پہاڑیوں صفا اور مروہ) کا طواف کرے اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ قبول کرنے والا، جاننے والا ہے۔ (البقرۃ ۱۵۸)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس بندہ کو میں نے جسمانی صحت اور روزی میں وسعت دی ہے اور وہ پانچ سال گزرنے کے بعد بھی میرے پاس نہیں آتا تو وہ محروم ہے۔ (بیہقی)

☆رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا کہ میرا باپ بوڑھا ہے، حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ ہی سفر کر سکتا ہے۔ تو فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر۔ (ترمذی)

☆رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے محض اللہ کی رضا کیلئے حج کیا اور نہ کوئی بے حیائی کی بات کی اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام کیا تو وہ پلٹتا ہے اس دن کی سی حالت میں جس میں اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔ (بخاری ومسلم)

☆حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ! ''سبیل'' سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا راستے کا خرچ اور سواری۔ (دار قطنی)

☆حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں! ان پر وہ جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں۔ (یعنی) حج اور عمرہ (ابن ماجہ)

☆حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ روحاء مقام پر کچھ سواروں سے ملے تو آپ ﷺ نے فرمایا تم کون ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا ہم مسلمان ہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا آپ کون ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ کا رسول ہوں۔ پھر آپ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت اپنے بچے کو اٹھا کر لائی اور پوچھا کیا اس کا حج

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں! اس کا ثواب تجھے ملے گا (مسلم)

☆ قبیلہ جھینہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا، بے شک میری ماں نے حج کرنے کی منت مانی تھی لیکن وہ حج نہیں کر سکی، اور فوت ہوگئی ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! اس کی طرف سے حج کر، اگر تیری ماں کے ذمہ ادھار ہوتا تو کیا تو وہ قرض نہ اتارتی؟ اللہ کا حق پورا کرو۔ کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا حق پورا کیا جائے (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں یہ ارشاد فرماتے سنا کہ: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ ہرگز اکیلا نہ ہو مگر اس کے ساتھ محرم ہو اور کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! بے شک میری عورت حج کیلئے روانہ ہوئی اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ میں شامل ہونے کیلئے لکھا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ اپنی بیوی کے ہمراہ حج کرو۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا زادراہ اور سواری۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمرہ دوسرے عمرے تک دونوں کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کا بدلہ تو صرف جنت ہے۔ (بخاری ومسلم)

☆ کعبہ ☆

☆ اللہ نے کعبے کو جو حرمت کا گھر ہے لوگوں کے انتظام کیلئے بنایا ہے اور ماہ حرام اور قربانی کے جانوروں کو اور ان جانوروں کو جن کے گلوں میں پٹے پڑے ہوتے ہیں ۔(المائدہ ۹۷)

☆ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے۔ اور لوگ ان کے گردونواح سے اچک لیے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ

کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (العنکبوت ۶۷)

☆ بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں (البقرۃ ۱۵۸)

☆ مدینہ منورہ کی فضیلت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم بنایا، اور میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے مابین (علاقے) کو حرم قرار دے رہا ہوں۔ (مسلم)

☆ حضرت عدی بن زیدؓ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ کے چاروں سمت رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک برید تک کا علاقہ محفوظ قرار دیا ہے، نہ اس میں درخت کے پتے جھاڑیں جائیں اور نہ ہی اسے کاٹا جائے، البتہ اونٹ کو چلانے کیلئے چھڑی کاٹی جا سکتی ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایمان مدینہ میں اس طرح پناہ لے گا، جس طرح سانپ اپنے بل میں پناہ لیتا ہے، جو کوئی اس کی شدتوں اور مصائب پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کیلئے سفارشی یا گواہ بنوں گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح اپنے (باسیوں کی) میل کھوٹ کو دور کرتا ہے، اور اس کے اچھے (لوگ اور زیادہ) خالص ہو جاتے ہیں (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

☆ اہل مدینہ کی فضیلت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل مدینہ کے ساتھ جو کوئی مکر و فریب کرے گا، وہ اس طرح پگھل جائے گا جیسا کہ پانی میں نمک پگھل جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں قلعی کی طرح پگھلا دے گا۔ یا جس طرح پانی میں نمک مل جاتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے اللہ! ان کے تول کے پیمانوں میں برکت فرما اور ان کے صاع اور مد کو بابرکت بنا (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مدینہ میری ہجرت کا مقام ہے، یہی میری آرام گاہ ہے اور اسی سے میں اٹھوں گا۔ جب تک میرے پڑوسی کبائر کا ارتکاب نہ کریں میری امت پر ان کی حفاظت ضروری ہے۔ اور جو ان کی حفاظت کرے گا میں اس کیلئے سفارش کرنے والا اور گواہ ہوں گا (طبرانی)

☆ مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت ☆

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا، مسجد حرام کے سوا کسی بھی مسجد میں ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین مساجد کے علاوہ کسی اور کی طرف کجاوے نہ باندھے جائیں (وہ یہ ہیں) مسجد حرام، میری یہ مسجد (مسجد نبوی ﷺ) اور مسجد اقصیٰ (مسند احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (کی جگہ) بہشت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں چالیس نمازیں پڑھتا ہے، ایک نماز بھی اس سے فوت نہیں ہوتی تو اس کیلئے جہنم، عذاب اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے (ترمذی، طبرانی)

☆ آداب ☆

دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کروا دیا کرو اپنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مذاق اڑائیں مرد مردوں کا ہوسکتا ہے۔ وہ (جن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے) بہتر (ہوں) مذاق اُڑانے والوں سے اور نہ عورتیں عورتوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں بہتر مذاق اُڑانے والیوں سے اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو برے القاب سے بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے سو یہی لوگ ہیں ظالم۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو بہت گمان کر

نے سے بلا شبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے کوئی کسی کی۔ کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا! ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے پس ڈرو اللہ سے یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ اے انسانوں حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پھر بنادیا ہم نے تم کو قومیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ بلاشبہ تم میں عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے (الحجرات ۱۰ تا ۱۳)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسرں کی باتیں سنو نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکہ دینے کے لیے بڑھا کر قیمت لگاؤ نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو نہ باہم بغض رکھو اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ (بخاری ومسلم)

☆امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور جہاد☆

﴿جتنی امتیں لوگوں میں پیدا ہوئی ہیں تم سب سے بہتر ہو کہ اچھائی کا حکم کرتے ، برائی کو مٹاتے اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ (آل عمران ۱۱۰)﴾

﴿یہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار دیں تو نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے اچھی بات کا حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے۔ (الحج ۴۱)﴾ ﴿اے نبی ﷺ کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی دکھلا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ (التوبہ ۷۳)﴾

﴿اور جہاں تک تم سے ہو سکے ان کیلئے قوت تیار رکھو اور گھوڑوں کو سرحد پر باندھے رکھو۔ اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراتے رہو گے اور ان کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے، اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں اجر کی صورت میں پوری پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (الانفال ۶۰)﴾

﴿اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں۔(البقرۃ ۱۵۴)﴾

﴿جس نے قتل کیا کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو (المائدہ ۳۲)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے اچھا وہ مومن ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرتا ہے اس کے بعد وہ مومن ہے جو پہاڑ کی کسی گھاٹی میں جا بیٹھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔(بخاری و مسلم)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے۔(ترمذی)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت کی استدعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں ہی کے مقام و مرتبہ تک پہنچا دیگا اگرچہ اپنے بستر پر ہی اس کا انتقال ہو۔(مسلم)﴾

☆فرمان رسول ﷺ☆

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو نصیحت فرمایئے آپ ﷺ نے فرمایا میں تجھ کو خدا سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں اس لیے کہ خدا سے ڈرتے رہنا تیرے سارے کاموں (دینی و نیاوی) کی زینت و آراستگی کا باعث ہوگا میں نے عرض کیا کچھ اور فرمایئے آپ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر الٰہی کو ضروری قرار دے اس لیے کہ خدا تعالیٰ کا ذکر آسمان میں (فرشتوں کے درمیاں) تیرے ذکر کا موجب ہوگا یعنی آسمان کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ تیرا ذکر کریں گے اور زمین میں معرفت کا سبب ہوگا میں نے عرض کیا کچھ اور فرمایئے آپ ﷺ نے فرمایا خاموشی کو اختیار کر اس لیے کہ خاموشی شیطان کو بھگاتی ہے اور امور دین میں تیری مددگار رہوتی ہے کہ تو تنہائی میں خاموشی کے ساتھ غور فکر کرتا رہے میں نے عرض کیا اور کچھ فرمایئے آپ نے فرمایا زیادہ ہنسنے سے اپنے آپ کو بچا اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے

اور چہرے کی شگفتگی کو زائل کر دیتا ہے میں نے عرض کیا کچھ اور فرمایئے سچی بات کہہ اگر چہ وہ تلخ ہو۔ میں نے عرض کیا اور کچھ فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا دینی امور کے اظہار میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرو میں نے عرض کیا کچھ اور فرمایئے آپ ﷺ نے فرمایا جب کسی کی عیب گیری کا خیال تیرے دل میں پیدا ہو تو اس کے اظہار سے تجھ کو تیرا یہ خیال روک دے کہ مجھ میں بھی کچھ عیب ہیں (بیہقی، مشکوٰۃ) حضرت عبادہ بن حامت ؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا ہے چھ باتوں کا میرے سامنے عہد کرو میں تمہارے لیے جنت کا ضامن بن جاؤں گا۔ باتیں کرو تو سچ بولو۔ وعدہ کرو تو پورا کرو۔ تمھارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت کو پورا کرو۔ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ نگاہ کو نیچا رکھو۔ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو (یعنی کسی پر ظلم نہ کرو) (بیہقی، مشکوٰۃ)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے مضبوط کڑا تقوٰی کا کلمہ یعنی کلمہ شہادت ہے اور سب سے بہترین ملت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے اور سب سے بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور سب سے اعلیٰ بات اللہ کا ذکر ہے اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن ہے سب سے بہترین کام وہ ہیں جو عزمیت اور پختگی والے ہوں جن کا کرنا اللہ نے ضروری قرار دیا ہے اور سب سے برے کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کئے گئے ہوں اور سب سے اچھی سیرت انبیاء علیہ السلام کی سیرت ہے اور سب سے عزت والی موت شہید کی موت ہے۔ اور سب سے زیادہ اندھا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہونا ہے اور بہترین علم وہ ہے جو نفع دے اور بہترین سیرت وہ ہے جس پر چلا جائے اور سب سے برا اندھا پن دل کا اندھا پن ہے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے بہتر ہے)

اور جو مال کم ہو اور انسان کی ضروریات کے لئے کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور انسان کو اللہ سے غافل کر دے۔ اور اللہ سے معذرت چاہنے کا سب سے برا وقت موت کے آنے کا وقت ہے اور سب سے بری ندامت وہ ہے جو

قیامت کے دن ہوگی اور کچھ لوگ ہر نماز قضا کر کے پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ صرف زبان سے ذکر کرتے ہیں دل سے نہیں کرتے۔اور سب سے بڑا گناہ زبان کا جھوٹ بولنا ہے اور سب سے بہترین مالداری دل کا غنا ہے اور بہترین توشہ تقوٰی ہے حکمت کی جڑ اللہ کا خوف ہے۔جو باتیں دل میں جمتی ہیں ان میں سب سے بہترین یقین ہے۔(اسلام میں) شک کرنا کفر ہے۔مردہ پر واویلا کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔اور مال غنیمت میں خیانت کرنا جہنم کے ڈھیر میں سے ہے اور جس خزانے کی زکوٰۃ نہ دی جائے اس کی سزا یہ ہے کہ جہنم کی آگ سے داغ لگائے جائیں۔شعر شاعری ابلیس کی بانسری ہے اکثر اشعار شیطانی کاموں کے لئے استعمال ہوتے ہیں شراب تمام گناہوں کا مجموعہ ہے۔عورتیں شیطان کا جال ہیں۔عورتوں کا ذریعہ بنا کر شیطان بہت سے برے کام کرالیتا ہے۔جوانی دیوانگی کا ایک حصہ ہے اور سب سے بری کمائی سود کی ہے اور سب سے بری کھانے کی چیز یتیم کا مال ہے اور خوش قسمت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت ہوا ہے۔آخر کار تم میں سے ہر آدمی چار ہاتھ جگہ یعنی قبر میں جائے گا اور اعمال کا دارومدار آخری وقت کے عمل پر ہے سب سے بری روائتیں وہ ہیں جو جھوٹی ہوں اور ہر آنے والی قریب ہے۔مومن کو برا بھلا کہنے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مومن کو قتل کرنا کفر جیسا گناہ ہے اور مومن کی غیبت کرنا خدا کی نافرمانی ہے اس کے مال کا احترام ضروری ہے۔جو اللہ پر قسم کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا جھوٹا ہونا ضرور ثابت کر دیں گے۔جو دوسروں سے درگزر کرے گا اللہ اس سے درگزر فرمائیں گے۔جو اوروں کو معاف کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائیں گے۔جو اپنا غصہ دبائے گا اللہ اس کو اجر دیں گے جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ اسے بدلہ دیں گے جو اپنے نیک اعمال سے دنیا میں شہرت چاہے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام انسانوں کو سنائیں گے کہ یہ عمل اخلاص سے نہیں کرتا تھا بلکہ شہرت کے لیے کرتا تھا۔جو صبر کرے گا اللہ اس کا اجر بڑھائیں گے جو اللہ کی نافرمانی کرے گا اللہ اسے عذاب دیں گے۔اے اللہ! میری اور میری امت کی مغفرت فرما۔میں اپنے اور تمھارے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔(حیاۃ الصحابہؓ، البیہقی)

باب نمبر 11

شمائل رسول ﷺ

رسول اکرم ﷺ کا سراپا

☆ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ میں دوسروں کی نسبت آدمؑ سے زیادہ مشابہ ہوں اور میرے باپ ابراہیمؑ خلقت اور اخلاق میں مجھ سے زیادہ مشابہ تھے۔ اور فرماتے ہیں کہ میرے پروردگار کے یہاں میرے دس نام ہیں. میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں کہ میرے سبب اللہ کفر کو محو فرمائے گا میں عاقب ہوں یعنی پیچھے آنے والا میرے بعد اور کوئی نبی نہیں اور میں حاشر ہوں کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو میرے اٹھنے کے بعد حشر فرمائے گا، اور میں رسول رحمت اور رسول توبہ اور رسول ملاحم اور مقفی ہوں کہ سب لوگوں کے بعد آیا۔ یعنی انبیاءؑ کے خاتمہ پر آیا ہوں اور میں قشم ہوں۔

☆ آنحضرت ﷺ کا قد مبارک نہ زیادہ طویل اور نہ ہی زیادہ چھوٹا تھا بلکہ جب تنہا چلتے تو لوگ میانہ قد کہتے اور باوجود اس کے اگر کوئی طویل القامت آپ کے ساتھ چلتا تو آپ ﷺ ہی کا قد مبارک نکلتا ہوا معلوم ہوتا اور کبھی دو لمبے قد والے آپ ﷺ ادھر اُدھر ہوتے طویل قد میں آپ ﷺ ان پر غالب ہوتے اور جب وہ آپ سے علیحدہ ہوتے ان کو لوگ طویل کہتے اور آنحضرت ﷺ کو میانہ قد بتاتے۔ اور آپ ﷺ فرمایا کرتے کہ خیر اعتدال میں رکھی گئی ہے، اور آپ ﷺ کا رنگ مبارک از ہر یعنی گورا چٹا تھا نہ آپ گندم گوں تھے اور نہ زیادہ سفید اور از ہر وہ سفید خالص ہے جس میں زردی اور سرخی اور دوسرے

رنگ کی آمیزش نہ ہو۔

☆ پسینہ آنحضرت ﷺ کے چہرہ مبارک پر موتیوں کی طرح تھا اور مشک خالص سے بھی زیادہ خوشبودار تھا، آپ ﷺ کے بال مبارک نہ بالکل مڑے ہوئے تھے نہ بالکل لٹکے ہوئے تھے اور نہ ہی بالکل گھنگھریالے تھے۔ جب آپ ﷺ ان میں کنگھی کر لیتے تو جیسے ریت میں ہوا سے لہریں پڑ جاتی ہیں ویسے ہی ان میں معلوم ہوتی تھیں اور مروی ہے کہ آپ ﷺ کے بال شانوں سے لگے ہوئے تھے اور اکثر روایت یہ ہے کہ کانوں کی لو تک تھے۔ اور کبھی آپ ﷺ ان کو چادر میں کر دیتے تھے اور ہر گوش مبارک دو لچھوں کے بیچ میں نکلا ہوتا تھا۔ اور کبھی آپ بالوں کو کانوں کے اوپر کر دیتے تھے، آپ کی گردن کا کنارہ چمکتا اور جھلکتا ہوا محسوس ہوتا اور آپ ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی شریف میں سترہ بال سفید تھے اور اس سے زیادہ نہیں ہوئے۔ اور آنحضرت ﷺ کا چہرہ مبارک سب سے زیادہ خوبصورت اور روشن تھا، جس نے آپ ﷺ کے چہرے کا وصف بیان کیا، اس نے چودھویں رات کے چاند ہی سے تشبیہ دی اور چونکہ آپ کی جلد صاف تھی تو آپ ﷺ کی رضا اور خفگی چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔

☆ اور آنحضرت ﷺ کی پیشانی وسیع اور بھویں باریک اور پوری تھیں اور دونوں بھوؤں کے درمیان چمکتا ہوا نور گویا خالص چاندی ان کے درمیان ہے اور آنحضرت ﷺ کی دونوں آنکھیں کشادہ اور حسین اور ان کی سیاہی خوب گہری تھی اور آپ کی آنکھوں میں کچھ سرخی کا اختلاط تھا، پلکیں طویل اور اس کثرت سے تھیں کہ ملنے کے قریب ہو گئی تھیں اور آنحضرت ﷺ کی ناک

مبارک پتلی اور لمبی اور برابر تھی اور آپ ﷺ کے دندان مبارک کچھ خلا والے تھے، جب آپ ﷺ مسکراتے تو ان کی چمک بجلی کی دمک معلوم ہوتی تھی۔اور آنخضرت ﷺ کے لب مبارک اللہ کے سب بندوں سے زیادہ حسین اور لطیف تھے، اور آپ ﷺ کے رخسار مبارک غیر مرتفع اور سخت تھے، اور آپ کا چہرہ مبارک نہ لمبا تھا اور نہ زیادہ گول بلکہ کسی قدر گولائی تھی۔ ریش مبارک گھنی تھی اور اس کو آپ نہ کترواتے اور مونچھیں کترواتے تھے اور آپ ﷺ کی گردن سب لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھی، نہ لمبی تھی اور نہ چھوٹی۔

☆ اور آنخضرت ﷺ کا سینہ مبارک چوڑا تھا کسی جگہ کا گوشت دوسری جگہ سے ابھرا ہوا نہ تھا، برابر آئینہ کی طرح اور سفید چاندی کی طرح تھا، سر سینہ اور ناف مبارک تک ایک بالوں کا خط باریک دھار کی طرح تھا اور اس کے سوا پیٹ اور سینہ پر اور بال نہ تھے، آپ ﷺ کے شکم مبارک پر تین شکن تھے ایک تہبند کے نیچے چھپ جاتا اور دو کھلے رہتے۔ آنخضرت ﷺ کے دونوں شانے بڑے تھے اور ان پر بال کثرت سے تھے، اور آپ ﷺ کے شانوں اور کہنیوں اور تہیگا کے جوڑ پر گوشت تھے اور پشت مبارک وسیع اور دونوں شانوں کے دائیں شانہ کے متصل مہر نبوت تھی جس میں ایک سیاہ داغ مائل بہ زردی تھا اور اس کے گرد کچھ بال مسلسل گھوڑے کی ایال کے بال کی طرح تھے اور آپ ﷺ کے دونوں بازو اور ہاتھ پر گوشت تھے اور دونوں پنجے لمبے اور ہتھیلیاں اور ہاتھ کشادہ تھے اور آپ ﷺ کی انگلیاں گویا چاندی کی شاخیں تھیں۔ مصافحہ کرنے والا جو آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا تو دن بھر اس کی خوشبو سے معطر رہتا، اگر کسی بچے کے سر

پر اپنا دست شفقت پھیرتے تو ہاتھ کی خوشبو کے باعث جو اس کے سر میں ہوتی وہ دوسرے بچوں سے پہچانا جاتا تھا۔ اور آپ ﷺ کی تہبند کے نیچے کا بدن یعنی رانیں اور پنڈلیوں پر گوشت تھا اور آپ ﷺ کا بدن فربہی میں معتدل تھا۔ آخر عمر میں کچھ فربہ ہو گئے تھے گوشت ایسا چست تھا کہ گویا پہلی ہی خلقت پر تھے فربہی سے آپ ﷺ کو کچھ ضرر نہ ہوا۔

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حکیم تھے۔ سب سے زیادہ شجاع تھے۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ سب سے زیادہ پاکدامن تھے۔ کبھی آپ ﷺ کا دستِ مبارک ایسی عورت کے ہاتھ کو نہ لگا جو آپ ﷺ کی ملکیت میں نہ ہو یا آپ ﷺ کی محرم نہ ہو۔ سب سے زیادہ سخی تھے۔ آپ ﷺ کے پاس دینار درہم رات کو نہ رہتا تھا۔ اور اگر بچ جاتا اور ایسا شخص نہ ملتا جس کو عطا فرمائیں اور یکا یک رات ہو جاتی تو اپنے مکان میں تشریف نہ لاتے جب تک کے بچے ہوئے کو کسی محتاج کو نہ دے دیتے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دیا تھا، اس میں سے سال بھر کی اپنی غذا کے سوا نہ لیتے اور وہ بھی سب سے زیادہ سستی اور سہل الوصول یعنی کھجور اور جَو کی ہوتی تھی، اور باقی سب کو فی سبیل اللہ خرچ کر دیتے تھے۔ جس چیز کا سوال کوئی آپ ﷺ سے کرتا اس کو مرحمت فرما دیتے تھے۔ بلکہ آپ ﷺ اپنے سال بھر کی غذا میں سے بھی دے ڈالتے تھے، اور سائلین کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے تھے، حتیٰ کہ بعض اوقات سال گزرنے سے پہلے غذا کی ضرورت پڑتی تھی، بشرطیکہ کوئی چیز آپ ﷺ کے پاس نہ آجاتی۔ اپنا جوتا گانٹھتے تھے اور کپڑے میں پیوند لگاتے تھے اور اپنے گھر کے کام کرتے

تھے۔اورازواجِ مطہراتؓ کے ساتھ گوشت کاٹتے تھے۔سب لوگوں سے زیادہ حیادار تھے کہ کسی کے چہرے پر آپ ﷺ کی نگاہ نہ جمتی تھی۔آزاد اور غلام کی دعوت منظور فرماتے تھے اور ہدیہ قبول فرماتے گو ایک گھونٹ دودھ کا ہو یا خرگوش کی ران ہو، اور ہدیہ کی مکافات فرماتے تھے۔ہدیہ کو تناول فرماتے اور صدقے کو نہ کھاتے تھے۔لونڈی اور مسکین کی دعوت قبول فرمانے سے تکبر نہ فرماتے تھے ان کے ساتھ چلے جاتے۔اپنے پروردِگار کی خاطر غصّہ فرماتے اور اپنے نفس کے لئے غصّہ نہ فرماتے۔حق کو جاری فرماتے اگرچہ اس میں آپ ﷺ کا اور صحابہ کرامؓ کا نقصان ہوتا تھا۔اور بھوک کے مارے اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے جو موجود ہوتا وہ تناول فرماتے اور جو پاتے اس کو نہ ہٹاتے۔ اور حلال کھانے سے ورع نہ فرماتے اور اگر کھجور روٹی کے بغیر پاتے تو اس کو ہی نوش جان فرماتے اور اگر بھنا ہوا گوشت ملتا تو وہی کھالیتے، تکیہ لگا کر نہ کھاتے اور نہ اونچے خوان پر رکھ کر کھانا کھاتے۔آپ ﷺ کا رومال دونوں پائے مبارک کے تلوے تھے۔گیہوں کی روٹی سے زندگی بھر تین دن مسلسل پیٹ نہیں بھرا اور یہ امر مفلسی اور بخل کی وجہ سے نہ تھا بلکہ نفس کو مطیع اور مغلوب رکھنے کے لئے تھا۔ ولیمہ کی دعوت قبول فرماتے۔بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازے کے ہمراہ تشریف لے جاتے۔دشمنوں میں بغیر محافظ کے تنہا پھرتے تھے۔ تواضع سب سے زیادہ اور وقار میں سب سے بڑھ کر تھے اور تکبر کا شائبہ تک نہ تھا۔کلام میں سب سے زیادہ بلیغ تھے۔مگر کلام میں طوالت نہ ہوتی تھی۔سب سے زیادہ خندہ پیشانی والے تھے۔امورِ دنیا میں سے آپ ﷺ کو کوئی چیز تعجب

میں نہ ڈالتی۔ جو پہننے کو پاتے وہ پہن لیتے، کبھی شملہ یعنی چھوٹا کمبل اور کبھی یمن کی چادر اور کبھی اون کا جبہ جو مباح مال سے ملتا اس کو پہن لیتے۔ آپ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی، اس کو دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی کی چھنگلیا میں پہنا کرتے تھے اور اپنے پیچھے غلام یا دوسرے شخص کو سوار کر لیتے تھے۔ جو سواری مل جاتی اس پر سوار ہو جاتے۔ کبھی گھوڑے پر، کبھی اونٹ پر، کبھی خچر پر، کبھی گدھے پر، کبھی پیدل ننگے پاؤں اور چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے بغیر چلتے اور مدینہ منورہ کے آخری کنارے پر بیماروں کی عیادت فرماتے تھے۔ خوشبو کو آپ ﷺ پسند فرماتے تھے اور بدبو کو مکروہ جانتے تھے۔ فقیروں کے ساتھ بیٹھتے تھے، مساکین کو ساتھ کھلاتے تھے، جو لوگ اخلاق میں افضل ہوتے ان کا اکرام کرتے۔ اور اہل شرف کے ساتھ سلوک کر کے ان کو خوش کرتے تھے، صلہ رحمی فرماتے نہ اس طرح پر کہ اعزا کو ان سے افضل شخصوں پر ترجیح دیں۔ کسی پر ظلم نہ فرماتے، جو آپ ﷺ کے سامنے عذر کرتا اس کا عذر قبول کر لیتے۔ آپ ﷺ مزاح فرماتے مگر سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ مسکراتے تھے اور زور زور سے نہ ہنستے تھے۔ مباح کھیل کو دیکھتے اور منع نہ فرماتے۔ اپنے اہل کے ساتھ دوڑتے کہ کون آگے نکلتا ہے۔ آپ ﷺ کے سامنے آوازیں بلند ہوتیں اور آپ ﷺ صبر فرماتے۔ آپ ﷺ کے پاس دودھ والی اونٹنی اور بکری تھی کہ ان کا دودھ آپ ﷺ اور آپ کے گھر والے پیتے تھے۔ آپ ﷺ کے پاس لونڈیاں اور غلام تھے، کھانے اور پہننے میں آپ ﷺ ان سے برتری نہ فرماتے تھے۔ کوئی وقت آپ ﷺ پر ایسا نہ گزرتا جس میں آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے لئے یا اپنے

نفس کی بہتری کے لئے ضروری کام نہ کرتے ہوتے تھے۔اپنے صحابہؓ کے باغوں میں تشریف لے جاتے۔کسی مسکین کواس کے مفلس ہونے کے سبب حقیر نہ جانتے اور نہ کسی بادشاہ سے اس کی بادشاہت کی وجہ سے ڈرتے بلکہ دونوں کو برابر اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے۔

آداب واخلاق

☆ آنحضرت ﷺ نے جس کسی کو ایمانداروں میں سے برا کہا اس کے حق میں اس کو کفارہ اور رحمت ہونے کی دعا کی۔کسی عورت کو نہ کبھی لعنت کی اور نہ کسی خادم کو۔اور آپ ﷺ سے دوران قتال عرض کیا گیا کہ اگر آپ ﷺ دشمنوں کو لعنت کریں تو مناسب ہے،آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں رحمت کے لئے مبعوث ہوا ہوں نہ کہ لعنت کے لئے۔اور جب آپ ﷺ سے التماس کیا جاتا کہ کسی مسلمان یا کافر، عام یا خاص کے لئے بددعا فرمایئے،تو آپ ﷺ بددعا سے اعراض کر کے دعا خیر فرماتے۔آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے کسی کو نہیں مارا، جہاد فی سبیل اللہ کے سوا۔اور جو برائی آپ ﷺ کے ساتھ کی گئی اس کا بدلہ آپ ﷺ نے کبھی نہیں لیا،مگر یہ کہ حرمتِ الٰہی کی اہانت ہو۔اور جب کبھی دوامروں میں آپ ﷺ کو اختیار دیا گیا،تو دونوں میں سے سہل تر کو پسند فرمایا۔ بشرطیکہ اس میں گناہ یا قطع قرابت نہ ہو کہ ان دونوں سے آپ ﷺ سب سے زیادہ دور رہتے تھے۔اور جو کوئی آزاد یا غلام یا لونڈی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتی تو آپ ﷺ اس کے ساتھ اس کی ضرورت کے لئے کھڑے ہو جاتے۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس

نے آنحضرت ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ جو چیز آپ ﷺ کو بری لگی اس کے بارے میں مجھ سے آپ ﷺ نے کبھی نہیں فرمایا کہ یہ تو نے کیا کیا۔اور جب کسی نے آپ ﷺ کے گھر والوں میں سے ملامت کی تو آپ ﷺ نے یہی ارشاد فرمایا کہ اس کو کچھ مت کہو تقدیر میں یوں ہی ہونا تھا۔

اور آنحضرت ﷺ نے کبھی خواب گاہ میں عیب نہیں لگایا۔اگر کسی نے بچھونا بچھا دیا تو بھی لیٹ گئے اور اگر بستر نہ ہوا تو زمین پر ہی لیٹ گئے۔اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کا وصف آپ ﷺ کو نبی بنانے سے پہلے توریت میں اس طرح ارشاد فرمایا کہ محمد رسول اللہ ﷺ میرا بندہ برگزیدہ ہے۔نہ درشت خو ہے نہ سخت ،وہ نہ بازاروں میں چیختا ہے اور نہ بدی کا بدلہ بدی سے لیتا ہے بلکہ معاف اور درگزر کرتا ہے۔اس کی پیدائش کی جگہ مکہ معظّمہ اور مقام ہجرت طابہ یعنی مدینہ منورہ (اور ملک شام) میں ہے،اور وہ اور اس کے ساتھی تہبند باندھتے ہیں۔ قرآن اور علم کے حافظ ہیں اور ہاتھ اور پاؤں کو وضو میں دھوتے ہیں اور اسی طرح کا وصف انجیل میں مذکور ہے۔اور آپ ﷺ کی عادت یہ تھی کہ جس سے ملتے اوّل سلام کرتے اور جو کوئی آپ ﷺ کو کسی کام کے لئے کھڑا کر لیتا تو آپ ﷺ رکے رہتے جب تک کے شخص خود چلا نہ جاتا۔اور جو شخص آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ لیتا تو آپ ﷺ اس سے ہاتھ نہ چھڑاتے یہاں تک کے وہ خود نہ چھوڑ دیتا۔اور جب اپنے صحابہؓ میں سے کسی سے ملتے تو پہلے مصافحہ کرتے پھر اسکی انگلیوں میں انگلیاں ڈالتے اور خوب مضبوط گرفت فرماتے۔اور جب کھڑے ہوتے اور بیٹھتے تو اللہ ہی کا ذکر کرتے۔اور اگر آپ ﷺ کے پاس

نماز پڑھنے میں کوئی آ بیٹھتا تو آپ ﷺ اپنی نماز مختصر کر دیتے اور اس سے پوچھتے کہ تم کو کچھ کام ہے اور جب اس کے کام سے فارغ ہوتے تو پھر نماز پڑھنے لگتے اور آپ ﷺ کی اکثر نشست یہ تھی کہ دونوں پنڈلیوں کو کھڑی کر کے ان کے گرد دونوں ہاتھ گوٹھ مارنے کی طرح پکڑ لیتے تھے۔ آپ ﷺ کی نشست آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کی نشست سے علیحدہ نہ تھی۔ آپ ﷺ کو جس جگہ بیٹھنے کی جگہ ملتی تھی اسی جگہ بیٹھ جاتے تھے۔ کبھی آپ ﷺ کو کسی نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے پاؤں صحابہؓ میں پھیلائے ہوئے ہوں اور ان پر جگہ تنگ ہو گئی ہو۔ ہاں! اگر مکان وسیع ہوتا اور پاؤں پھیلانے سے جگہ تنگ نہ ہوتی تو کچھ مضائقہ نہ تھا اور آپ ﷺ کی اکثر نشست قبلہ رخ ہوتی تھی۔ اور جو آپ ﷺ کے پاس آتا تھا اس کی خاطر اور تعظیم فرماتے حتیٰ کے جن لوگوں میں اور آپ ﷺ میں کسی طرح کی قرابت اور دودھ پینے کا رشتہ نہ تھا ان کے لئے اپنی چادر بچھا کر اس پر ان کو بٹھلاتے۔ اور تکیہ آپ ﷺ کے نیچے رہتا تھا آنے والے کے لئے اس کو نکال کر حوالے فرماتے اور اگر وہ اس کے لینے سے انکار کرتا تو آپ ﷺ قسم دیتے کہ اس پر تکیہ لگا کر بیٹھے۔ اور جس کسی نے آپ ﷺ سے محبت کی اس کو یہی گمان ہوتا کہ سب سے زیادہ آپ ﷺ مجھ پر کرم فرماتے ہیں، یہاں تک کے اپنے ہم نشینوں میں ہر ایک کی طرف اس کے حصّے کی مطابق توجہ فرماتے تھے، حتیٰ کہ آپ ﷺ کی نشست اور سننا اور بات کہنا اور لطیف محاسن اور ہم نشین کی طرف توجہ اور اس کے ساتھ بیٹھنا حیا اور تواضع اور راز داری کی مجلس تھی۔ اپنے صحابہؓ کو ان کی خاطر اور دلداری کے

لئے ان کی کنیتوں سے پکارتے۔اور جس کی کنیت نہ ہوتی اس کو کنیت آپ ﷺ عطا فرماتے، پھر لوگ اس کو اسی کنیت سے پکارتے۔جن عورتوں کی اولاد ہوتی ان کی کنیت بھی مقرر فرماتے اور بے اولاد والی کی کنیت پہلے سے کر دیتے اور بچوں کے لئے کنیت ٹھہرا دیتے تو ان سے ان کا دل نرم ہو جاتا۔اور سب لوگوں سے زیادہ دیر میں آپ ﷺ کو غصّہ آتا اور سب سے جلد راضی ہو جاتے۔لوگوں پر نہایت درجہ کی نرمی فرماتے اور ان کے حق میں سب سے بہتر اور نافع تر تھے۔

آپ ﷺ کی گفتگو اور ہنسی

☆ آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ فصیح اور شیریں تقریر کرتے تھے اور فرماتے کہ میں زیادہ فصیح ہوں۔ جنت کے لوگ جنت میں حضرت **محمد** ﷺ کی بولی میں گفتگو کریں گے۔آپ ﷺ کم سخن نرم گفتار تھے۔ جب بولتے تو بہت کلام نہ فرماتے۔آپ ﷺ کی تقریر پروئے ہوئے موتیوں کی سی لڑی تھی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ تمہاری طرح زیادہ گفتگو نہ فرماتے تھے۔آپ ﷺ کا کلام مختصر ہوتا تھا اور تم کسی قدر اس کو پھیلاتے ہو۔ سب سے زیادہ مختصر کلام آپ ﷺ کا تھا اور اسی کو حضرت جبرئیلؑ آپ ﷺ کے پاس لائے اور باوجود اختصار کے جو چاہتے وہ جمع فرماتے۔آپ ﷺ کلماتِ جامع سے کلام فرماتے نہ زیادتی ان میں تھی نہ کمی گویا موتیوں کے دانوں کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے چلے آرہے ہیں۔اور اثناء کلام میں کچھ توقف ہوتا تھا کہ سننے والے یاد کر لیں۔آپ ﷺ کی آواز بلند اور لہجہ سب

سے اچھا تھا۔سکوت بہت فرماتے اور بلاضرورت لب مبارک گفتگو کے لئے نہ ہلاتے۔نامعقول لفظ زبان پر نہ لاتے اور حالت رضا اور غضب میں سچ کے سوا کچھ نہ کہتے۔ جو کوئی برا لفظ بولتا اس کی طرف سے منہ پھیر لیتے۔اور جو لفظ آپ ﷺ کو برا معلوم ہوتا اور بامجبوری کہنا پڑتا تو اس کو صراحتہً نہ فرماتے اشارۃً فرماتے۔ جب آپ ﷺ خاموش ہو جاتے تو ہم نشین بولتے تھے۔آپ ﷺ کے پاس کوئی دوسرے کی بات نہ کاٹتا۔خیر خواہی کے ساتھ بغیر ہنسے نصیحت فرماتے۔اور ارشاد فرمایا کہ بعض قرآن کو بعض سے مت ٹکراؤ کہ وہ کئی طرح پر نازل ہوا ہے۔اپنے صحابہؓ کے روبرو سب سے زیادہ تبسم کرتے اور مسکراتے تھے اور ان کی باتوں سے زیادہ تعجب فرماتے اور ان میں اپنے نفس مبارک کو زیادہ مخلوط فرماتے۔اور بعض اوقات اتنا تبسم فرماتے کہ آپ ﷺ کی کچلیاں ظاہر ہو جاتیں۔اور آپ ﷺ کے اصحابؓ کا مسکرانہ آپ ﷺ کے سامنے تبسم ہوتا تھا۔آپ کی اقتداء اور توقیر کی وجہ سے۔اور آپ ﷺ سب سے زیادہ تبسم فرماتے اور خوش وخرم رہتے ، بشرطیکہ آپ ﷺ پر قرآن مجید نازل نہ ہوتا یا قیامت کا ذکر اور خطبہ اور وعظ نہ فرماتے ہوتے۔اور جب آپ راضی اور خوش ہوتے تو سب سے بہتر رضا کی حالت میں ہوتے اور اگر واعظ فرماتے تو واقعی طور پر فرماتے نہ ہنسی کے طور سے اور اگر آپ غصہ ہوتے اور غصہ صرف خدا کے واسطے ہوا کرتے ،تو کیسی چیز کو آپ کے غصہ کے سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ تھی اور آپ اپنے ہر کام میں ایسے ہی تھے اور جب کوئی حال آپ پر آتا تو اس کو خدا کے سپرد فرماتے اور طاقت اور قوت سے بری ہو جاتے اور اللہ تعالیٰ سے

ہدایت کی التجا کرتے۔

﴿کھانے میں آپ ﷺ کا طریقہ﴾

☆ آنحضرت ﷺ جو موجود پاتے اس کو کھا لیتے۔ اور جس کھانے پر بہت سے ہاتھ ہوتے وہ آپ ﷺ کو زیادہ محبوب تھا۔ اکثر آپ ﷺ جب تناول فرمانے کے لئے بیٹھتے تو اپنے دونوں زانوں اور دونوں قدم ملا لیتے جیسے نمازی بیٹھتا ہے مگر زانو پر زانو اور قدم پر قدم نہ ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے کہ میں بندہ ہوں، کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔ آپ ﷺ گرم کھانا نہ کھاتے تھے اور فرماتے کہ اس میں برکت نہیں ہوتی۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو آگ نہیں کھلائی سو اس کو ٹھنڈا کر لو۔ آپ ﷺ اپنے قریب سے کھایا کرتے تھے۔ اور تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے۔ اور بعض اوقات چوتھی سے سہارا لیتے۔ اور دو انگلیوں سے نہ کھاتے اور فرماتے کہ یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے۔ آنحضرت ﷺ بغیر چھنے جو کے آٹے کی روٹی کھایا کرتے تھے۔ اور ککڑی تر کھجور کے ساتھ اور نمک کے ساتھ تناول فرماتے۔ اور تر پھلوں میں سے آپ ﷺ کو خربوزہ اور انگور بہت محبوب تھا۔ آپ ﷺ خربوزہ روٹی کے ساتھ اور مصری کے ساتھ تناول فرماتے۔ اور کبھی خربوزہ تر کھجور کے ساتھ کھاتے۔ کھانے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لیتے۔ ایک روز آپ ﷺ تر کھجور دائیں ہاتھ سے کھا رہے تھے اور گٹھلیاں بائیں ہاتھ میں جمع فرما رہے تھے۔ کہ اتنے میں ایک بکری آئی، آپ ﷺ نے اس کی طرف گٹھلیوں کا اشارہ کیا وہ آپ ﷺ کے ہاتھ میں سے کھاتی رہی اور آپ

ﷺ دائیں ہاتھ سے کھاتے رہے۔ یہاں تک کے آپ ﷺ کھا چکے تو بکری بھی چلی گئی۔ اور کبھی آپ ﷺ انگور کا خوشہ منہ میں رکھ لیتے یعنی کئی انگورا کھٹے کھاتے اور انگور کا رس آپ ﷺ کی ریش مبارک پر موتیوں کی طرح اترتا معلوم ہوتا۔ آپ ﷺ کا اکثر کھانا پانی اور کھجور ہوتا۔ کبھی آپ ﷺ ایک گھونٹ دودھ کا لیتے اور اوپر سے ایک کھجور کھاتے، پھر اسی طرح کرتے اور دودھ اور کھجور کو اطیبین فرماتے (یعنی دو عمدہ چیزیں) اور سب سے زیادہ محبوب کھانا آپ ﷺ کے نزدیک گوشت تھا اور فرماتے کہ گوشت سماعت کی قوت بڑھاتا ہے اور دنیا اور آخرت میں کھانوں کا سردار ہے اور اگر میں اپنے پروردگار سے درخواست کرتا کہ مجھ کو ہر روز گوشت عطا کرے تو وہ بیشک عطا فرماتا۔ آپ ﷺ ثرید کو گوشت اور کدو کے ساتھ کھاتے۔ اور کدو کو آپ ﷺ پسند فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ یہ میرے بھائی یونسؑ کا درخت ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ ارشاد فرماتے کہ جب تم ہنڈیا پکاؤ تو اس میں کدو زیادہ ڈالا کرو کہ وہ غمگین دل کو تقویت دیتا ہے۔ اور جس پرندنے کا شکار ہوتا اس کو تناول فرماتے اور شکار کا پیچھا خود نہ کرتے اور نہ آپ ﷺ شکار مارتے مگر کوئی شکار کر کے لا دیتا تو اس کے کھانے کو پسند فرماتے۔ اور جب گوشت کھاتے تو سر مبارک کو اس کے لئے نہ جھکاتے بلکہ اس کو منہ کو پاس لا کر دانت سے کاٹتے۔ اور روٹی اور گھی تناول فرماتے۔ اور بکری میں سے آپ ﷺ کو دست اور شانہ پسند تھا، اور ہنڈیا میں سے کدو پسند تھا۔ اور روٹی لگا کر کھانے کی چیز میں سے سرکہ اور کھجور میں سے عجوہ پسند فرماتے، اور عجوہ کھجور کے بارے

میں برکت کی دعا فرمائی اور فرمایا کہ یہ جنت میں سے ہے اور زہر اور جادو سے شفاء ہے۔ ساگ کی قسم میں آپ ﷺ کاسنی اور ریحان اور خرفہ جس کو رجلہ کہتے ہیں پسند فرماتے۔ گردوں کو آپ ﷺ برا جانتے تھے اس وجہ سے کہ پیشاب کے قریب رہتے ہیں۔ اور بکری میں سے سات چیزیں نہ کھاتے تھے ، ذکر اور فوطے اور مثانہ اور پتہ اور غدہ اور فرج اور خون اور ان کو برا جانتے تھے۔ کچا لہسن اور پیاز اور گندنا تناول نہ فرماتے تھے اور کسی کھانے کو کبھی برا نہیں فرمایا بلکہ اگر اچھا معلوم ہوا تو کھالیا ورنہ چھوڑ دیا اور اگر برا جانا تو دوسرے کی نظر میں اس کو ناپسند نہیں کیا۔ گوہ اور تلی سے آپ ﷺ نفرت رکھتے تھے مگر ان کو حرام نہیں فرمایا۔ اور اپنی انگلیوں سے پلیٹ چاٹتے اور فرماتے کہ بچے ہوئے کھانے میں برکت زیادہ ہوتی ہے اور کھانے کے بعد اتنی انگلیاں چاٹتے کہ کہ سرخ پڑ جاتیں۔ اور اپنا دست مبارک رومال سے نہ پوچھتے جب تک کہ ایک ایک انگلی چاٹ نہ لیتے اور فرماتے کہ معلوم نہیں کہ کون سے کھانے میں برکت ہے۔ اور جب آپ ﷺ گوشت اور روٹی خاص کر کھاتے تو ہاتھوں کو خوب دھوتے پھر بقیہ پانی کو منہ پر پونچھ لیتے۔ آپ ﷺ پانی تین دفعہ میں پیتے اور ان میں تین بار بسم اللہ اور آخر میں تین بار الحمد اللہ کہتے (یعنی ہر بار کی ابتداء میں ایک بار بسم اللہ اور انتہاء میں الحمد اللہ ہوتی)۔ برتن میں پینے کے دوران سانس نہ لیتے بلکہ اس سے علیحدہ ہو کر سانس لیتے۔ اور اپنا جھوٹا پانی اس کو مرحمت فرماتے جو آپ ﷺ کے دائیں طرف ہوتا اور کبھی بائیں طرف والا رتبہ میں بڑا ہوتا تو دائیں طرف والے سے اجازت لیتے کہ کہ سنت تو یہی ہے

کہ تجھ کو ملے لیکن اگر تجھ کو پسند ہو تو بائیں طرف والے کو اپنے نفس پر ترجیح دے دے۔ کھانا گھر والوں سے نہ مانگتے اور نہ ان پر کسی کھانے کی فرمائش کرتے، اگر انہوں نے کھلا دیا تو کھالیا اور جو سامنے لاکر رکھا قبول فرمایا اور جو پلایا وہ پی لیا۔ اور بعض اوقات اپنے کھانے یا پینے کی چیز کو خود کھڑے ہو کر لے لیتے۔

﴿لباس میں آپ ﷺ کا طریقہ﴾

☆ کپڑوں میں جو آپ ﷺ کو ملتا تہبند یا چادر یا کرتا یا جبہ یا اور کچھ وہی پہن لیتے اور آپ ﷺ کو سبز کپڑے اچھے معلوم ہوتے تھے۔ اور آپ ﷺ کی اکثر پوشاک سفید ہوتی اور فرماتے کہ اس کو اپنے زندوں کو پہناؤ اور مردوں کو کفناؤ۔ اور لڑائی کے وقت روئی بھری ہوئی قبا پہنتے تھے اور بغیر بھری ہوئی بھی پہن لیتے تھے۔ اور ایک دیبا کی قبا آپ ﷺ کے پاس تھی کہ اس کو آپ ﷺ پہنتے تو اس کی سبزی آپ ﷺ کے رنگ کی سفیدی میں اچھی معلوم ہوتی۔ اور آپ ﷺ کے سب کپڑے ٹخنوں سے اوپر چھڑے رہتے اور تہبند ان سے بھی اوپر نصف ساق تک ہوتا اور آپ ﷺ کی قمیص کے بند بندھے رہتے اور کبھی نماز میں اور غیر نماز میں کھول دیتے۔ اور آپ ﷺ کے پاس ایک بڑی چادر تھی زعفران سے رنگی ہوئی کبھی صرف اس کو پہن کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے۔ اور کبھی آپ ﷺ چادر پہنتے کہ کوئی کپڑا بدن پر نہ ہوتا۔ اور آپ ﷺ کے پاس ایک چادر پیوند لگی ہوئی تھی اس کو پہنتے اور فرماتے کہ میں بندہ ہوں، پہنتا ہوں جیسے بندہ پہنتا ہے اور جمعہ کا جوڑا آپ ﷺ کا علیحدہ تھا جسے دوسرے دنوں میں نہ پہنتے تھے اور کبھی آپ ﷺ ایک چادر اس طرح پہنتے کہ دوسری چیز بدن پر نہ

ہوتی، اوراس کے دونوں کناروں کو دونوں شانوں کے درمیان گرہ لگا دیتے۔ اور آپ ﷺ انگوٹھی پہنتے۔ اس انگوٹھی سے آپ ﷺ خطوں پر مہر لگاتے اور فرماتے کہ خط پر مہر لگا دینا تہمت سے بہتر ہے۔ اور ٹوپیاں آپ ﷺ عماموں کے نیچے اور عماموں کے بغیر بھی پہنتے تھے۔ اور کبھی ٹوپی کو سر مبارک سے اتار کر اس کا سترہ بناتے اوراس کی طرف کو نماز پڑھتے۔ اور کبھی عمامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی پر پٹی باندھ لیتے اور آپ ﷺ کے ایک عمامہ کا نام سحاب تھا، اس کو آپ ﷺ نے حضرت علی مرتضیٰؓ کو ہبہ کر دیا تھا۔ حضرت علیؓ کبھی اس کو پہن کر تشریف لاتے تو آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے کہ علی تمھارے پاس سحاب میں آئے ہیں۔ اور جب آپ ﷺ کپڑا پہنتے تو دائیں طرف سے شروع کرتے۔ اور جب کپڑا اتارتے تو بائیں طرف سے ابتداء کرتے۔ اور جب نیا کپڑا پہنتے تو پرانا کسی مسکین کو عنایت فرما دیتے۔ اور ارشاد فرماتے کہ جو مسلمان کو اپنے پرانے کپڑے پہنائے اور پہنانا صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے ہو تو وہ حالتِ حیات وموت میں خدا تعالیٰ کے ضمان اور پناہ اور برکت میں رہے گا۔ اور آپ ﷺ کا ایک چمڑے کا گدا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری تھی۔ اس کا طول دو گز کے قریب اور عرض ایک گز ایک بالشت کے قریب تھا۔ اور آپ ﷺ کا ایک کمبل تھا کہ اس کو ہر جگہ اٹھا کر آپ ﷺ کے نیچے دو تہ کر کے بچھا دیتے تھے۔ اور آپ ﷺ بوریے پر سوتے کہ اس کے سوا اور بستر نہ ہوتا۔ اور آپ ﷺ کی عادت شریف تھی کہ اپنے جانوروں اور ہتھیاروں اور چیزوں کا نام رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ ﷺ کے نیزے کا نام عقاب تھا۔ اور تلوار کا نام

جس کو لڑائی میں ساتھ رکھتے تھے ذوالفقار تھا۔ اور ایک تلوار کا نام مخذم تھا اور ایک کو رسوب کہتے تھے۔ اور ایک اور قضیب کے نام سے موسوم تھی۔ اور آپ ﷺ کی تلوار کا قبضہ چاندی سے سجا ہوا تھا۔ اور آپ ﷺ چمڑے کی پٹی پہنتے جس میں تین کڑیاں چاندی کی تھیں۔ اور آپ ﷺ کی کمان کا نام کتوم تھا اور ترکش کا نام کافور تھا۔ اور آپ ﷺ کی اونٹنی کا نام قصواء تھا، جس کو عضبا بھی کہتے تھے۔ اور آپ ﷺ کے پاس مٹی کا ایک لوٹا تھا جس سے آپ ﷺ وضو کیا کرتے اور پانی پیتے، پس لوگ اپنے چھوٹے اور تمیز دار بچوں کو بھیجتے وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آتے اور اگر لوٹے میں پانی پاتے تو اس کو پیتے اور اپنے چہروں اور بدن پر حصول برکت کے لئے ملتے تھے۔

قدرت کے باوجود مجرموں کو معافی

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ حلیم تھے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودیہ عورت آپ ﷺ کی خدمت میں ایک بکری زہر ملی ہوئی لائی تاکہ آپ ﷺ اس میں سے تناول فرمائیں، اس عورت کو آنحضرت ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے زہر کا حال پوچھا اس نے عرض کیا کہ میں آپ ﷺ کو قتل کرنا چاہتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو تجھ کو اس ارادے کی تکمیل پر قدرت دینا منظور نہ تھا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ حکم ہو تو اس کو قتل کر دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں۔ اور ایک یہودی نے آنحضرت ﷺ پر جادو کیا تھا۔ حضرت جبرئیلؑ نے آپ ﷺ کو اس کے حال کی اطلاع دی، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس جادو کو نکلوا کر گرہ کھولی

تو اس سے افاقہ ہو گیا۔ اور اس یہودی سے کبھی اس کا تذکرہ نہ فرمایا اور نہ اس پر یہ ظاہر کیا۔

بری باتوں سے چشم پوشی

☆ آنحضرت ﷺ کی جلد پتلی اور آپ ﷺ کا ظاہر و باطن صاف تھا۔ آپ ﷺ کی خفگی اور رضا مندی آپ ﷺ کے چہرہ سے معلوم ہو جاتی تھی۔ اور جب آپ ﷺ کو غصّہ زیادہ آتا تو آپ ﷺ اپنی ریش مبارک کو بہت ہاتھ لگاتے۔ کسی کے سامنے وہ بات نہ فرماتے جو اس کو بری معلوم ہو۔ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور زرد خوشبو لگائے ہوئے تھا، آپ ﷺ کو بری معلوم ہوئی مگر اس سے کچھ نہیں فرمایا۔ جب وہ چلا گیا تو لوگوں سے ارشاد فرمایا تم اس سے کہہ دو کہ اس کا استعمال نہ کرے تو اچھا ہو۔ ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کرنا شروع کر دیا، صحابہؓ اس پر چڑھ دوڑے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس کا پیشاب مت روکو۔ پھر اس سے ارشاد فرمایا کہ یہ مسجدیں اس لئے نہیں کہ کوئی کوڑا یا پیشاب یا پاخانہ ان میں ہو۔

جود و سخاوت

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی اور جواد تھے۔ ماہ رمضان میں آندھی کی طرح ہوتے کہ کوئی چیز بغیر دیئے نہ چھوڑتے تھے۔ حضرت علیؓ جب آنحضرت ﷺ کا وصف بیان کرتے تو فرماتے کہ کف مبارک سب سے جواد اور سینہ سب سے زیادہ وسیع اور گفتگو سب سے زیادہ سچی اور عہد کہ زیادہ پورے کرنے والے اور عادت میں انتہائی نرم اور بزرگ ترین خاندان میں سے تھے

جو کوئی آپ ﷺ کو دفعتہً دیکھتا تو آپ ﷺ سے ڈر جاتا اور اگر شناشائی کے طور پر آپ ﷺ سے اختلاط رکھتا تو عاشق ہو جاتا۔ آپ ﷺ کا وصف بیان کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے نہ ایسا آپ ﷺ سے پہلے دیکھا نہ آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ جیسا نظر آیا۔ اور مسلمان ہونے پر جو چیز کسی نے کبھی مانگی وہی اس کو عطا فرمائی چنانچہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے اتنی بھیڑ بکریاں دیں کہ دو پہاڑوں کے درمیان میں بھر جائیں۔ وہ شخص اپنی قوم میں واپس گیا اور ان سے کہا کہ مسلمان ہو جاؤ کہ محمد ﷺ اس شخص کی طرح عنایت کرتا فرماتے ہیں جو فاقہ سے نہ ڈرتا ہو۔ اور کبھی کسی چیز کا سوال آپ ﷺ سے نہیں ہوا کہ آپ ﷺ نے اس کو نہیں فرمایا ہو۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں نوے ہزار درہم پیش کئے گئے، آپ ﷺ نے وہ سب چٹائی پر رکھ دیئے اور لوگوں کو دینا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس وقت تک کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ کیا جب تک چٹائی پر رکھے ہوئے تمام درہم ختم نہ ہو گئے۔ اور ایک آدمی آیا اور اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں ہے مگر تجھ کو جو ضرورت ہے وہ میرے نام پر کسی شخص سے قرض لے لے۔ جب ہمارے پاس کچھ آئے گا ہم اس کو ادا کر دیں گے۔ حضرت عمر فاروقؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ جس چیز پر آپ کو قدرت نہیں اس کی تکلیف خدا تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نہیں دی۔ آپ کو یہ بات بری معلوم ہوئی، اس شخص نے عرض کیا کہ آپ ﷺ خرچ کئے جایئے اور مالک عرش بریں سے خوفِ مفلسی کا نہ فرمایئے۔

آنحضرت ﷺ نے تبسم فرمایا اور آپ کا چہرۂ مبارک پر خوشی معلوم ہوئی۔

شجاعت

☆ آنحضرت ﷺ سب لوگوں سے زیادہ قوی اور بہادر تھے۔ حضرت علی مرتضیٰؓ فرماتے ہیں کہ جنگِ بدر میں ہم نے خود کو دیکھا کہ آنحضرت ﷺ کی پناہ پکڑ رہے تھے اور آپ ﷺ ہم سب کی نسبت دشمن کے زیادہ قریب تھے اور اس روز سب لوگوں سے زیادہ سخت لڑنے والے تھے۔ اور یہ بھی حضرت علیؓ کا قول ہے کہ جب میدان جنگ گرم ہوتا تھا اور دونوں طرف کی صفیں مل جاتی تھیں تو ہم آنحضرت ﷺ کی آڑ میں ہو جاتے تھے، پس آپ ﷺ کی نسبت دشمن سے زیادہ قریب کوئی نہ ہوتا تھا۔ اور مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ کم سخن اور کم گو تھے۔ اور جب لوگوں کو قتال کا حکم فرماتے تو آپ بنفس نفیس تیار ہوتے اور سب لوگوں سے زیادہ جنگجو تھے۔ اور بہادر وہی ہوتا تھا جو لڑائی میں آنحضرت ﷺ کے قریب ہوتا، کیونکہ آپ ﷺ دشمن سے قریب رہتے تھے۔ اور عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جس لشکر سے بھڑے ہیں تو پہلا وار آپ ﷺ ہی نے لگایا ہے۔ اور آپ قتال میں نہایت قویٰ تھے۔ اور جب آپ ﷺ کو مشرکوں نے گھیر لیا تو آپ ﷺ اپنے خچر سے اُتر پڑے اور فرمایا ”میں نبی ہوں جھوٹا نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں“۔ اور اس روز کوئی ایسا نظر نہیں آیا کہ آپ ﷺ سے زیادہ قوی ہو۔

رسول اکرم ﷺ کی تواضع

☆ آنحضرت ﷺ اپنے علو منصب میں سب لوگوں سے زیادہ تو ضع اور انکسار

فرماتے تھے ۔ابن عامر کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو سرخ اُونٹنی پر سوار جمرہ پر کنکریاں مارتے دیکھا کہ کوئی کسی کو نہ مارتا تھا نہ دھکے دیتا تھا اور نہ ہٹو بچو کہتا تھا۔اور آپ ﷺ گدھے پر چادر کا زین ڈال کا سوار ہو جاتے باوجود اس کے کہ دوسرے کو اپنا ردیف بناتے تھے ۔اور آپ ﷺ بیمار کی عیادت فرماتے اور جنازہ کے ساتھ جاتے اور غلام کی دعوت منظور فرماتے ۔اور جوتا مبارک کی خود مرمت فرماتے اور کپڑے میں خود پیوند لگاتے اور اپنے مکان میں گھر والوں کے کاموں میں شریک ہو کر کام کرتے ۔اور آپ کے صحابہؓ آپ ﷺ کا کام نہ کرتے اس لیے کہ ان کو معلوم تھا کہ آپ ﷺ اس بات کو برا جانتے ہیں ۔اور آپ کا گزر جب بچوں پر ہوتا تو ان کو سلام کرتے ۔اور ایک شخص کو آپ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو وہ آپ کی ہیبت سے کانپ گیا ،آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوف مت کر میں بادشاہ نہیں ہوں میں تو قریش کی ایک عورت کا فرزند ہوں جو سوکھا گوشت کھاتی تھی ۔اور آپ اپنے صحابہ میں ایسے مل جل کر بیٹھتے کہ گویا انہیں میں سے ایک ہوں اجنبی شخص آتا تو اسے بغیر پوچھے نہ معلوم ہوتا کہ آپ ﷺ کون ہیں یہاں تک کہ صحابہؓ نے التماس کی کہ آپ ﷺ ایسی جگہ بیٹھا کریں کہ اجنبی آپ کو پہچان لیا کریں ،چنانچہ آپ کے لیے ایک چبوترہ بنا دیا کہ آپ اس پر نشست فرماتے تھے ۔اور حضرت عائشہؓ نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ خدا تعالیٰ مجھ کو آپ پر قربان کرے آپ تکیہ لگا کر تناول فرمالیجیے کہ یہ آپ کو آسان پڑے گا ،آنحضرت ﷺ نے سر مبارک اتنا جھکایا کہ قریب تھا کہ پیشانی زمین پر لگ جائے ،فرمایا کہ میں ایسے

کھاؤں گا جیسے بندہ کھاتا ہے اور ایسے بیٹھوں گا جیسے بندہ بیٹھتا ہے۔اور آپ کھانا خوان اور طشتری میں نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ملے۔اور جو کوئی آپ کے صحابہ میں سے یا دوسرے لوگوں میں آپ کو پکارتا تو آپ جواب میں لبیک ارشاد فرماتے تھے۔اور جب آپ لوگوں کے ساتھ بیٹھتے تو اگر وہ آخرت کے بارے میں گفتگو کرتے تو ان کے ساتھ وہی تقریر فرماتے اور اگر وہ کھانے پینے کی بات کرتے تو وہ ویسا ہی ذکر فرماتے اور اگر وہ دنیا کے بارے میں کلام کرتے تو آپ ﷺ بھی وہی کرتے کہ آپکو انکے ساتھ نرمی اور تواضع کرنا پسند تھی ۔اور کبھی صحابہ آپ ﷺ کے سامنے شعر پڑھتے اور کچھ باتیں عہد جاہلیت کی ذکر کرتے اور ہنستے تو ان کے ہنسنے کے وقت آپ بھی تبسم فرماتے اور حرام کے سوا ان کو اور کسی چیز پر زجر نہ فرماتے تھے۔

﴿معجزات﴾

☆ مکہ میں چاند کا پھٹ جانا ہے جب قریش نے آپ ﷺ سے معجزہ طلب کیا تھا۔اور حضرت جابرؓ کے مکان پر خندق کے دن میں سے بہت سے لوگوں کو سیر بھر جو سے کھانا کھلایا۔اور اسی طرح حضرت ابوطلحہ کے مکان پر تھوڑی غذا سے بہت سے لوگوں کو شکم سیر کر دیا۔اور ایک بار ایک صاع جو اور ایک بکری کے بچہ سے اسی لوگوں کو کھانا کھلایا۔اور ایک بار حضرت انسؓ جو کی روٹیاں اپنے ہاتھ میں لے گئے اُن کو اسی آدمیوں سے زیادہ لوگوں کو کھلایا۔ایک بار تھوڑی سی کھجور بشیر کے بیٹے اپنے ہاتھ میں لائے ان سے آپ ﷺ نے سب لشکر والوں کا پیٹ بھر دیا اور پھر بھی بچ گئی۔اور ایک چھوٹا پیالا تھا کہ جس میں آنحضرت ﷺ

کا ہاتھ پھیل نہ سکتا تھا اس میں اپنا دست مبارک رکھا تو آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹ نکلا جس سے سارے لشکر نے وضو کیا اور پانی پیا اور سب لشکر والے پیاسے تھے۔اور آپ نے ایک بار وضو کا پانی تبوک کے چشمہ میں ڈال دیا اور اس میں پانی نہ تھا تو اس میں اتنا پانی چڑھ آیا کہ لشکر والوں نے جو ہزاروں تھے پانی پیا اور سیراب ہو گئے۔اور ایک بار حدیبیہ کے کنویں میں وضو کا بقیہ پانی ڈالا تو اس میں باوجود یہ کہ پانی نہ تھا مگر ایسا پانی ابل کر آیا کہ پندرہ سو آدمیوں نے پیا۔اور حضرت عمرؓ کو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (تھوڑی سی) کھجور، جو ساری مل کر اونٹ کے گٹھے کے برابر تھی، اس میں سے چار سو سواروں کو زاد حوالہ کرو، سیدنا فاروقؓ نے سب کو زاد بھی دیا اور پھر اسی قدر بچ گئی۔اور آپ ﷺ نے ایک مٹھی مٹی کی لشکر کی طرف پھینکی وہ سب کی آنکھوں میں پڑی اور ان کو بیکار کر دیا، چنانچہ اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے کہانت کو آپ ﷺ کے مبعوث ہونے سے باطل کر دیا کہ بالکل ختم ہو گئی حالانکہ پہلے اعلانیہ موجود تھی۔اور جب آپ ﷺ کے لیے منبر تیار ہوا تو جس ستون کے سہارے آپ ﷺ خطبہ پڑھا کرتے تھے اس نے رونا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی آواز مثل آواز اونٹ کے سب صحابہ نے سنی، آپ ﷺ نے اسکو اپنے سینے سے لگایا تو وہ خاموش ہو گیا۔(کتب حدیث و سیرت باحوالہ احیاء العلوم)

زیرِ نظر کتاب اسلامی تعلیمات کے بارے میں مختلف مکتبہِ فکر کے علمائے کرام کی رائے

حضرت مولانا حافظ فاروق احمد صاحب فرماتے ہیں

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین ۔ نبی ﷺ کا فرمان مبارک ہے " بلغوعنی ولو آیۃ " اس فرمان عالیشان کے تحت ہر مسلمان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ دین کی تبلیغ و اشاعت میں حتی المقدور شامل ہو اور اپنا فریضہ سرانجام دے ۔ یہ اتنا زیادہ عظیم الشان عمل ہے کہ اسی عمل کی بنیاد پر اللہ رب العزت نے ہمیں دیگر تمام امتوں سے ممتاز قرار دیا ہے ۔

کنتم خیر امۃ اخرجت الناس تامرون بالمعروف و تنھون عن المنکر .

اور اس سے بھی بڑھ کر کہ یہ شیواءِ پیغمبری ہے ۔ اس فریضہ سے روگردانی کرنے کی صورت میں عذاب الٰہی کا نزول بھی ہوسکتا ہے ۔ ہماری دعاؤں کی قبولیت کا دروازہ بھی بند ہوسکتا ہے ۔ جیسا کہ قوم موسیٰؑ سے ہوا ۔ اور نبیؐ کا فرمان عالیشان بھی یہی ہے ۔ **لتامرن بالمعروف و لتنھون عن المنکر اولا ھو شکن اللّٰہ علیکم عذابا من عندہ تم تدعونہ ولا یستجاب لکم .**

اس عظیم الشان عمل کی ادائیگی کے سلسلے میں المصطفیٰ مرکز کے مخلص بھائیوں کی کوشش جاری میں زیرِ نظر کتاب اسی مشن کا حصہ ہے ۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ کتاب میں خالصاً کتاب وسنت کو بھی شامل کیا گیا ہے ۔ اس کام میں یہ لوگ مبارکباد کے حقدار ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بھائیوں سے مزید اپنے دین کا کام لے لے اور اپنے ہاں شرفِ مقبولیت سے نوازے ۔ آمین

وباللہ التوفیق ابوعبداللہ حافظ فاروق احمد
جامع مسجد اقصیٰ اہلحدیث، 311 شاہ جمال آبادی، اچھرہ، لاہور ۔

حضرت مولانا حافظ رب نواز صاحب ارشاد فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ہم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اُسے پیارے آقا ﷺ اپنی جان، مال اور اولاد سے بڑھ کر عزیز نہ ہوں۔ محبت کی ایک نشانی یہ بھی ہے۔ کہ جس سے محبت کی جائے اس کی بات بھی مانی جائے۔ ہمارے آقا ﷺ نے ہمارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑی ہیں ایک قرآن اور دوسرا پیارے آقا ﷺ کی سنت۔ انہی دو چیزوں کے مجموعے کا نام دین ہے۔

دین سے محبت ہر سچے مسلمان کو جان و مال سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ خوش نصیب لوگ اس محبت کا عملی اظہار بھی کر پاتے ہیں اور وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جو دعوتِ دین کو کسی بھی صورت میں عام کرتے ہیں اور وہ بھی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں جو ان کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز سے وابستہ ہمارے یہ ساتھی یقیناً ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے منتخب کیا ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث پاک پر عمل پیرا ہیں۔

بلغوعنی ولو ایۃ ترجمہ: میری بات پہنچاؤ اگرایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔

وتعاونوعلی البر والتقوٰی کے حکم خداوندی کے تحت ان کے ساتھ تعاون کرنا یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کو پانے کا باعث ہے۔ زیر نظر کتاب ہمہ جہت اور جامع کتاب ہے جس میں بہت سارے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی افادیت انشاء اللہ بہت زیادہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقی عطا فرمائے ان کے عمل کو قبول فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ امین۔

حافظ رب نواز
نائب مفتی جامعہ رضویہ، ماڈل ٹاؤن، لاہور
خطیب جامع مسجد مدینہ (بریلوی)
ایف بلاک، جوہر ٹاؤن، لاہور

حضرت علامہ محمد سعید شیخ صاحب فرماتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ خاص فضل وکرم ہے کہ اُس نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا اور اسلام کی روشنی سے ہمارے قلوب واذہان کو منور فرمایا۔ اس وقت کرۂ ارض پر متعدد مذاہب کے پیروکار موجود ہیں، بعض الہامی ہونے کے دعویدار ہیں اور بعض غیر الہامی ہیں۔ اسلام، یہودیت اور عیسائیت الہامی مذاہب کہلاتے ہیں اور دیگر مثلاً ہندومت، سکھ مت، جین مت اور بدھ ازم وغیرہ یہ غیر الہامی کہلاتے ہیں۔ بعض مذاہب کے پیروکار تعداد کے اعتبار سے مسلمانوں سے زیادہ ہیں اور بعض کم، جیسے عیسائی تعداد میں یقیناً مسلمانوں سے زیادہ ہیں، بدھسٹوں کا دعویٰ ہے کہ وہ بھی تعداد میں مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔ الغرض اس روئے زمین پر مختلف خداؤں کے ماننے والے، مختلف رسولوں پر ایمان لانے والے اور مختلف شخصیات کے پیروکار موجود ہیں۔ ان تمام مذاہب میں اسلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر گوشہ محفوظ ہے، ولادت سے بچپن تک، بچپن سے جوانی تک اور جوانی سے

بڑھاپے تک۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے ہر گوشے کو اصحابِ علم ودانش نے سائنٹیفک انداز سے محفوظ کیا، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہستی قیامت تک کے تمام لوگوں کے لیے اسوۂ حسنہ ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن مجید کی حفاظت کا بندوبست فرمایا وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کی حفاظت کا بھی بندوبست فرمایا۔ دنیا کے کسی اور مذہبی پیشوا کے حالات آج اس طرح محفوظ نہیں ہیں جس طرح ہمارے پیغمبرِ حق ﷺ کے ہیں۔

اسلام کو ایک یہ بھی امتیاز حاصل ہے کہ اس کی تعلیمات متنوع اور کثیر الجہت ہیں، نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ایک عام آدمی کے انفرادی معاملے سے لے کر اجتماعی معاملات تک راہنمائی مہیا کرتی ہیں، سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں حکومت کے گُر سکھائے وہاں ایک انسان کو طہارت کے طریقے بھی سکھائے، جہاں عبادات کے متعلق بتلایا وہاں تجارت کے اصول بھی بیان کیے۔ الغرض اسلام ایک جامع اور مکمل دین ہے، ہر شعبۂ زندگی کے لیے اس میں راہنمائی موجود ہے۔ نئے پیش آمدہ مسائل کے لیے اجتہاد کا راستہ کھلا ہے، یہی وجہ ہے کہ اسلام اپنے ابتدائی ایام سے لے کر اب تک کسی بھی زمانے میں جمود کا شکار نہیں رہا۔

آج بعض کم فہم اور پست ذہنیت کے حامل افراد نے اسلام کو بہت محدود کر دیا ہے، دین کو محض مسجد تک محدود کر دیا گیا ہے، دین کا ایک بڑا حصہ معاملات پر مشتمل ہے، محض نماز کو اُس کے وقت میں پڑھ لینے سے کوئی مسلمان اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ معاملات میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل پیرا نہ ہو۔

دین و دنیا کی تفریق کا تصور بھی بڑا خوفناک ہے، آج عام شخص تجارت کو

دین تصور نہیں کرتا بلکہ اس کو دنیا خیال کرتا ہے، حالانکہ ایسی بات نہیں ہے۔ دنیا کا ہر کام دین بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ کوئی شخص اگر بیت الخلاء میں قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر عمل کرتا ہے تو اس کا یہ وقت بھی اجر و ثواب سے خالی نہیں ہے۔

آج ضرورت اس امر کی ہے بلکہ شدید ضرورت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو عام کیا جائے، لوگوں تک اسلام کی صحیح تعلیمات پہنچائی جائیں، آج لوگوں میں گمراہی اس وجہ سے ہے کہ ہم بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃ کے حکم کو بھولے ہوئے ہیں۔ اربابِ المصطفٰے مرکز لائق تحسین ہیں کہ وہ اپنی استطاعت سے بڑھ کر اسلام کی اشاعت و تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں، ان کی کتب بڑی متنوع اور کثیر الموضوعات ہوتی ہیں جس سے ایک عام آدمی کی ضرورت خوب پوری ہوتی ہے۔ ایسی کتب کی اشاعت وقت کا تقاضا بھی ہے اور ضرورت بھی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اصحابِ المصطفٰے مرکز کی اس سعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انہیں دین کی خدمت کرنے کی مزید ہمت عطا فرمائے۔ آمین

محمد سعید شیخ
لیکچرار اسلامیات
گورنمنٹ شالیمار کالج لاہور
خطیب جامع مسجد حاجی شفیع (دیوبند)
۴۳، نیوانارکلی، لاہور۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے (ترمذی، ابوداؤد)

دعوت عمل

گزارش ہے کہ تعلیم مصطفےٰ ﷺ کی کتب کو خود پڑھیں اور ان پر عمل کریں اور اپنے گھر، دفتر، دکان اور اپنے محلّہ کی مسجد میں بھی روزانہ ان کتب سے پیارے آقا ﷺ کی پیاری تعلیمات اور قرآن و حدیث کے درس کا اہتمام کریں۔

☆ اللہ رب العزت ہمیں قرآن و سنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو اسکی دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور پیارے آقا جناب محمد مصطفےٰ ﷺ کی سچی غلامی میں جینے اور مرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین

ترانہ

دیوانے نبی ﷺ کے سارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
سب مومن ہم کو پیارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ

قرآن وسنّت کی دعوت یہ مَنہج اپنا ہے لوگو
دستور قرآن کے پارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ

تعلیمِ مصطفیٰ ﷺ کو اس دنیا میں ہم پہنچائیں گے
اللہ کی مدد کے سہارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ

اصحابؓ واہل بیتِ نبی ﷺ ہیں اپنی محبت کا محور
حسنینؓ آنکھوں کے تارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ

علماءِ حق اور رب کے ولی سب اپنی نگاہ میں افضل ہیں
اسلام کے سب مینارے ہیں　　مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ